امراض عورتونکے	
مشہور ہے قند سیاہ مین لپیٹ کر شیاف کرین اور پرچہ کتان شیر زقوم مین تر کرکے رکھنا بھی فائدہ رکھتا ہے اور بخور گوگرد اور جاوشیر اور خربق سفید مساوی زہرۂ گاو مین ملاکر بخور کرین اور ضماد برگ سداب خشک اور شحم حنظل اور قسط و مر او پر پیڑو کے ملین اور بخور پوست مار یعنی کینچلی اور سرگین کبوتر بھی مفید ہے اور اخراج مشیمہ کی بھی یہی تدبیر ہے ۔	
۱۷ اکثر نزدیک ولادت کے یہ علت عارض ہوتی ہے بسبب کثرت اجتماع خون اور رطوبات کے کہ بسبب پری عروق یہ حال عارض ہوتا ہے اوسوقت تدبیر اخراج رطوبت کی کرین اور یہ مرض اکثر مہلک ہے	تشنج رحم
۶۹ و ۶۰ سبب اوسکا یا لگا رہنا مشیمہ کا ہوتا ہے سر رحم سے یا باعث صدمہ سخت کا کہ دل یا رحم پر پہونچے بسبب حرکات سخت حاملہ کے اور افراط خون کا اسقدر	سیلان خون رحم قبل از ولادت

امراض عورتون کے.	
ہو تو علامت فائدہ کی ہے اور جسوقت ظہور سختی کا ہو تو پیڑو کے اوپر سے رحم دباوین آنول اکثر نکل آتی ہے اور اگر نہ نکلے تو ایک شخص پیڑو کو دباوے اور دوسرا ایک ہاتھ اپنا فم رحم تک پہونچاونے بعد اوسکی آہستہ آہستہ ہاتھ کو نکال لے اسطرح پر کہ ہتیلی کے پشت سی فرج کی نیچی کی دیوار اور سیون کو دباتا ہوا آوی اس تدبیر سی رحم کی کینچاوٹ ہو کر آنول فرج مین آجاتی ہے تب فرج سے نکال لیوین زیادہ بیان کی گنجایش نہین ۔	
یہ عارضہ مہلک ہے کہ ایام قریب ولادت کے یا عین وقت ولادت کے عارض ہوتا ہے ۔	تشنج حامله
بچہ کے پیدا ہونے سے پہلے جاری ہوجانا خون کا اتفاقی ہوتا ہے یا ضروری ۔ اتفاقی سبب اوسکا کوئی صدمہ دل یا رحم پر پہونچے یا حرکت شاقہ یا کودنا پہاندنا بہت زور کرنا ناچنا اور رنج وغم یا افراط خون کا ہونا جسوقت کہ اس اسباب سی کوئی لاحق ہوتا ہے گردش خون کی عارض ہوتی ہے اور تین تیسرا اور اوردہ رحم کے کہ پیوستہ آنول سی ہوتے ہین ٹوٹ جاتے ہین اور خون رحم اور آنول کہ درمیان جمع ہوجاتا ہے اور کنارہ آنول کا جس جانب پڑ رہا دم اجتماع خون کا ہوتا ہے رحم سے الگ ہوجاتا ہے	سیلان خون رحم هنگام حمل سبب اتفاقی

امراض عورتون کی		امراض عورتون کے
ہوتا ہے کہ اوسمین خوف جان کا ہے اور یہ حال اکثر دردزہ کے پہلے درجہ مین عارض ہوتا ہے		اور اخراج خون کا ہونے لگتا ہے اور کبھی باوجودیکہ کنارہ الگ نہین ہوتا اور اخراج خون کا ہوتا ہے تو حاملہ مرجاتی ہے اور وہ عورتین کہ اکثر مرض طمث اور سیلان خون اور اجراے رطوبت رحم مین مبتلا رہتی ہین بوقت حمل کے ادنی سبب سے بہی خون جاری ہوکر اسقاط ہوجاتا ہے اور جو ایام ولادت کے نزدیک پہونچین تو سیلان خون ابتدا مین خون رفیق لب فرج سے مثل دہار کے جاری ہوتا ہے اور دردزہ کے حالت مین بند ہوجاتا ہے اور جب درد ہوتا ہے تو پہر ٹہر جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک دفعہ بہی بہت خون جاری ہوتا ہے اور حاملہ مرجاتی ہے اور اکثر علامات ردیہ تواتر نفس اور قے اور غشی اور ٹہنڈا ہوجانا ہاتہ پانون کا اور سست اور ضعیف ہونا آخر حاملہ جان بحق ہوتی ہے ـ
علاج اوسکا اخراج مشیمہ اور تقویت رحم کا ہے ـ	علاج	جلد بہاڑ دینا مشیمہ کا ہے اور ایک ڈرام ارگٹ آف رائی آدہی چہٹانک گرم پانی مین خساندہ کرین اور ۲۰ سے ۴۰ بوند تک شراب افیون مین ملاکر دفعۃ پلاوین اور جو عارض ہونا غشی کا کثرت اخراج خون کا ہو تو حار ادویہ مثل شراب اور امونیا وغیرہ افیون کے ساتہ ملاکر پلاوین اور ہاتہ پانون گرم کرین اور مریض کے پاس کسیکو آنے ندین اور مریض کو اپنی حالت پر چہوڑدین اور بعضی اطبا کی راے یہ ہے کہ برف کا پانی اگر میسر نہو تو اوسکی بدلے

امراض عورتون کے

سیلان نفاس ضروری — جوکہ اجراے خون نفاس ضروریات سے اسکا حال اور تدبیر اجراے خون مین گذرا کہ بعد از ولادت کے ہوتا ہے

امراض عورتون کے

آب نمک اور سرکہ پھریرہ پر کہین اور ٹھنڈے پانی کی پچکاری دین اگر ان تدبیرون سے خون بند ہوجاتا ہے اگر خون بند ہوجاے تو بہتر ورنہ بچہ کو نکال لین۔

۲۶ سیلان آنول ضروری — معلوم کرنا چاہیے کہ حصہ آنول گردن رحم سے اور بعض حصہ اوسکا جسم رحم سے پیوستہ رہتا ہی اوسکے کسی طرف کی ہٹ جانی سے اجرای خون ہوتا ہے۔

علاج — اوسکا مثل علاج سیلان اتفاقی کے ہے دوسرا یہ کہ آنول بالکل گردن رحم سے لگی رہتی ہے یہ حال خطرناک ہے علامت اوسکی ساتوین یا نوین مہینے حمل سے خون جاری ہوتا ہے اچانک بغیر درد کے بسبب صدمہ سے دی یا اور سبب کے چند گھنٹہ یا چند دنون جاری رہتا ہے اور پھر بند ہوجاتا ہے اور اسیطرح آتا رہتا ہے اور غشی وغیرہ لاحق ہوتی ہے اور بحالت کشادہ ہوجانے فم رحم کے آنول کہ بالکل گردن رحم سے لگی رہتی ہے دانہ دار محسوس ہوتی ہے اور اگر ایکطرف کہ پیوستہ رہے تو یہ کیفیت دانونکی نہین ہوتی ابتدا مین تدبیر واسطے بند کرنے خون کے کرین اوس زمانہ تک کہ فم رحم کشادہ ہو ازان بعد اگر اشتداد سیلان خون کا ہو اور ضعف غشی لاحق ہو خون کے روکنے کے لیے آنول کو دباوین اور ایک گزی برف کے پانی مین تر کرکے لنگوٹا باندھ لیوین جو تدابیر کہ اور لکھی گئی ہین اوسکے بیان کی گنجایش نہین ۔

	امراض عورتون کے	
شقاق رحم کا	بیشتر بسبب کثرت رطوبت کا ہے یا کثرت جماع ۔	۷۵
علامات	لزوم وجع کا ہنگام جمع کے اور انگلی رکھنے پر رحم سے درد محسوس ہوتا ہے اور ذکر خون سے آلودہ بعد از جماع کے ہو جاتا ہے اور جو شقاق گردن رحم پر ہو تو لمس اور نظر سے محسوس ہوتا ہے ۔	
علاج	شقاق مقعد کا کرین اور مرہم باسلیقون ہمراہی تھوڑے چربی بط اور ماکیان اور روغن بنفشہ ملا کر شیاف کرین دیگر مغز ساق گاو بنفشہ مین اور زفت رومی ملا کر اوسکا شیاف کرین ۔	
انقلاب رحم	انقلاب رحم یعنے اولٹ کر باہر آجانا رحم کا اور یہ بسبب تھوڑا یہ کے ہوتا ہے بوقت پیدا ہونے جنین کے یا بسبب ضعف عضلات اور اعصاب رحم کے کہ بسبب کثرت رطوبت سے مسترخی ہو جاتے ہین اور رحم تمام نکلا ہوا باہر نکل آتا ہے	۷۶
علاج	ادویہ قابضہ کہ مقوی عضلات اور اعصاب ہون نطول اور آبزن کرین بعد اوسکے کہ نرمی پیدا ہو تو باہستگی ہاتہ فرج مین داخل کر کے اوپر سے ایک رفادہ رکھکر مستحکم باندہ دین اور ادویہ قابضہ اور جاذبہ کا اوپر عانہ کے کہ مقام رحم کا ہے ضماد کر دین فقط ۔	

	امراض عورتون کے
انشقاق رحم کا	یہ مرض اور مرضون سے کمال سخت ہے کہ بوقت ولادت کے گردن رحم و فرج کی دونون پھٹ جاتی ہین اکثر یہ مرض مہلک ہے ۔
انقلاب رحم	اور وہ یہ کہ بعد ولادت کے اور کبھین خود بخود اپنے سر سے اولٹ کر باہر آجاتا ہے اور کبھی صدمہ سخت سے بھی اولٹ آتا ہے ۔
علاج	جب رحم اولٹ جاوے تو جلد اندر کو کر دین اور اوسکے توقف مین پھر چڑہانا مشکل ہو جاتا ہے اور جب رحم اپنے جگہہ پر آجاوے تو ہاتہ اپنا جلدی نکالین کہ رحم پھر نہ اولٹ سکے بلکہ پڑو کے اوپر سے رحم کو دباتے رہین جبتک کہ کھنچاوٹ معمولی رحم کی نہ معلوم ہووے جسوقت کھنچاوٹ بخوبی معلوم ہو جاوے تو اوسوقت ہاتہ لگا کر ایک گدی پڑو پر بخوبی کسدین اور ارکٹ سم قربانی

امراض عورتون کی

وہ تدبیر بعد ولادت کے بکار آوے

جسوقت کہ لڑکا پیدا ہوا وسوقت ہرج مرج زچہ کو
ندین کیونکہ بعد از تولد لڑکے کے زچہ کو خواب غلبہ کرتا ہے
اور طبیعت آسایش چاہتی ہے جسوقت کہ خواب
آجاتا ہے تو تمام تکالیف جو کہ بوقت اخراج جنین اور
دردزہ کے ہوتی ہین سب فراموش ہو جاتی ہین اور
جبکہ خواب سے بیدار ہوتی ہے تو بکمال خوش اور فرحان
اور اوسوقت کا خواب باعث صحت کا ہوتا ہے اوسوقت
کسی نوع کی تکلیف ندین اور آرام اور آسایش سے
سونے دین اور غوغا شور نزدیک زچہ کے نہ کرین حرکت
شاقہ اور ہواے سرد سے اجتناب کرین اور پہلے روز
نہایت اٹھہ روز غذا سے مانع آئین اور اجواین
بیچ پانی کے جوش دیکر باضافہ شکر سفید اور روغن زرد
جسکو خرسہ یعنی اچھوانی کہتے ہین اور بیچ محرور المزاج کے
عوض اجواین کے تخم ریحان اور بجاے عرق عنب الثعلب
کی عرق گاوزبان اور اکثر بہول کہانہ کہ مشہور ہی بیچ روغن کے
بریان کرکے باضافہ نبات سفید اور دیگر میوہ ہا سے
بادام و پستہ و خرما اضافہ کرتے ہین اور روز چوتھے
شوربا ے مرغ یا بز فربہ یا کہچڑی مونگ دیوین اور
چالیس دن تک ایسی ہی غذا عمل مین لاوین اور
روغن کنجد سے مالش کرتے رہین اور بیچ چالیس روز کے

امراض عورتون کے

کہلاوین کہ رحم کو جاے معمولی پر قائم رکھے زیادہ بیان
کی گنجایش نہین ۔

وہ حالات رحم کی جو بعد وضع حمل کے واقع ہوتے ہین

بعد ولادت کے دوران خون کے سبب سستی اور
ضعف عائد ہوجاتا ہے اور نبض رفتہ رفتہ سست
اور قلیل الحرکت اور بدن پر سردی محسوس ہوتی ہے
اور زچہ کی طبیعت آرام چاہتی ہے اور سو جاتی ہے اور
بعد ولادت کے بارہ گہنٹہ تک یہ حال رہتا ہے
اور کبھی کم زیادہ بہی جب جاگتی ہے یہ صعوبات جو کہ وضع
حمل مین ہوتی ہین سب بہول جاتی ہے اور بہ بکمال
خوشی گفتگو کرتی ہے اور روقت ولادت سے بیس گہنٹہ
کے بعد ایک بخار خفیف عارض ہوتا ہے اور دودہ پیدا
آتا ہے اور اوسکے سبب سر درد بہی عارض ہوتا ہے
اور تہوڑی دیر کے بعد پسینہ آکر بخار اوتر جاتا ہے اور
چہاتیون مین دودہ آجاتا ہے اور بعد ولادت کے
رحم بتدریج اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے اور بعد
تولد کے خون آلودہ اور رقیق رطوبت نکلتی ہین اور
دس بارہ روز مین اس رطوبت کا نکلنا بند ہو جاتا ہے
اور اطباء نے ایام بعد وضع حمل کے تین درجہ مقرر
کیے ہین ایک زمانہ پیدایش سے دودہ اوترنے تک
دوسرے اوسوقت تک کہ بخوبی دودہ چہاتیون مین
اوترآوے تیسرے وقت پیدایش سے رحم اپنی
اصلی حالت پر آجاوے ۔

امراض عورتون کے

جارغسل کرتے ہین کہ بالفعل مروج ہے —

تدبیر بعد ولادت اطفال کے مناسب

بعد قطع رودہ ناف کہ متصل مشیمہ کے ہوتی ہے بقدر چار انگشت دو انگشت بطرف ناف کے چھوڑ کر قطع کرین اور غسل پانی اور نمک سے اسطرح سے کہ پانی بیچ کان کے ویچ حلق بچہ کے نہ پہونچے کرین اور اخراج فضلات کا دبر اور قبل سے کرین شیر دینے سے پہلے غسل کرین اور خرما بیچ پانی کے گہسکر اوپر تالو کے ملین اور جو فاد زہر معدنی گہسکر بدن پر لگاوین تو بیچ حیات اپنے کے سموم مزروعہ دمشمرہ سے ضرر نہین پہونچتا اور بعد اسکے مرات کے مغز فلوس بیچ پانی اور عرق بادیان کے اور قدرے نبات جوش دیکر بچہ کو پلاوین یا مغز فلوس باضافہ ان دوائیون کے دین کہ جسکو گہوٹی کہتے ہین برگ نیب ایک عدد بادے رنگ نرکچور ہلیلہ زرد بلیلہ سیاہ دن دن دانہ خسکہ دانہ گلسرخ مویز منقی بادیان شہترہ ایک ایک ماشہ اور آنولہ ایک لیکر پانی مین جوش دیکر صاف کرین نرینہ کو روغن گاو سے اور مادین کو روغن بنفشہ ڈال کر تہوڑا تہوڑا دین تاوقتیکہ بچہ طلب شیر کا نکرے دودہ ندین اور فصد آت شیر سے اجتناب کرین —

ورم ثدی

بہ سبب بادی یا گرفتگی یا بعلت انجماد شیر اکثر بسبب حرارت کے عارض ہوتا ہے —

علاج

حمرہ یعنی سرخی اور سختی اور انتفاخ ثدی اور علاج بیچ مادہ دموی کے فصد اور جونکون سے تنقیہ کرین

امراض عورتون کے

تدبیر بعد ولادت زچہ کے

پس اگر حالت اول مین بسبب ہجوم اور غوغا کے زچہ کو خواب نہ آنے دین اور اوسکی اوٹھانے بٹھانے اور آسائش اور صفائی بستر کے واسطے تکلیف کرین اور زچہ بیدار رہے اور علامات نموداری شیر مین خلل آجاسے تو باعث حدوث عوارضات سخت کا ہوتا ہے کہ بعد ولادت جنین کے خواب حکمت بالغہ اوسکے سے —

علاج

علاج ہے اور جو پستان دودہ سے بہرجای اور بخار درد عارض ہو تو دایہ یا کسی بچہ سے چسوا دین اور تاوقتیکہ افراط شیر کی باعث تکلیف ہو غذائین جو کہ شیر کم کرتی ہین دین اور جو شیر نہو تو شیر خر یا شیر گاو دو حصہ ایک حصہ پانی مین ملاکر دین اور بحالت بیخوابی زچہ کے افیون اور ادویہ مخدرہ عمل مین لاوین اور بہ آرام سونے دین اور جب بیدار ہو اور خواہش کرے تو ڈبل روٹی ہمراہ چاے کے یا یخنی سابو دانہ مناسب وقت دین اور جبکہ زچہ ضعیف و نحیف ہو تو مقوی غذا مثل دودہ اور آب یخنی دین غرض وہ تدبیر کرین جو کہ بعد ولادت کے زچہ کو خواب آتا ہے اوس خواب مین اوسکو کسیطرح کی تکلیف نہو کہ وہ باعث سراسر صحت کا ہے اور اوسوقت کا جگانا باعث حدوث امراض کا اور بیچ حالت دوسری کی جبکہ دودہ زیادہ ہو اور اوس سے تکلیف ہوتی ہے اور بچہ دودہ پیتا ہے تو درد اور

امراض عورتون کے

اور جو ورم پختہ ہو کر منفجر ہو تو مرہمات لگاوین اور ابتداء ورم مین سکنجبین اور آب گرم سے دہونا مفید ہے۔

کثرت اور قلت شیر اور منی کی بسبب قلت اور کثرت خون کے ہوتی ہے جو کہ خون خالص سے ہو تو معتدل القوام رنگ و بو اور طعم خوش ہوتا ہے اور صفراوی مین رنگ زرد اور رقیق اور غلیظ الطعم تلخ یا شور اور بلغمی مین بتغیر رنگ مائل بکبودی اور خون سوداوی غلیظ اور قلیل اور اکثر مثل رشتہ کے ایک شے ظاہر آتی ہے۔

علاج — اصلاح خون کی کرین جیسے بہ تکرار ذکر کیا اور

پیچ قلت شیر کے جو دوا کہ مدمنی ہین کہلائین

ورم رحم بعد ولادت — بسبب جمع آنے خون کے ورم فرج مین پیدا ہوتا ہے اور بسبب اوسکا عسر ولادت کا ہوتا ہے کہ بسبب اوسکے عسر کے خون جمع آتا ہے اور

امراض عورتون کے

تنا و چھاتیون کا جاتا رہنا ہے اور جو دودہ خراب ہو تو بچہ کو پیچش اور قے اور درد شکم لاحق ہو تو تدبیر اصلاح دودہ کی کرین اور جو دودہ بہت زیادہ ہو تو وہ دوائیان جو کہ دودہ کو کم کرتی ہین استعمال کرین اور ٹار ٹر امیٹک دو دوائی ملینات کہلاوین اور واسطے کشیدگی سینہ کے گرم پانی کا سینک و گرم تیل کی مالش چھاتیون پر کرین بسبب اسکے کہ دودہ چھاتیون سے نہین نکلتا تھا نکل آوے اور جو اس سے بھی نہ نکلے تو گرم بوتل پر سیت پھٹ کر ایک آلہ ہے دودہ نکال لیتا ہے چھاتی کے منہ لگاکر دودہ کھینچ لین یا کسی لڑکے کو یا کسی اور سے دودہ منہ سے کھنچوالین اور جو سوراخ بھٹنی کا بند ہو جاوے کہ اسکے سبب دودہ نہین نکلتا تو اوسکو دائی جو سکر نکالے تیسرے درجہ مین ایک طرح کی کھنچاوٹ ہمیشہ رحم مین معلوم ہوتی ہے دس بارہ روز کے بعد ثلث یا نصف جسامت رحم کی کم ہو جاوے اور رحم کی لعابدار جہلی مین تبدل واقع ہو کر خونی رطوبت نکلتی ہے اور درد رحم مین لاحق ہوتا ہے اور یہ بیماری اکثر اون عورتونکو ہوتی ہے کہ اونکے بچہ بہت پیدا ہوتے ہین اور تشنج رحم مین ہو کر خون منجمد نکل آتا ہے اور درد جاتا رہتا ہے

۹۲ ورم حار [illegible] — جبکہ کہین کہ کسی عضو مین سوزش و سرخی اور ورم اور درد ایک جگہہ پائے جائین تو اصطلاح ڈاکٹری مین اوسکو انفلامیشن کہتے ہین سبب اوسکا

امراض عورتون کے

باعث ورم کا ہوجاتا ہے

علاج

آبزن ادویہ مسکنہ سے کرین اور شیافات اور مرہمات

جو کہ قرابادین مین واسطے رحم کے درج ہین استعمال

اوسکا کرین اور تسکین اور اصلاح خون کی کرین

ورم مزمن

بعد ولادت جنین کے ہوتا ہے اور یہ اکثر منجر

بورم رحم کے ہوجاتا ہے اور علامات ورم کی

خون نفاس بدبو اور ظاہر آنا شوکا لب فرج پر

امراض عورتون کے

غلیان خون کا ہے ۔

علامات

لب فرج مین درد اور عسر بول اور خون نفاس بدبو
بیقراری جلن اور ورم سوراخ فرج مین نبض تیز
رحم پر دبانے سے درد نہین معلوم ہوتا اور سبب
اوسکا اکثر عسر ولادت کا ہوتا ہے نالیون کا پھٹ جانا
فرج کے اندر انگلی ڈالکر معلوم کرین ۔

علاج

گرم پانی کی پچکاری مقعد مین اور پوست خشخاش
گرم پانی مین جوش کرکے اوسکی پچکاری فرج مین اور
گرم پانی سے سینک لب فرج پر کرین اور مرکبات پارہ
کہلاوین کہ سوزش اور ورم زیادہ نہونے پاوے
مگر اتنا نہ کہلاوین کہ منہ آجاوے اور درصورت حبس بول کے
قاساطیرہ سے نکال لین اور جو پیشاب بند ہو تو حسب ضرورت
دوائی پچکاری مثل شوگراف لیڈ اور پھٹکری فرج مین دین

فرج کی سوزش تعفنی

یہ خراب مرض ہے اور رحم تک اوسکا جلد اثر
پہونچتا ہے سبب اوسکا ہوا خراب کا پہونچنا یا خراب
غذا کا کھانا یا زہردار رطوبت کا فرج مین جذب ہونا

علامات

خون نفاس بدبو اور ورم خفیف فرج مین اور لبہای فرج مین
اور بخار بدکا لاحق ہونا تیزی نبض کی خشکی و میلا ہونا
زبان کا اور لبون پر چہار طرف عارض ہونا پھنسیون کا
اور آخر کو اوسمین کہنڈ بندہ جاتا ہے مریض کو مقوی
اور حار ادویہ اور اغذیہ کہلاوین مثل شراب افیون
اور نازک غذا سے شوربا آب یخنی اور فصد اور

امراض عورتون کے

علاج

علاج ورم رحم کا جو کہ گذرا کرین برعایت

تسکین مواد

نکل آنا نال کا

نکل آنا قبل از ولادت نال کا کسی صدمہ سخت سے

یہ بہی ایک خوف جانی ہے اور نال کو دایہ اپنے

عمل سے چڑہاتی ہین —

پیدا ہونا جوڑوان بچون کا

سطح رحم کی خشن ہوتی ہے مثل معدہ کے صاف نہین
جسوقت کہ منی قرار پکڑتی ہے اون خانون مین ٹہہر جاتی ہے
اگر ایک خانہ مین ٹہیہری تو بچہ ایک پیدا ہوتا ہے اور
دو مین ٹہیرے تو دو از بس کہ بہ نسبت ایک بچہ کے
یا دو کے یا تین کے سطبری اور کلانی بہ نسبت بچہ کے
زیادہ ہوتی ہے اس سبب سے خروج اوسکا مشکل اور
خوف جان کا ہے جیسیکہ احوال وسکا ولادت خطرۂ
جان مین گذرا —

خون نفاس

خون حیض کی تین قسم ہین ایک غذاے جنین کے
ہوتا ہے دوسرا پستان مین آکر شیر ہو جاتا ہے تیسرا لحم و شحم
منعقد ہو جاتا ہے اور جو کچہ اس امورات سے باقی رہتا ہے

امراض عورتون کے

نیز مسہل کا استعمال بجا ہے اور جو فرج میں بسٹرن ہو جاوے
تو اون دواؤن کی پچکاری دین جو دافع سٹرن ہون جیسے کلوریٹ
آف پاس کلوریٹ آف سوڈا وغیرہ اور جو کچہ
حصہ اس فرج کے سٹرن کے ساتہ نکل آوے
ایسی تدبیر کرنی چاہیے کہ وہ زخم بہر جاوے —

نال کا نکل آنا

قبل از کشاد کی تمام فم رحم اول دردزہ مین آ نول
نکل آتی ہے یا دوسرے درجہ دردزہ مین بعد کشادگی
تمام فم رحم کے صورت اول نہیں پر مشکل اور خوف
جان ہے حالت ثانی مین نال کو اصلی جا پر چڑہاوین
اور طریق چڑہانے کا جو کہ تحریر ہے اور وہ عمل خاص ڈاکٹر صاحبان
انگلشیہ تجویز فرماتے ہین اور اوسکی تحریر کی ضرورت نہین

دو رنگی ان کا

اگرچہ وقوع اوسکا بہت کم ہے اور کبہی بچہ تین چار
پانچ بچہ بہی پیدا ہوتے ہین ایک طبعی دوسرا غیر طبعی
خارج ہوتا ہے اور حال پیدایش دو بچہ کا یہ ہے کہ
ایک صحبت مین ایکدانہ سے اور دوسری صحبت مین
دوسرے دانہ سے چنانچہ ایک عورت کے دو بچہ ہوے
ایک کالا ایک گورا معلوم ہوا کہ ایک منی کالی مرد کی
دوسری منی گورے مرد کی ہے —

خون نفاس

اگر خون بہت آوے اور اوسکا رنگ سرخ ہو تو
جاننا چاہیے کہ اور دہ اور شرائین رحم کا منہ اچہی
طرح سے بند نہین ہوا علاج ارگٹ آف رائی

امراض عورتون کے

جمع رہتا ہے اور بعد تولید جنین کے اخراج پاتا ہے
اوسکو نفاس کہتے ہین اور مدت اوسکی بیچ تولید کے
پچیس۲۵ دن ہین نہایت اوسکی پینتیس۳۵ دن بیچ پیدایش
دختر کے نہایت چالیس دن اگر اخراج نہ پاوے
تو باعث صدور امراض کا ہوتا ہے بیچ ہونے
اخراج نفاس کے تدبیر اجراے طمث کی کرین صورت
افراط کے تدبیر حابس جیسے کہ کثرت طمث مین کر پایا ہے

امراض عورتون کے

کم مقدار بار بار کہلائین اور جو ضعف اور نقاہت ہو
تو مرکبات فولاد کسی مقوی نباتی دوا کے ہمراہ کہلاوین
اور غذا کا پرہیز کرائین اور جنبش اور حرکت نہ کرنے دین
اور کبہی خون نفاس کے مین پیپ لیدار اور گاڑہی
ملی ہوئی رطوبت نکلتی ہے اور یہ سبب ورم فرج اور
رحم کا ہے اور پیٹ مین درد ہوتا ہے اور رحم مین بوجہ
معلوم ہوتا ہے ایام نفاس تک کچہ علاج نکرین جب
ایام نفاس کے گذرجائین اور سیلان رحم کا دیکہین
تو علاج سیلان رحم کا کرین اور اکثر اوقات بعد پیدا
ہونے جنین کے سیون اور نیچے کی جہلی اور عضلات
وغیرہ اس مقام کے ہٹکر مقعد اور فرج دونون کی
راہ ایک ہوجاتے ہین اوسکا علاج اندمال زخم کا ہے

امراض بچگان

علامت — مادۂ حار سے ورم بیچ دماغ کے پیدا ہوتا ہی علامات
تشنگی مفرط زردی چشم درد باریکی گردن و نیچے
ہوجانا تالو کا —

علاج — اس مرض مین اسہال خوب نہین بوقت ضرورت
تلیین طبیعت کی رکہین ہمراہ آب کدو و شیر خشت
و مروارید طباشیر سفید زہر مہرہ خطائی زہر مہرہ واحد
دو سرخ کوفتہ بیختہ کہلاوین اور اوپر اوسکے شیرہ خرفہ
بریان عرق گاوزبان عرق بارتنگ عرق کیوڑا گلاب
بید مشک باضافہ رب بہی شیرین یا شربت انار شیرین کے

امراض بچگان

همراه دیون وہاتہ پانون پانی سرد مین رکہین اور حناکا لگانا بہی مفید ہے و جو یا دہ کدو یا خیار شنبر و خرفہ اوپر سر کے لگاوین روغن گل و سرکہ و سفیدی بیضہ آب شنیز جو کہ بہم پہونچے بگڑا اوسکے تبدیل کر کے سر پر رکہین و ہڑ پیچ پانی جوش کیکے و پیسکر اوپر سر کے رکہنی مفید ہے و تخم آملہ و کدو سبز و روغن گل و سفیدی بیضہ تمام سرشتہ کر کے اوپر سر کے رکہین

اجتماع آب و ورم

داخل قحف اور غشا کی جمع آتا ہے یا خارج قحف اگر داخل قحف اوپر غشا کے جمع آوے تو ورم جشم با جراء اشک و ثقل سر عارض ہوتا ہے و یہ محلل ہے جو خارج قحف ہو تو جلد سر کی بلند ہو جاتی ہے و تغیر رنگ جلد و انگشت کے دبانے سے فرو ہو جاتا ہے و جو دبانے سے فرو نہو و درد بہی عارض ہو تو علامت ورم کی ہوتی ہے اجتماع رطوبت کا نہین ہوتا اوسکا علاج مثل سرسام کے ہے و در صورت اجتماع رطوبات کے ضمادات محلل و تکمیدات کرین و ادویہ حار و محلل مثل بورق و زعفران کے سر پر رکہین و بعد از حلق سر کے بابونہ اکلیل الملک شبت سبوس گندم جوش دیکر اوپر سر کے رکہین تا تکمید کرین

عطسہ متواتر

مادہ صفرا کہ نواحی دماغ مین جمع آتا ہے یا بسبب برد خارجی ہے کہ اوپر سر کے پہونچے تو بادروج پیسکر ناک مین ٹپکائین یا گردہ گوسفند بریان کر کے کہ رطوبت اوسکی باہر آوے وہ ناک مین ٹپکائین و بخور زعفران و قند سفید کا مفید ہے ۔

امراض بچگان

	امراض بچگان
ام الصبیان	اجتماع ریح غلیظ کا ہوتا ہے بیچ دماغ کے یہ خاص سبب صرع کا کیا گیا ہے علامت تپ شدید وُمنہ مین کف آنا و پانون کا کہنچ جانا و پیچیدہ ہونا و اکثر تشنج لڑکے فربہ کو خصوص وقت ظہور دانتون کے و قبض طبیعت کے عارض ہوتا ہے نصف دانگ جدوار شیر مادر مین دیوین و روغن گل و مسکہ پانی گرم مین وقت ضرورت غلبہ کے واسطے رفع تشنج کے مفید ہے و جسجگہہ الحاق تپ کا ہو تلئین طبیعت کی کرین و جو تپ نہو تو منضج حار و لگانا عود الصلیب کا بہی مفید ہے نزلہ و زکام درد گوش کثرت رطوبت و ضعف دماغ سے عارض ہوتا ہے لڑکا ہر وقت ہاتہ طرف کان کے لیجاتا ہے بیچ نزلہ و زکام کے پانی گرم اوپر سر کے ڈالین و بیچ درد گوش کے علاج درد کان کا جیسے گذرا کرین و در صورت کہ کہانسی ہووے دیگر تدبیر نزلہ و زکام کی کرین ۔
ورم لثہ	بہ سبب ظہور دانتون کے ہوتا ہے پیہ بط و مرغ خانگی اوپر مسوڑون کے رکہین کہ نرم ہو جائین و پہر روغن بنفشہ قدرے گرم بیچ کان کے ڈالین و پوست سنگ دانہ مرغ شہد مین ملا کر ملنا واسطے نکلنے دانتون کے مفید ہے ۔
استرخاء لثہ	سبب رطوبت کا ہے پہٹکری بریان شہد مین ملا کر اوپر لثات کے ملنی مفید ہے اور ‌[illegible]

امراض بچگان		
		۳۵
یہ مرض مشترک تہا جوانون اور لڑکون کو اُس [illegible] حمیات مین تحریر ہوا	انفصال فوز	۱

امراض بچگان

بیچ سرکہ کے ملاکر اوپر تانو کے رکھین

ورم

ورم یہ اکثر بوقت ظہور دانتون کے عارض ہوتا ہے علامت تواتر تنفس علاج ہواے و غذای سرد سے اجتناب کرین و خون خرگوش بیچ عرق گاوزبان کے بقدر ایک سرخ کے پلائین و طوطیا بریان کر کے و سہاگہ نیم بریان بقدر دانہ باجرہ کے دینا مفید ہے اور تنقیہ اسہال سے کرین —

اسہال

۲ اکثر ظہور دانتون کے وقت اسہال لاحق ہوتی ہین

۱ حبس اوسکا خطا ہے تدبیر نکلنے دانتون کی کرین اور اشتداد اسہال مضر قوت کا ہو تو جو تدبیر کہ عطاس مین گذری عمل مین لائین اور بیل گری ہم وزن مصری مین ملاکر بقدر عمر مریض کے بیچ پانی کے دین اور کوکنار و ہلیلہ سیاہ روغن گاو مین بریان کر کے باضافہ قدرے نبات واسطے حبس اسہال کے دین و مایہ خرگوش بقدر ایک دانگ ہمراہ پانی سرد کے حابس اسہال ہے مگر اوس دن دودہ نہ پلاوین کہ خوف انجماد شیر کا ہے بیچ معدہ کے وجع بوقت خروج دانتون کے شکم مین نفخ ہو تو زہرہ گاو اوپر شکم کے لگاوین و پانی گرم و روغن تازہ بھی قدرے ڈالین و ضماد سیر گین موش اوپر شکم کے لگائین و شیاف ملین عمل مین لاوین —

امراض بچگان

تنگی نفس اسپازموڈک

اسپازموڈک کروپ بھی کہتے ہین اکثر لڑکی جو خواب سے بیدار ہوتی ہین دفعۃً عروض کہانسی کی تغیر نفس مین آجاتا ہے مثل بانگ مرغ آواز آتی ہے اور بحال بیقرار چہرہ سرخ چشم خارج کو تشنج کی علامت عارض ہوجاتی ہین اسباب اس مرض کی زنگر ہنٹ لیرنجیل ہیٹرو کہ نام عصب کا ہے بباعث اوسکی خراش عضلات حنجرہ مین کشیدگی آجاتی ہی اور تنگی نفس کی عارض ہوتی ہی و سبب عارض ہونی خراش عصب مذکور دانت کا نکلنا خراش بعلت کرم کی اور ورم سینہ کی کابیٹون ہوجانا فرق مرض کروپ اور اوسمین یہ ہی کہ اس مرض مین باری دفعۃً تنگی نفس کی دور ہوجاتی ہے و بخار نہین ہوتا و اکثر مسوڑہے اور گردن کی گلٹیان ورم کرجاتی ہین بخلاف کروپ کے — اگر مرض بوقت نوبت غسل کرین اور گلا بھی بگرم سے سنکین اور آب سرد کی چہینٹا چہرہ و سینہ پر مارین اور تنقیہ معدہ کا کرین اور تبدیل آب و ہوا اور یہ مرض کبھی عورات کو بھی ہوتا ہی ور جو سبب اسکا ہی گولہ ہو تو اسکا علاج کرین

امراض فقرات و حرام مغز و مفاصل وغیرہ

زوال فقرات — اسباب

اگر زوال فقرات پشت اور سینہ کا بطرف خارج کے ہو تو حدبہ اور جو بطرف داخل ہو انقعس اور جو میل ایک جانب راست یا چپ کیطرف ہو تو التوا کہتے ہین۔ اسباب ورم حار ہوتا ہی عضلات فقرات مین یا اجتماع جمع آاریاح غلیظ کا فقرات مین کہ باعث تمدد کا ہوتا ہے اسکو ریاح افرسہ کہتے ہین تمدد اور درد پشت ہوتا ہے اور تپ نہین ہوتی اکثر یہ مرض لڑکون کو ہوتا ہی بسبب تداخل طعام کے کہ ہضم نہین پاتا اور زیادہ رطوبت پیدا ہوتی ہے ٭

علاج

نوع اول مین ابتدا فصد باسلیق اور نوع دوم مین پچھنے ناری اور تلئین حقنہ سے بروغنہای حار ادویہ ملینہ مثل بادیان خطمی بزرکتان خیارشنبر روغن بادام نوع دوم مین تلئین ماء الاصول اور بزور جیسی بیخ بادیان بادیان اذخر انیسون و کمون کرمانی و تخم سداب و نانخواہ اور انکے مانند باضافہ روغن بیدانجیر حب سورنجان کہاوین نوع اول مین لعاب اسپغول بزرکتان پیہ مرغ مغز ساق گاو بنفشہ خطمی کا لیپ کرین قسم دوم مین قسط مقل حلبہ اکلیل الملک اور روغن ہای حار باضافہ فرفیون نوع دوم مین نطول طبیخ ادویہ محللہ مثل مرزنجوش سداب قیصوم

امراض حرام مغز وغیرہ مین

فالج النخاع
یعنی نخاع

یعنی ورم حرام مغز مین ہوتا ہی اور حس و حرکت کسی عضو یا تمام بدن سے زائل ہو جاتی ہے مگر حواس خمسہ مین خلل نہین آتا ہے یا کسی جانب یعنی اوپر کی دھڑ مین یا نیچے کے دھڑ مین صرف یا دونون مین یا صرف حرکت یا حس زائل ہو جاتی ہے اور سبب انکا ہیر و نی سردی مفرط یا ضربہ فقرات پر عارض ہوتا ہے یا کیریز یعنی زخم فقرات کے ہڈی پر لگتا ہے ٭

علامات

اگر گردن کی حرام مغز مین ورم ہو تو عضلات گردن اور سینہ مین کشیدگی اور درد تشنج اطراف یا فالج عارض ہوتا ہی اور جو حصہ پشت مین عارض ہو تو تمام جسم مین درد اور عسر تنفس اور عضلات شکم مین کشیدگی اور جو حصہ کمر مین ہو تو جسم پائین مین تشنج اور انسداد بول و براز یا اخراج بے ارادہ ہوتا ہے اور اکثر باعث فوت قوت جماعی کا ہوتا ہے اور مجا سے عوارض درد ٭

علاج

بجای مذکورہ ماؤفہ جونکین یا سینگی یا بلیسٹر یا سٹین لگائین یا تارٹر امیٹک کے مرہم سے مالش ہو اور مریض کو آسایش دین اور در صورت احتباس بول و براز کے ادویہ ملینہ اور نفاخ تاطیر عمل مین لائین اور پانی کی بچھونے پر مریض کو خواب کا حکم دین اور پانی کے ملایمت سے زخم ہونی پاوے اور علاج قوت مریض پر منحصر ہے

	وجع خاصراۃ
	کہ ادسمین مصطگی اور اینسون بیکر ملانا مفید ہے اور بحسب ضرورت تنقیہ حب سورنجان سے کرین اور روغن قسط وغیرہ کی مالش کرین تیسرے رطوبت مائی جرم رباطات فقار مین نفوذ کر جاتی ہے اور فقار کو مسترخی کردیتی ہے اور کسی جانب کو فقرات پھیلا دیتی ہے علامت اوسکی سفیدی رنگ جائے زوال فقرہ اور سردی لمس ادویہ جاذبہ کا لیپ کرین اور جو تدبیر کہ ریاح افرسہ مین گذری وہ عمل مین لاوین اور روغن مقوی استعمال کرین اور ادویہ قابضہ مثل بذر السرو یعنی مازو اور گلنار اور برگ غار کا ضماد کرین چہارم کہ رباط کے فقرات کھینچ جاوین بسبب رطوبت غلیظ لزج کہ بیچ نخاع کے ہوتی ہے یا بسبب یبوست اوسکی کے اور یہ کم ہوتا ہے یہ علاج مشکل سے قبول کرتا ہے مگر علاج تشنج کا کرین پانچوین سبب ضربہ اور سقطہ کے ہوتا ہے اگر زوال بطرف داخل کے ہو علاج بوضع محجمہ ناری اور زفت اور مقل اور قدرے عاقرقرحا ملا کر کرین اور جبکہ فقرہ اپنے موضع پر قرار پکڑے تو ادویہ قابضہ کا اوپر ضماد کرین۔
وجع خاصرہ [illegible]	سبب اوسکا سوء المزاج بارد ساذج کے ہوتا ہے یا بلغم وریح کا تدبیر اوسکی تنقیہ مادہ موجبہ کا کرین اور روغن گرم ملین۔

	وجع خاصراۃ
اسپائنل اریٹیشن	یعنے خراش حرام مغز اور سب ایکیوٹ اسپائنیل منن جائیٹس بھی کہتے ہین ریڑہ مین ورم اور بجائے اوسکے درد اور دبانے سے زیادہ اور بطرف چپ زیر پسلی اور عضلات سینہ اور شکم مین بھی درد محسوس ہوتا ہے اور سینہ دھڑکتا ہے اور عسر نفس اور نقاہت اور قبض اور مریض بدمزاج ہوجاتا ہے سبب عورات کو فساد حیض یا زمانہ حمل اور فساد ریڑہ بسبب سبکی کمر
علاج	جونک یا سینگی یا پلاسٹر بجائے ماوف لگائین اور مالش مرہم ٹارٹر امٹیک کی کرین اور ادویہ ملین مصفی خون دین اور بسبب شرکت رحم کی اگر ہو تو اوسکی تدبیر کرین اور تسکین درد کے لیے آب گرم سے سیکین اور بلادونا اور افیون کا پلاسٹر لگاوین +

وجع مفاصل

نقرس

یعنی درد جوڑونکا کبھی بے ورم ہوتا ہے اور کبھی باورم اور
اکثر مادی جاننا چاہیے کہ درد مفاصل دست وپا کو
وجع مفاصل کہتے ہین مگر ہر جگہہ اوسکا نام جدا ہے
اگر بیچ مفصل ورک کے یعنی ہیرن کی ہو اوسکو وجع الورک
اور جو مفصل ورک سے طرف بیرون ران کے ہی پا وتنک
نازل ہو اوسکو عرق النسا کہتے ہین اور جو بیچ مفصل
کعب یعنے تشالنگ یا بیچ مفصل اونگلیون پاون کے
خاصہ اوپر نر انگشت کے ظاہر آوے اوسکے تئین نقرس
کہتے ہین اور پوشیدہ نرہے کہ دردبندگاہ پیشتر مادہ سے
پڑتا ہے بیچ گوشت کے وہ گوشت کہ گرد اگر مفاصل کے ہی
کہ جانب رباطات کے بھی نفوذ کرتا ہے اور اعصاب
اور اوتار مین نہین آتا اس سبب سے بے تشنج کے ہوتا ہی
اور خاصہ اس ورم کا ہے کہ پختہ نہین ہوتا اور ریم نہین
کرتا مثل اور اورام کے اور بسبب ضعف مفاصل کے اکثر
مستحکم ہو جاتا ہے اور سبب اوسکا مشقت کثیر یا ضربہ
یا سقطہ یا انصباب مادہ کا بیچ مفاصل کے بافراط اور
جمع آنا اوس مادہ کا باعث درد کا ہوتا ہے سبب اوسکا
ترک کرنا ریاضت معتادی کا دوسرے فساد ہضم معدہ کا
کہ اخلاط خام پیدا ہوتے ہین تیسرے تداخل غذا اور افراط
شرب شراب اور جماعت اوپر نہار کے اور امتلائے شکم پر
حمام کرنا اور ساتھ پانی گرم کے غسل کرنا چوتھے زکام و
نزلہ پانچوین عادت ہو جانے مسہل اور قے اور اسہال

وجع مفاصل

اقسام یعنی وجع مفاصل

اسکی تین قسم ہین ایک اکیوٹ یعنی حاد دوم
کرانک یعنے مزمن سوم مسکیولر یعنے
عضلاتی ۔

اسباب وراثت

اور اکیوٹ ارٹی کیولر رومیٹزم اور اکیوٹ
ارتھرائٹس بھی کہتے ہین اسباب موروثی
ہو یا ۵۰ برس سے ۶۰ برس تک اور اثر سردی کا

علامت

اول بخار بشدت عارض ہو کر مدت قلیل کے بعد
جلد سرخ اور جوڑونمین ورم اور درد بشدت ہوتا ہی
کہ برداشت ہاتھہ لگانے کی نہین ہوتی نبض ممتلی
اور صلب اور سریع اور ایک منٹ مین ۹۰ سے
۱۲۰ تک چلتی ہے اور بعد فصد کے خون پر چند منٹ
کے بعد رطوبت مثل جھلی کے جمجاتی ہے خواہش طعام
کم اور پانی کی زیادہ قبض زبان بدرنگ سرخ اور عرق
ترش بکثرت بدن پر آتا ہے اشتداد عوارض شب کو
زیادہ ہوتا ہے اور انتقال درد کا ایک جوڑ سے
دوسرے جوڑ مین ہوتا ہے ہفتہ دو ہفتہ بعد ان عوارضات
مین تخفیف بلکہ عوارض اور مرض بھی جاتا رہتا ہی
یا مزمن ہو جاتا ہے اکثر اس مرض مین حجاب دل مین
کہ ریشہ دار جھلی ہے ورم عارض ہوتا ہے کہ دفعتہً
سینہ مین درد اور دھڑکن پیدا ہو جاتی ہے اور
تنگی نفس عارض ہوتی ہے اور پہلو چپ کے بدلنے
اور دل کی جگہہ ہاتھہ لگانے سے درد شدید اور

	وجع مفاصل
	اور فصد گے اور بند ہوجانا خون حیض اور بواسیر کا اور سبب عیش عشرت کا بھی ہوتا ہے اور سبب فاعلی اس درد مفاصل مین سوالمزاج سافج ہوتا ہے یا مادی اور یہ مرض اکثر بلغم سے ہوتا ہے اور کثرت خون اور ریح سے اور صفرا سے قلیل اور سودا سے نادر یعنے بہت کم اکثر ترکیب صفرا اور بلغم سے ہوتا ہے اور علاج مرض کے ایک ہین مگر بیان ہر ایک کا کیا جایگا—
وجع مفاصل	درد اور ورم بیچ بندگاہ دست و زانو اگر سبب سافج ہے تو تبدیج تھوڑا تھوڑا درد ظاہر آتا ہے اور ثقل اور ورم نہین ہوتا اور رنگ عضو کا ہمرنگ رہتا ہے بدلتا نہین پس علامات برودت یا یبوست کی ظاہر آتی ہے—
علاج	سوالمزاج گرم مین تبدیل مبردات سے کرین جیسی شربت لیمون اور سکنجبین اور جو مادی ہو تو فصد کرین اور اخراج صفرا کا کرین اور جو سرد ہو تو تدبیر ساتھ سخونت کے کرین اور بسبب سبب مادہ بلغمی کے استفراغ مادہ بلغم کا کرین منضج حار سے باضافہ ادویہ مدرہ اور بسبب سوالمزاج خشک کے تدبیر ترطیب کی کرین ساتھ روغن بادام و کدو و گل روغن و قیروطی کہ چربی بط یا مرغ و مغز ساق گاو و موم سے بنائی ہو لگاوین اور غذا مرطوبہ مثل شیرگاو اور مانند اوسکے اور جو کثرت خونکی ہووے علامت سرخی

	وجع مفاصل
	نبض سریع یا متواتر اور گاہے درد نہین خطرکہ قلبی عارض ہوتی ہے عشر تنفس بھی اور تفصیل حال امراض قلب مین گذری—
[illegible]	اسباب اس قسم کے مثل اول کے ہین مگر بعد ورم قوی کے یا خود بخود پہلی صورت مین بعد کم ہونے ورم کے ہر ایک مفصل یعنی جوڑ ضعیف اور سخت رہتی ہین اور درد کسی خاص بند مین قائم رہتا ہے اور منتقل بھی ہوتا رہتا ہے اور نہ لحوق تپ بلکہ اسی مرض مین ابتدا احساس سردیکا ہوتا ہے اور بعد مدت قلیل کے صحت حاصل ہوجاتی ہے اور اس مرض مین فائبرس ٹشو یعنی خصوص مفاصل کے ریشہ دار جہلی مین ورم عارض ہوتا ہے اور رطوبت سفید لزج مفاصل مین جم جاتی ہے اور مفاصل مین سختی آجاتی ہے اور جاننا چاہیے کہ نیورالجیا مین درد کسی مفصل مین قائم رہتا ہے اور وجع مفاصل مین نہین اور پیری اسٹائٹس مین درد سر استخوان سر اور سینہ اور بند مفاصل کے استخوان پر آہستہ آہستہ درد شدید ہوتا ہے اور مفاصل مین نہین اور یہ ہی فرق ہے ان دونون مرض اور مفاصل مین اور پسینہ کثیر سے بول مین انجماد ریگ سرخ کا ثبور کا جلد پر ظاہر آنا رعاف کا عارض ہونا یہ تمام علامات مخبر اوپر تنگی کے ہین اور جو کہ مندرجہ زوات یعنی بدی ہین

وجع خاصرة

موضع کی اور عظم اور انتفاخ اور تمدد اور ضربان
اور حرارت لمس سے معلوم دموی بہت سوزان نہین
ہوتا بخلاف صفراویکے علاج فصد کا کرین اگر علت
خاص جیب کی ہو بطرف راست اور جو علت راست مین
ہو بطرف جیب یعنے مخالف جانب مرض کے اور جو
فصد کو کوئی امر مانع ہو تو موضع درد پر حجامت کرین
اور امالہ بطرف مخالف کے ہو اور تبرید کرین ساتھ آب
برگ خیار اور سکنجبین اور آب گرم سے اور منضج بارد باضافہ
سورنجان عمل مین لاوین اور حسب ضرورت تنقیہ کرین
اور جو مادہ علت کا فقط صفرا ہووے تو قی کرانی مفید
ہے فصد کی حاجت نہین ہوتی اور بعد تنقیہ کے استعمال
مدرات کا جیسے کاسنی خیارین ومانند اوسکے شربت بزوری
وغیرہ ساتھہ سکنجبین کے کسواسطے کہ یہ مادہ خاص اس مرض کا
فضلہ ہضم ثانی اور ثالث کا ہے اور عروق کہ موضع ہضم
ثالث کا ہے اسکے لیے مدرات کا استعمال واجب ہے
خصوص بیچ مادہ صفراوی وسوداوی کے مگر چاہئے کہ استعمال
زیادہ ترشی کا نہ ہووے مگر مدرات گرم مانند بادیان
اور تخم کرفس اور مانند اوسکے نہوں اور استعمال سورنجان
کا بیچ مفاصل کے مفید ہے اور اسغول بیچ پانی گرم کے
بھگو دین تا پھول جاوے پھر روغن ملا کر طلا کرین کہ تسکین
درد کی کرتا ہے اور جو مادہ بلغم سے عارض ہوتا ہے تو ثقل
بہت وحرارت والتہاب کم اور درد متوسط اور ورم ہمرنگ جلد

وجع خاصرة

ورم مفاصل پر زیادہ ہونا آبلو نکا آغاز سرسام کا ورم
قلب عارض ہو جاتا ہے

علاج

وجع مفاصل حاد کا یہ ہے جب مریض قوی اور
جوان ہو اور اشتداد تپ کا ابتدا مین فصد کرین
اور جو تخفیف معلوم ہو تو بار دیگر پھر فصد کرین اور
تنقیہ خاص عضو ماؤف کا جونک سے یا سینگی سے
کرین اور بعد فصد کے آدہا اونس کیسٹر آئیل
دو روز تک دین اور بعد اسہال کے یہ نسخہ عمل مین
لاوین کیلومل ربع ایلیوا ایک سے چہہ گرین افیون
ربع سورنجان تلخ ٹارٹر امیٹک ہر واحد مین تین
گرین گلقند حسب ضرورت ملا کر بارہ گولیان بنا دین
اور چار گھنٹے کے فاصلہ سے دیتے رہین وزین اور شب کو
پانی کار بونیٹ آف پٹاس ایک اسکروپل
سائٹرک ایسڈ ہ اگرین لائکر پٹاسی ڈس لیوٹا
شورہ ۱۰ اگرین شیرہ شکر ایکڈ رایم پانی ڈیرہ اونس
ان ادویہ کی ترکیب دے کر کہلاین اور بعد دو ہفتہ
کے مریض آہستہ آہستہ اچھا ہو جاتا ہے اور بعضے
بعد فصد کے مقدار دو گرین کو نین بعد تین تین گھنٹے
کے دیتے ہین اور درصورت اشتداد بخار کے کم
مقدار ٹارٹر امیٹک بھی ملا کر دیتے ہین اور
رات کو اشتداد عوارض اور بیخوابی کے واسطے
مرکبات افیون اوسکے مقدار اور برابر ڈوڈر پوڈر

وجع خاصرۃ

ہوتا ہے اور علامات بلغم کی ظاہر ہوتی ہین علاج پہلی قے کروائین
بطبیخ شبت واصل السوس و شہد ملاکر بشرطیکہ فصل گرم نہو اور
بھی کوئی امر مانع نہو اور اسباب بلغمی مین اکثر قے کروائی جاتی
ہے تو احتیاج اور تدبیر کی نہین رہتی مگر مسہل دینا ضرور رہتا ہے
اور جبکہ مسہل دیا جاوے تو نضج مادہ پر نگاہ ضرور رکھنی چاہیے
گلقند عسلی اور گلاب عرق بادیان گل سرخ اصل السوس اور مانند
اونکے استعمال کرین جب نضج مادہ کا دیکھین اور اثر اوسکا
بول مین پایا جاوے تو تنقیہ بدستور کرین باضافہ روغن
بید انجیر و ایارج فیقرا ایک مثقال بھی زیادہ کرین ادویہ مسہلہ
کے ساتھہ یا حب سورنجان کے ساتھہ اور جو کثرت مادہ کی
پاوین تو مسہل تکرار کرین اب حلبہ و تخم کتان و مانند اوسکے
ضماد کرین وجو سبب علت کا مادہ ریح کا ہووے تو تمدد و شدید
و انتقال درد کا موضع پر ہوتا ہے تدبیر اوسکی گلقند وغیرہ دیا ان
و شربت بزوری سے کرین و روغن مقوی مانند روغن گل
ملین و تلیین و تنقیہ مادہ بلغم کا کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ
مادہ ریحی کہ غایت حرارت سے ہوتا ہے اور فساد اوسکا استخوان
تک پہونچتا ہے و ہڈیکو فاسد کرکے توڑ دیتا ہے اسکو ریح شوکہ
کہتے ہین اور تدبیر اوسکی اخراج خون کا ہے اور استفراغ صفرا
کا و یہ مرض مفاصل اکثر ترکیب و خلط سے ہوتا ہے خصوص بلغم
و صفرا سے بہت اور اعراض ہر ایک اخلاط کے ظاہر آتے
ہین و فقط حار یا بارد کم ہوتا ہے پس ضرور ہے طبیب کو کہ
نگاہ کرے کہ ترکیب چند خلط کیسی ہے پس بموجب دریافت مادہ کے

وجع خاصرۃ

۱۰ اگرین وقت خواب کے کھلائین اور الحاق علت
قلب مین کہ اوپر مذکور ہوا جونک یا سینگی یا پلاسٹر
دل کی جگہہ پر لگائین اور کیلومل دو گرین افیون
چہارم گرین ٹارٹر امیٹک ایک گرین کا چھٹا حصہ
گلقند حسب ضرورت یہ ایک خوراک بعد تین گھنٹے
کے روز مین دیتے رہین تاکہ منہہ آجاوے اور مرکبات
پٹاس اس مرض مین استعمال کرنا مفید ہے اور روئی
بجاے درد باندہین گرم کرکے +

علاج بطریق انگریزی

حمام گرم اور روغن تارپین کے بجاے درد مالش کرین
اور جونک او پلاسٹر لگائین اور درصورتیکہ بعد اوسکے
کے درد مفاصل لاحق ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم
تین گرین جوشاندہ عشبہ ایک اونس یہ ایکمقدار
خوراک سے اسی قدر تین مرتبہ روز مین دین اور شبکو
وقت خواب ڈوورز پوڈر دس گرین کھلائین

بیان وجع الورک

دوائین ترکیب دین اور جو دوائین کہ ہر مادہ کے واسطے مخصوص ہین ملاکر دین کھانے کے مین بھی وطلا کے مین بھی مگر لحاظ غلبہ ہر خلط کا رکھین بموجب غلبہ مادہ ترکیبی کے غلبہ اجزای مخصوصہ خلط کا بھی لازم ہے وجب تک اجزا نضج پاوین فصد و مسہل نکرین و یہ تصرف ترکیبات اجزا کا موقوف اوپر رای طبیب کے ہے ورد ع کرنا اسمرض کا باعث ہلاکت کا ہوتا ہے وجہانکہ ساتھہ ترکیب صفرا و بلغم کے یہ مرض اکثر زیادہ پیدا ہوتا ہے بہ نسبت تمام اجناس بسیط و مرکب کے تدبیر اوسکی علیحدہ بیان کی ہے اور وہ یہ ہے کہ اس باب مین اسہال حب سورنجان و مطبوخ سورنجان سے کرین بعد نضج مادہ کے اور حضض و صبر صندل شیاف مامیثا زعفران ہر واحد دو درم گل ارمنی ایکدرم کرنب سوختہ چار درم سبکو کوٹ پیسکر آب مکوسبز مین ملاکر لیپ کرین اور درد زیادہ ہو تو زعفران اور افیون برابر دونون پیسکر یا موم یا روغن گل یا روغن کنجد ملاکر طلا کرین اور بیخ سوسن بیچ پانی کے گھسکر محلل مادہ و مسکن درد کا ہے —

وجع الورک

نبدرگاہ سرین مین عارض ہوتا ہے یہ درد جب تک کہ سرین مین ثابت ہوتا ہے اوسکو وجع الورک کہتے ہین اور وہانسے متجاوز ہوکر بطرف وحشی پاون کے فرود آتا ہے اوسکو عرق النسا کہتے ہین اور وجع الورک جو دیر تک رہتا ہے تو اکثر ساتھہ عرق النسا کی منتقل ہوجاتا ہے تدبیر اور اسباب اور علامات ان دونو علتون کے بیچ وجع مفاصل کے

بیان وجع الورک

گٹھیا یعنی وجع المفاصل عضلانی قسم کی وجع مفاصل کی ہے

یہ مرض دفعتہً اور کبھی ابتدا مین بخار کے ساتھہ شروع ہوتا ہے اور سالہا سال رہتا ہے کبھی درد تمام جسم یا کسی خاص عضو کے گوشت مین ہوتا ہے کبھی زیادہ کبھی کم اور جس عضو مین درد ہو تو دبانے سے کم ہوجاتا ہے اور چندان خلل انداز صحت کا نہین اور اسمرض کے حسب محل چند قسم پر نام رکھتے ہین اگر سینہ کی گوشت مین درد

بیان نقرس

ذکر پائے لیکن از بس کہ مادہ مرض ورک کا بیچ مفصل
کے ہے اور یہ مفصل غایر ہے اور عمیق ہے بیچ گوشت کے
پوشیدہ نشان اوسکا اوپر موضع کے چندان ظاہر نہین
ہوتا اور سبب وجع ورک کا یہ ہے کہ اوپر جگہہ سخت کے
بیٹھنا اور اوس کے اوپر مداومت رہنی ۔
اگر علامت خونکی ظاہر ہوا اور کوئی امر مانع نہو تو رگ
باسلیق کھولین اور رادعات اور قابضات ہرگز
طلا نکرین اور بیچ عرق النسا کے بہی کسواسطے کہ مادہ
بیچ مفصل عمیق کے ہے پس ردع اور احتباس بسبب
عمیق ہونے مفصل کے تحلیل سے باز رکہے گا اور باعث
تحجر کا ہو جائے گا تو مفصل کے تئین خلع کر دیتا ہے
پس شایان تدبیر یہ ہے کہ اول تسکین درد کی ادویہ
مرخی سے کہ شدید الحرارت ہووے جیسے تخم کتان و بابونہ
اور مانند اوسکے لیپ کرین اس سے خلع مفصل کا خوف
نہین رہتا اور تدبیر یہ ہے کہ حمام کرین اور طبیخ ادویہ
مرخیہ کا نیم گرم اوپر اوس جگہہ کے ڈالین اور بیچ شیر
تازہ نیم گرم کے بٹہاوین اور علاج مفاصل دموی کا
کرین اور جو علامت بلغم کی پائی جاوے تو تدبیر بلغم
کی کرین اور عرق النسا کہ بیان اوسکا وجع الورک
کے ساتھہ اوپر گذرا اور علاج بہی اوسکا بیان کیا گیا
مگر عرق النسا مین کہ سبب اوسکا مادہ دموی ہووے
فصد باسلیق اور عرق النسا بہی کھولنی چاہیے اور

بیان نقرس

ہو تو پلورو ڈینیا اور جو گوشت کمر کی مین درد ہو
تو اوسکو لمبنی گو کہتے ہین بیان پلورو ڈینیا یہ
مرض نسبت سوء الہضمی اور حبس حیض یا افراط حیض
عورات کم سن اور جوانکے بیمار ہوین اور پر چھوت
گلوروسس وغیرہ مین اکثر عورات کو جانب سینہ
کے گوشت مین عارض ہوتا ہے اور مردونکو دونو طرف کے
سینہ کی گوشت مین ہوتا ہے سبب نقاہت اور سردی سے
اور معلوم کرنا چاہیے کہ ذات الجنب مین بخار لازم ہے اور
کان رکھکر سینے سے آواز گرہ کی آتی ہے اور تنفس مین
درد زیادہ اور اسمرض مین لزوم بخار کا اور آواز گرہ گرہ کی نہین ہوتی

علاج در صورت اشتداد مرض کے پاشٹر رائی کا
آبلہ انگیز اور حال خفیف مین افیون یا بلادونا
کا پاشٹر مفید ہے اور جو کسی اور سبب سے
لحوق اسمرض کا ہو تو اوسکی تدبیر کرین اور لمبنی کو
یعنے درد لمبنی کو حرکت سے یہ درد زیادہ ہوتا ہے
یہ فرق ہے اوس درد کمر کا کہ ابتدائے بخار مین
عارض ہوتا ہے اور حرکت سے درد زیادہ نہین
ہوتا اور اسمرض مین مریض بستر سے اوٹھہ نہین سکتا
اور تمیز درد گردہ کی یہ ہے کہ اسمین تغیر بول کا ہوتا ہے
اور علامت کے ساتھہ اور دنبل کے کمر کے
درد مین کہ وہ لرزہ کے ساتھہ ہوتا ہے
اور بخار یعنے ٹکٹک فیور پایا جاتا ہے اسمرض مین

بیان وجع ظہر

بمذہب جالینوس یہ ہے کہ رگ صافن بھی فائدہ کرتی ہے اور اسکے مابین استفراغات مین فاصلہ بہت ہو کیونکہ مادہ بزودی عود کرتا ہے بخلاف اور بندگاہ کے درد کے کہ مادہ اوسکا دیر تر عود کرتا ہے۔

وجع ظہر [illegible]

بسبب سوٗ المزاج بارد ساذج کے عارض ہوتا ہے روغنہای گرم کی مالش کرین اور حسب ضرورت تنقیہ یا یہ کہ بسبب عضلات فقرات پشت کے خلط بلغم خام پیدا ہو جاتا ہے یا بلغم کہ بسبب بدن کے ہوتا ہے بسبب غضب و تعب و حرارت کے بیچ عضلات اور اوتار رباط پشت کے آجاتا ہے یا باد غلیظ محتبس سبب اس حرکت کے ہیجان کرتی ہے اور عضلات مین آجاتی ہے اور سب صورتون مین حسب دریافت مادۂ بلغم یا ریح کے تنقیہ کرین اور روغن ہاے گرم کی مالش کرین اور جماع سے اور جو فعل کہ باعث تحریک اخلاط کا ہو اوس سے مانع آوین یا بسبب ضعف گردہ کے کہ مشارک کمر کا ہے یا بسبب انسداد حیض کے عارض ہوتا ہے تدبیر اوسکی علاج گردہ کا اور انسداد حیض کا

بیان وجع ظہر

پایا نہین جاتا علاج اشتداد درد مین جونکین اور سینگی پچھنے کے ساتھ لگائین اور حمام گرم اور اینیوڈائین یعنی منٹ کی مالش کرین اور سورنجان تلخ اور افیون کھلاتے رہین ودر صورتیکہ مزمن ہو جاے تو ڈالکیابیل لینی منٹ کی مالش کرین اور اگر گرم سے سینکین اور پاشٹر اور سینگی لگائین اور ادویہ حار کا استعمال کرین اور بجلی بھی کمر پر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور حفاظت سردی کی لیے پوشاک پنبہ دار اور فلالین مفید ہے۔

قسم فالج مین لکھا ہے

باطل ہو جانا حس و حرکت کا کمر سے نیچے کے جسم تک سبب اسکا ضربہ سخت یا فتور حرام مغز مین اور امتلاء خون اسکی طرف ہونے سے عائد ہوتا ہے یا رباط کے ڈھیلے ہو جانے سے اور کثرت جماع اور جلق زنی سے ہے۔

علامات

اسباب فتور حرام مغز مین تشنج اور اختلاج یعنی پھڑکنا عضلات کا مخبر ہے اور حس کا باطل ہو جانا اور کثرت جماع ہونا خود ظاہر ہے۔

علاج

فتور حرام مغز مین اکسٹریکٹ آف رائی پانچ گرین دو تین مرتبہ دن مین دین اور بلادونا مفید ہے کہ کروتش خون کی کم کرتا ہے اور بلادونا کا پلاسٹر ریڑہ پر لگاوین یا آیوڈائڈ آف پوٹاسیم اور کارڈ میوٹرائل دین حسب مقدار مقررہ اور جو خدر منظور ہو تو افیون نہ دین مگر جبرین اور کونائیم اور غذائین مقوی اور مالش روغنہاے گرم کی کرین

بیان نقرس

اسباب

اسباب اسمرض کے مثل اسباب مفاصل کے ہین جنکا
اوپر ذکر ہوا مگر کچھ بیان کیا جاتا ہے یہ مرض اکثر اہل
دول کو ہوتا ہے بسبب عیش وعشرت و وداعت یعنی
آرام کے اور کثرت شرب شراب اور جماع اوپر امتلای
معدہ کیسے اور پرخوری اور عدم ہضم طعام اور عدم ریاضت
اور استعمال طعام ہای مختلف کر اور سوء تدبیری اوسکی
اور پینا شراب کا نہار یا نسبت کثرت استعمال فصد اور
مسہل کے کہ عادت ہوگئی ہو اور انسداد خون بواسیر اور
حیض سے اور یہ خاص نام کیا گیا ہے اوپر درد انگشت
پا کے خصوص اوپر مہر انگشت کر اور یہ مرض اکثر نوبت ہوتا ہے
ہر دو فصل یا سال ہین اور بعض جگہہ جلد جلد بھی ہوتا ہے
بسبب بے ترتیبی کے اور سبب اوس اسباب کے کہ باعث
اسمرض کے ہین کثرت سے عمل ہین لاوین —

علاج

اور اکثر مادہ دموی اور صفراوی سے ہوتا ہے یا بہ ترتیب
بلغم کیسے دونون مادہ مین بعد دریافت مادہ کے تسکین
مادہ کی از روے ضمادات وعطریات وتبریدات کے
کرین اور سکنجبین ہر چند کہ اسمرض کے واسطے بہترین اشیاء ہے
کہ محلل اور مسکن اور ملین سب باتین اسمین پائی جاتی ہین

بیان نقرس

اور جو سبب ضعف حرام مغز کے سے ہو واسطے پیدایش
خون کے ادویہ اور اغذیہ مقوی اور کچلہ ایک گرین کے
بارہوین حصہ سے سولہوین حصہ تک دین ہمراہ رب جمنانیہ
کے اور مرکبات فولاد —

اسباب نقرس

اسباب اسمرض کے اکثر اہل دول اور صاحبان دولت
اور عیش وعشرت اور قوی آدمیون کو اور کثرت اور
عادت مسہل وفصد سے وانسداد بواسیر وغیر معتاد سے
بھی واستعمال غذا حیوانی وشرب شراب وکثرت جماع و
کثرت تخمہ وبدہضمی سے بعارض ہوتا ہے اور یہ مرض موروثی
بھی ہوتا ہے اسکو تین قسم پر بیان کرتے ہین اول گوٹ
یہ درد شب کو انگشت پاؤن مین شروع ہوتا ہے اور ز
زیادہ ہو جاتا ہے اور انگشت پا ورم کر آتا ہے اور
سرخ ہو جاتا ہے یہانتک کہ حرکت کی طاقت نہین
رہتی اور پہر آہستہ آہستہ کم ہو جاتا ہے تا آخر فزاور
مہینون اور برسون کی مدد اس سے جلد بھی اور بسبب عدم
احتیاطی کے لاحق ہو جاتا ہے اور چند روز تک در
رہتا ہے اور ضمادات اور طلا کرنے سے ورم اور سرخی
کم ہو جاتی ہے اور جہلی کے مانند پوست اوتر جاتا ہے
دوم مکس ریلپنار کہ بہت عرصہ اور بار ہونکے بعد تمام
انگشت دست وتمام مفاصل جسم مین لحوق درد اور سختی
کا ہو جاتا ہے اور نیز مفاصل پر عارض ہو جاتی ہین اور
پیشتر عارض ہونے اسمرض کے علامات دسپیپشیا

بیان نقرس

اگر بسبب حموضت سرکہ کے کہ مضعف اعصاب ہے
موافق نہین آتے اور جب تک نضج مادہ کا نہو تنقیہ
نکرین مادہ دموی مین مطبوخ ہلیلہ زرد بلیلہ افستنتین
ضماہترہ تمرہندی آلو سیاہ مویز اور باضافہ مغز فلوس
وترنجبین وغیرہ کے تنقیہ کرین اور بعد تنقیہ کے ادویہ
مدرہ کا استعمال بھی کرین اور ضمادات وعطریات نیز
ادویہ رادع یعنے جو کہ مادہ کو اور طرف کو ردع کرتی ہین نکرین کہ
باعث ہلاکت کا ہی اور جب ضرورت فصد جانب مخالف کے
کرین اور شروع مرض سے دو تین دنکے بعد قے
کرین کہ مفید ترین چیز کا ہے اور جہان کہ عادت
ہوگئی ہو اور نوبت تکرار تو تجویز اوسکے روکنے کی
مناسب ہے چاہیے کہ قریب وقوع نوبت کے چند روز
پہلے سفوف سورنجان یا مطبوخ یا معجون چند روز
استعمال کرین اور جو اسباب کہ باعث اس مرض کے
ہین اونسے پرہیز کرین تاکہ مادہ تحلیل پاتا رہے
جب کہ اس طرح چند دفعہ گذر جائے تو بسبب عادت
فصد اور مسہل کے موقوف ہوجاتی ہے دیگر جو تدبیر
مفاصل مین گذری عمل مین لاوین۔

بیان نقرس

کی ظاہر آتی ہین اگر ظہور درد مفاصل اور ورم کا نہو تو
مادہ نقل اعضای درونی مین کرجاتا ہے اگر میل طرف
معدہ کے کرتا ہے تو قبض آکروغ وغثیان وقے اور
اشتداد درد معدہ کا اور تشنج جسم بالا مین عارض ہوتا ہے
اور جو میل مادہ کا طرف سینہ کی ہو تو درد سینہ وعسر نفس
اور دمہ ضیق النفس لاحق ہوجاتا ہے اور جو میل طرف دماغ
کے ہو تو درد سر دوران سر سکتہ فالج عارض ہوجاتا ہے
تیسرے ریٹر و سیڈنٹ گیوٹ کہ کسی مفاصل پر ورم
نمود ہو مگر قبل از اشتداد کے کسی عضو اندرونی مین
مادہ منتقل ہوجاتا ہے۔

علاج

جو کہ اسباب اس مرض کے ہین بدہضمی اور کثرت شرب خمر
وجماع وتنقیہ متواتر کہ جسکی عادت ہوگئی ہے اوسکو بتدریج
چھڑاوین اور عروض اس مرض سے پہلے ایسی تدبیر کرین
کہ باری نہ آنے پائے اور اوسکو روکین اور غذائین
نباتی اور سبک ورزش وریاضت کراوین واسطے دفع
بدہضمی کے ادویہ مقویہ معدہ کی دلوین اور مرکبات
کالچیکم کے کم زیادہ مقدار سے دینا نہایت مجرب ہے
جیسا کہ آدہے ڈرام سے ایک ڈرام تک وائی نم
کالچی سائی سوتے وقت دینا اور صبح کو ہلکا مسہل
یا وائنم کالچی سائی دس پونڈ سے بیس پونڈ تک
تین یا چار دفعہ دن مین ہمراہ شراب افیون کے دو
وائی نیم کالچی سائی ایک ڈرام شراب افیون مین پونڈ

بیان ریح شوکه

[illegible] اور کبھی ماده ریحی بسبب غایت حدت اور حرارت
کے فساد استخوان تک پہونچتا ہے اور

بیان ریح شوکه

دارچینی کا پانی اور صاف پانی آدہا اونس ملاکر
سوتے وقت پلاوین اور جو اس نسخه کو مسہل کے
ساتھه دینا منظور ہو تو اسطرح دیوین سلفیٹ آف
میگنیشیا ایکڈرام کاربونیٹ آف میگنیشیا
دس گرین وائینم کالچی سائی بیس بوند ٹنکچر
اوپیائی پانچ بوند اسطرح دو تین دفعه دین اور مرکبات
کالچی کم کو کم مقدار بعد افاقه مرض کے ایک دو ہفته تک
استعمال کرنا بہتر ہے اور واسطے بچینی اور درد کم کرنیکے
لیے انگوٹھے کو فلالین یا کپڑے پنبه دار سے گرم رکھین
اور حرکت اور جنبش نہونے دین اور ایسی دوا که
جس سے ورم زیاده ہو استعمال نکرین اور یه مرض
منتقل ہو کر میل طرف معده کے کرے تو ادویات
حاره وعطریه مثل شراب اور امونیا وہیلنگ کاور
وشنک وغیره کہلاوین ورائی کا پلسٹر انگوٹھے پر
باندہے اور واسطے دور کرنے دانونکی کیچوڑونکی اندر جاتے
ہین بعضے اسکرویل لوبان کا ست ساتھه ایکڈرام
بائی کاربونیٹ آف سوڈا کے ملاکر ایک گھنٹه
کے قبل غذا اسے کہلاتے ہین و چند دنون تک عمل
رکھتے ہین و جبکه درد ظاہر ہوتا ہے داتون مین تو
گرم گرم پلٹس آٹے کی باندہین تاکه وه پککر پہوٹ کر نکلجاوی

[illegible] انگریزی مین ریکٹس کہتے ہین یعنی ہڈیکا نرم ہونا
لڑکونکو یه مرض عارض ہوتا ہے بسبب فساد ہضم و کبھی

بیان عرق النسا

استخوان کو توڑ دیتا ہے اوسکو ریح شوا کہ کہتے ہین۔

علاج علاج اس کا اخراج خون صفرا کا ہے۔

عرق النسا اور وہ درد ہے کہ بندگاہ ورک سے اوٹھتا ہے اور جانب وحشی ران کے نازل ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تا شتالنگ اور انگشت خورد پا تک بھی پہونچتا ہے حال استعمال روادعات کا وہی ہے جو کہ بیچ وجع الورک کے گذرا یہان بھی چاہیئے اوس سے احتراز رکھین اگر سبب عرق النسا کا خون ہو تو رگ باسلیق اور عرق النسا بھی کھولین اور نزدیک جالینوس کے رگ صافن بھی مفید ہے اور عرق النسا اور رباط نافع تر ہے اور چاہیئے کہ اسمرض کے علاج مین تغافل نہ کرین اگر دیر رہتا ہے تو قوی ہو جاتا ہے اور ر

بیان عرق النسا

خالی اجزای فاسفیٹ آف لائم کہ ترکیب استخوان مین واجب ہے پس نشو نما استخوان مین فتور آجاتا ہے استخوان سر کی نرم سڑہ جاتا ہے پیشانی اور سینہ کی درمیانی ہڈی اوپر کو اور بغل کی دب جاتی ہے و استخوان ساق وغیرہ کہ دراز ہین ورم وخم دار اور کبھی ٹوٹ جاتی ہین و کمر بھی خم کر جاتی ہے یعنی کبڑا ہو جاتا ہے اور مفاصل ورم کر جاتے ہین و دانت دیر سے نکلتے ہین اگر نکلے تو شکستہ یا کبڑ اتنگ جاتا ہے مگر حواس مین کچھہ نقصان نہین آتا۔

علاج غذائین لطیف و قوی مسکن صاف ہوای بد سے احتراز اور نمک کے پانی سے غسل کرانا ادویہ مقوی دینی جیسے مرکبات فولاد اور تقویت معدہ کی کرنی۔

ساقی یعنی عرق النسا یہ درد خلندہ عصب کمرگاہ فخذ یعنے چوتڑ سے زانو دبھی تا شتالنگ یعنی ٹخنہ تک محسوس ہوتا ہے اسباب اوسکے پہنچنے صدمہ سردی شدید یا دبادکی و کومڑی وغیرہ یا مادہ وجع مفاصل وجمع آنا فضلہ کا امعا مین اور عورات کو بعد وضع حمل کے چالیس برس کی عمر سے ساٹھہ برس کی عمر تک عارض رہتا ہے و سبب آتشک سے ہے۔

علاج بشرط قیام قوت مسہل و در صورت ضعف ادویہ مقویہ مثل مرکبات فولاد و خیساندہ سنگونا بارک وغیرہ وین اور سنکوئی کاربونیٹ آف ایرن نصف

بیان عرق النسا

اور پاؤن اور زانو بسبب درد کے لنگ کرتا ہے اور
استفراغات مین بھی فصل زیادہ نہ دین کہ مادہ اوسکا
بزودی عود کرآتا ہے بخلاف سائر اوجاع بندگاہ کے
کہ مادہ اونکا دیر تر عود کرتا ہے اور بہترین علاج یہ ہے
کہ ہیپچ حمام کے پانی گرم سے غسل کرین اور غذا اسے
مرطب کہاوین روغن پیہ بط اور مرغ و مانند اوسکے
ایک ہفتہ تک ملین اور بعد اوسکے عرق النسا میان
خنصر و بنصر پا کے مقابل کہولین اور بعد اوس کے
فصد باسلیق کہولین اور جس جگہہ کہ درد قوی ہووے
روغن شبت اور روغن گل اور کنجد مخلوط کرکے ملین
کہ مسکن درد کا ہے اور چونکہ یہ رگ گرہ دار ہے جبکہ
ران باندہی جاوے تا بہ زانو اکثر ہیپچ ساق پا کے
رگ ظاہر ہوجاتی ہے اور گرہ گرہ معلوم ہوتی ہے
اور کبھی داغ بہی دیتے ہین جماع و ترشی سے احتراز
کرین اور جو سبب اسکا بلغم یا اور مادہ کا ہو تو حسب
دریافت مادہ کے انضاج و تنقیہ مادہ موجبہ کا
کرین اور مطبوخ سورنجان و سفوف اوسکا کہ اکثر قرابادین
مین لکہا گیا ہے عمل مین لاوین اور جو کہ روغن بھی
قرابادین مین عرق النسا کی واسطے ہے عمل مین لاویں
سفوف سورنجان کہ مخترعات علوی خان کیسی ہی
نافع جمیع اقسام مفاصل اور نقرس اور اوجاع ظہر و
عرق النسا اور تشنج کو مفید ہے اور مخرج مواد غلیظ کا ہے

بیان عرق النسا

ڈرام دو تین مرتبہ روز مین دین و سبب امعا مین
مسہل کا استعمال کرین و سبب مادہ مفاصل مین
آئی اوڈائیڈ آف پٹاسیم و گوئی کم اور مرکبات
ٹپاس و سوڈا ہمراہ بنائی تیزاب کے اور کالچیلم کا
دینا مفید ہے و در صورت نوبت کی اوسکے روکنے
کے واسطے مثل کوتین و سنگونا اور سنکھیا مفید ہے
و سبب بائے گولہ کے مین ڈے لی ری انیٹ
آف امونیا ایک گرین سے تین گرین تک اور خیساندہ
چرائتہ تین اونس ہمراہ ملا کر اور تین تین مقدار دین اور
کبھی باری مین نوسادر مقدار نصف نصف ڈرام
ایک ایک گھنٹے کے بعد دیتے رہین اگر اوسکا
فائدہ نہ دیکھین موقوف رکھین اور درصورتیکہ فائدہ
معلوم ہو تو مقدار ۵ گرین تین مرتبہ یعنی پانچ گرین
ایک مرتبہ مین دین و سبب آتشک مین آئی اوڈائیڈ
آف پٹاسیم ہمراہ خیساندہ تنگو یا بارک کے دین
و سبب فضلہ امعا سے مسہل و در صورت ضعف ادویہ
و اغذیہ مقوی مثل روغن جگر ماہی و مرکبات فولاد
و سبب مادہ کے ہو تو دفعیہ کرین و جو ٹک ڈلڑو
کوئی دانت خراب ہو تو اوسکا قلع کرین یعنی اوکھیڑ دین
و ادویہ مسکنہ جیسے کلوروفارم اور افیون
اور بلادونا اور اکونایٹ کا لگایا نہ جاسے درد
مفید ہے یا پلاسٹر لگائین کہ آبلہ اوٹھے اوسکو کاٹ کر

بیان عرق النسا

سورنجان مصری ہفت مثقال غنچہ گل سرخ سنا مکی ہر ایک پنج مثقال پوست ہلیلہ زرد تربد سفید تراشیدہ بروغن بادام چرب کرکے مغز بادام شیرین اور ہر ایک چار مثقال سقمونیاے مشوی لاجورد مغسول حجر ارمنی مغسول از ہر یک ایک مثقال بوزیدان بسفائج فتنفی مصطکی رب السوس ہر ایک دو مثقال زعفران دو دانگ قند سفید ۱۰ مثقال کوٹ پیس کر بیچ شیشہ کے رکھین اور بقدر دو درم کے آبسرد سے کہائین۔

اس کا بیان درد زانو وغیرہ اپنی جگہہ درد مفاصل مین گذرا۔

بیان عرق النسا

دو گرین جوہر افیون اوسپر چہڑکین یا مارفیا کی پچکاری مقام درد پر لگانا مفید ہے وبعضے انگوٹھی ٹینیا ایک گرین چربی دو ڈرا ریم ملاکر بجاے درد مالش کرین و بجلی کا لگانا بھی اگر فتور اعصابی نہو اور ایک گرین ہیڈرو کلوریٹ آف مارفیا کو ایک ڈرام آب مقطر مین حل کرکے اور ایک شیشی کی پچکاری جو خاص موضوع اس موضع کے واسطے نوک باریک مانند سوزن کے ہے اوس رگ مین جو بہاکر دس قطرہ سے آدہے ڈرائم تک دوا مذکور داخل کردیں وجہ درد کا خاص مقام محسوس نہو تو کسی بڑی عصب مین دواے مذکور پچکاری سے داخل کرین فورًا درد موقوف ہوجاتا ہے۔

نیورالجیا یعنی درد عصبی

درد اعصابی مین ورم نہین ہوتا بجاے درد کیفیت مرض کی دریافت نہین ہوتی مثلًا درد عصبی مشابہ نیستر گتت جگر جو جوڑ بند گولہ مین ریم پڑجاے تو زانو مین درد ہوتا ہی تا درد شدید خاص کسی عصب یا کسی شاخ عصب مین محسوس ہوتا ہی تو شب کو اشتداد پکڑتا ہے اور باری سے عارض ہوتا ہی اور اکثر سر یا پای راست یا دہڑ کے عصب مین یا دماغ کے پانچوین جوڑ عصب مین عارض ہوتا ہی اوسکو ٹک دلڑو نیورالجیا فیشیا کہتے ہین وجو سر کے عصب مین ہوتی تو ہمی کرمینیا یعنی ورم نیم سر اور جو عصب سائی ٹک مین ہو تو سائی ٹیکا کہتے ہین

بیان عرق النسا

دوالی و داء الفیل

مادہ دونون کا خون سوداوی ہے لیکن مادہ
داء الفیل کا عفونت رکھتا ہے اور ریشن ہوجاتا ہے
اور مادہ دوالی کا عفونت وریش نہین کرتا دوالی
موٹا ہوجانا عروق ساق کا ہوتا ہے اور اکثر یہ چماون
و پیکونکو عارض ہوتا ہے اور داء الفیل غلیظ اور موٹا
ہوجانا ساق پاؤنکا ہوتا ہے مشابہہ بپای فیل سوسطے
نام اوسکا داء الفیل رکھا گیا۔

علاج

پیادہ روی ترک کرین اور پاون اوپر کو رکھا کرین
مطبوخ افتیمون سے انضاج اور تنقیہ مادہ کا ساتھہ
ماء الجبن اور ایارج فیقرا اور غاریقون وافتیمون اور حجر
ارمنی لاجورد اضافہ کرین اور دونون علت مین فصد
باسلیق مفید ہی اور تخم ترب اور سکنجبین سے قی کرواوین
اور بعد تنقیہ مادہ کے خاکستر چوب کرنب و چوب گز
و ارد حلبہ اور سرگین کبوتر تخم ترب و تخم جرجیر کوٹ
پیسکر روغن زیت مین ملا کر طلا کرین اور اکثر بثور بشکل
حب الخضرا اور ثمر طرفا عارض ہوجاتے ہین اور
ریش کرتے ہین اوسکی اندمال کی تدبیر کرین۔

حمیات

تپ حرارت غریب سے بسبب جمع آنی فضلات کثیرہ حرارت

بیان عرق النسا

اور ورد اعصاب قلب کو کارڈئل جسٹا اور د
اعصاب معدہ کو گیسٹرو ڈنیٹیا اور بعضے مرض
ارکجنیا ملٹپورس کو درد اعصابی کہتے ہین۔

فیور یعنی حمیات

یہ مرض عام بدنین لاحق ہوتا ہے جیسے خاص

بیان حمیات	بیان فیور یعنی حمیات
عزیزی ہاضم اور اصلاح اوسکی نہین کرسکتی اور اوس فضلات سے حرارت پیدا آتی ہے اور بیچ قلب کے روشن ہوتی ہے اور قلب سے بواسطہ روح تمام شرائین وخونمین شامل ہو کر تمام بدنمین منتشر ہوجاتی ہے اور افعال طبعی مین خلل وارد ہوتا ہے اور اوپر بدنکے حرارت ظاہر آتی ہے پس اگر وہ فضلات کہ جس سے حرارت غریبہ پیدا ہوئی ہی ساتھہ مدد حرارت غریزیہ کے نضج پا جاتی ہے اور لطیف ہوجاتی ہے تو حرارت ظاہر بدنکی میل طرف باطن کے کرتی ہی و تحلیل ہوجاتی ہے تپ بسبب اوسکے ہوتا ہی و زائل ہوجاتا ہے کہین ایک روز مین کہین دو روز مین یا تین روز مین نہایت بقول جالینوس چھہ روز مین بھی تحلیل پاجاتی ہی اوسے حماے یوم کہتے ہین اور اوسکی کئی قسم ہین اسباب داخلی سے مثل تخمہ کے اوسکو تخمی اور بسبب سدہ کے اوسکو سدی کہتے ہین یا بسبب اسباب نفسانی کے عارض ہوتی ہے اوسکو غمی و وہمی و فرعی کہتے ہین یا اسباب خارجی سے عارض ہوتی ہے جیسے کہ حرارت آفتاب سے یا کثرت غسل سے یم پانی سرد کے اور مانند اوسکے عارض ہوتی ہے اور جو بیچ بدنکے خلط بد ہوتا ہے تو وہ حرارت ساتھہ اوس خلط کے متعلق ہوجاتی ہے اور زمانہ کھینچتی ہے اور جس خلط سے کہ جالینی ہے بنام اوس خلط کے منسوب ہوتی ہے اب جاننا چاہیے کہ قوام جسم کا تین اجناس سے ہی اول اعضاے اصلی مثل استخوان ولحم وشحم واعضا و مانند اوسکے دوسری	ہر ایک عضو کے عوارض بیان کیے گئے ہین اس کے عوارض عام بدنمین بیان کیا جاتا ہے اور جاننا چاہیے متاخرین نے بھی حمیات یعنے فیور کو تین قسم پر بیان کیا ہے یعنے جنس پر —

ایپیڈیمک اینڈیمک	ایپیڈیمک یعنی عام فی نسبت [illegible] اور مرض [illegible] ایک وقت مین [illegible] قسمت [illegible] کیا ہے یعنے وبا [illegible]	سپوریڈک جو کہ غرض مرض کا ہو [illegible] گوشہ وغیرہ مین [illegible] لازم ما [illegible]	انفیکشس [illegible] [illegible] اور اوس [illegible] یعنے [illegible] وغیرہ [illegible]

بیان حمیات

رطوبت کہ بیچ تجویف اعضاؤنکی خون وغیرہ کے ہے تیسرے روح حیوانی وطبعی ونفسانی ان مین جنس سے بدن انسان نے ترکیب پایا ہی جسوقت کہ تعلق حرارتکا اول ساتھ اعضای اصلی کے ہووے تو اوسکو حمی دق کہتے ہین و پہلے تعلق ساتھ اخلاط کے ہووے اوسکو حمای خلطی کہتے ہین اور جو اول تعلق ساتھ روحکے ہووے تو اوسکو حمی یومی کہتے ہین اسصورت مین حصر حمیات کا بہی اوپر تین اجناس عالیہ کے متقدمین نے کیا ہے حمی یوم حمی دقی حمی خلطی وحمی خلطی بہی کئی قسم ہی ایک بسیط بموجب چار اخلاط کے ہر اخلاط پر نام اوسکا منسوب کیا گیا ہے اور از بس کہ اخلاط یا داخل عروق یا خارج عروق ہوتے ہین پس تعفن اوسکا بہی خارج عروق ہوتا ہے یا داخل عروق اس اعتبار سے آٹھ قسم ہین اور جسوقت ساتھ ایکدوسرے کے ترکیب پہیر پاتے ہین تو اوسکی انواع بہت پیدا ہوتی ہے پس جس جگہہ کہ مادہ خارج عروق مین تعفن پکڑتا ہے تو حمی دائرہ و مفترہ یعنے ساتھ زور کے دفترہ کے او زبایہ کہ اوسکو مواظبہ کہتے ہین اور جو کہ مادہ داخل عروق کے عفونت پکڑتا ہے مطبقہ اور لازمہ و متقہ بہی کہتے ہین ہرگاہ کہ معلوم کیا گیا کہ حمی بسیط بحسب اخلاط کی چار ہین ایک او نہمین دموی ہے جو کہ بسبب خون کے ہو تعفن اوسکا داخل عروق ہو یا خارج ہو اوسکے تین اوپر مطبقہ کے اطلاق کرتے ہین لیکن جو غلیان خون سے ہو

بیان فیور یعنی حمیات

جنس اول ایڈیو پیتھک فیور یعنے مرض ہو عرض مرض کا نہو اسکی دو قسم ہین۔

اول [illegible]	دوم [illegible] فیور [illegible]

[illegible]	[illegible] فیور [illegible]	۱ [illegible] فیبر	۲ [illegible] فیبر	۳ [illegible] فیبر	۴ [illegible] فیبر
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

اوسکے تئین سونوخسن کہتے ہرگاہ کہ تعفن داخل عروق ہو
تواوسکی تین حالت ہین یا وہ کہ خون اکثر صحیح ہو اور
تہوڑا عفونت پذیر اوسکی تئین متناقضہ کہتے ہین بدیر نہین
یہ دونون مساوی ہون تو متشابہہ کہتے ہین اور وہ
بین بین ہے درمیان نیکی و بدی کی اور جسجگہہ کہ قلیل صحیح
ہو اکثر متعفن ہوگیا یہ بدترین انواع اپنی کے ہو اور جو تمام
عفونت پکڑجاوے تو مہلک ہے اور جوکہ سبب عفونت کا خارج
عروق ہو بسبب اورام اعضا کے ہے مثل احشا و معدہ و
جگر وغیرہ اونکے اوسکو حمی مرضی نہین گنتے بلکہ عرض مرض کہتے ہین
حمی صفراوی جسجگہہ داخل عروق ہو اور تعفن عارض ہو تو غب لازمہ اور
جو مادہ متعفن قریب کبد اور قلب کے ہو اور جوکہ بلغم مالح سے بہی ہو قریب قلب
کے تعفن پکڑے یا یہ کہ خارج عرق ہو تو غب مائتہ محترقہ
کہتے ہین کسواسطیکہ بلغم مالح بہی حکم صفرا کا رکہتا ہے پہر
دو صورت اول اگر خالص صفراے رقیق ہے تو غب
خالص اور جو اخلاط بلغم کے سے امتزاج تمام پکڑا ہو غب
غیر خالص کہتے ہین اور جس جگہہ صفرا بلغم سے ترکیب پاکر
جد بساطت اپنی سے خارج ہو جاوے ایسا نہین بلکہ صفرا کہ
بلغم سے امتزاج پاکر مثل صفرا محترقہ کے ہو جاوے خلط واحد
غیر طبعی ہوگیا ہے — حمی بلغمی بہی بسیط درصورتیکہ
تعفن اوسکا داخل عروق ہو لازمہ و نثقہ کہتے ہین اور
جس حالت مین کہ فضلہ خارج عروق ہو تو نائبہ اور مواظبہ
بہی کہتے ہین — حمی سوداوی جسوقت کہ تعفن داخل

بیان جنس دوم سیپٹک پیوایریل فیور

کہ عرض مرض ہو

۱	۲	۳	۴	۵
اکسوٹ پیوایریل پیدا ہی تعفن عفس تولد ہے دور سے ہائیٹیز باچھی ہنرو اسکو دن جاری علوم ہوکر شدت کا درد پیٹ خصوصاً پیراؤن مین شروع ہوتا ہے	سیپٹک پیوار پیرل فیور بز پہلی قسم کو اس کی علامات مخفی رہتی ہیں	پیوایریل انٹیس ایبیل تیتین ایری یعنی بخارات جوزہا کے ساتھ بسبب خراش اس کا لاحق ہوتا ہے	فالس پیوایریل بیدائونائی اٹس بعد تعفن جاری رہ نشکی ہیں ہوتا ہے	ہیکٹک فیور تولد ہے ہیٹر ہے روز جاری وسے کر بخار اٹا ہے

عروق ہے تو حمی لازمی اور وہ نادر ہوتی ہے و ہر گاہ
کہ عفونت خارج عروق ہوتی ہے تو حمی دائرہ کہتے ہین
فقط پس معلوم کرنا چاہیے کہ بیچ ان چار اجناس بسیط
کے انواع بہت ہین مثلاً صفراوہ رقیق ہوتا ہے یا محترقہ
یا غلیظ یا کراثی اور غیر اوسکے علی ہذا القیاس بلغم غلیظ ہے
یا حصی یا مخاطی یا غیر اوسکے اوپر اسکے قیاس کرین لیکن
حسب ترکیب یا آنکہ جنس الاجناس سے بعید اگر بہت سے
جیسیکہ حمی دق ساتھ حمی خلطی کے یا اجناس قریب ہوتی ہے
جیسے حمی صفراوی و بلغمی کہ شطر غب کہتے ہین یا ترکیب الانواع
جنس واحد سے جیسیکہ اجتماع غب لازمی اور دایرہ کا یا اصناف
نوع واحد مثل غبین کہ دونون خالص ہون یا ایک خالص
ہوتی ہے دوسری غیر خالص پس اوپر اسی طریق کے
حمی کثیر الانواع ہوتے ہین دوسری حمی دق شخوخیت سے
الفیانوس ولیفوریا حمی غشی کہ بیان ہر ایک واحد کا
جدا جدا کیا جائیگا اور اسکا نقشہ تحریر کیا جاتا ہے ـــ
مراد تپ سے اشتعال کرنا حرارت غریبہ کا ہے کسی عضو میں
ہو اور داہنی جانب دل کی آتی ہے اور دل سے بواسطہ
روح تمام بدن مین منتشر اور افعال طبعی مین خلل انداز ہوتی
ہے جیسا کہ اوپر معلوم کیا گیا اور جاننا چاہیے حرارت
بدن مین تین ہین ایک حرارت غریزی کہ قیام بدن کا
اوس سے ہے اور تا حیات قیام اوسکا رہتا ہے دوسری
حرارت اسطقسی کہ ایک جزء ہے حرارت غریزی کا تا بقاے

بیان جنس سوم اریٹیو فیور کا

۱	۲	۳	۴	۵
ویری اولا اسنتع [illegible] ہین [illegible] ہین اس کی [illegible] ہین	ویلکنا [illegible] مادہ گاو	وری بیلیا [illegible] انگریزی ہین [illegible] [illegible] اور اردو ہین [illegible]	اودیبل اولا انگریزی ہین اسکو [illegible] اور اردو ہین [illegible] بورٹ [illegible] ہین	اسکو لیٹن [illegible] [illegible]

۱	۲	۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱	۲
[illegible]	[illegible]

تشخص بعد از مرگ بھی قائم رہتی ہے کہ قیت کا رنگ
سیاہ اور متعفن ہوجاتا ہے اگر برف مین بھی ڈالدو تو بھی
متعفن ہوجاتا ہے تیسری حرارت غریبہ اور وہ ناطبعی
ہے اور مخالف بدن اور طبع کے پس اگر تعلق اوسکا
بہ اعضای اصلی کے ہو تو حمی دق کہتے ہین اور جو تعلق
برطوبات اور اخلاط بدنکے ہو تو حمی خلطیہ اور جو اول
تعلق اوسکا فقط ارواح سے ہو تو حمی یوم کہتے ہین
اسصورت مین جنس الاجناس تپ کے تین مقرر کئے ہین
حمی یوم حمی دق حمی خلطی جسکا اوپر بیان کیا پس ہر ایک
قسم اول بیان کیا گیا اب خلاصہ اس نقشہ مین تحریر ہوا ہے
مقابل نقشہ متاخرین انگلشیہ کے ۔

حمی یوم ہر گاہ کہ تعلق حرارت کا روح جسمی سے ہو روح تین ہین حیوانی نفسانی طبعی پس ہر ایک کا حال جدا بیان کیا جاتا ہے	دق	حمی خلطیہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]

اب بیان حمی دائر یعنی انٹرمنٹ فیور اور حمی لازمہ یعنی مینٹ فیور کا کیا جاتا ہے بموجب قول متقدمین کے تپ خلطی دو حال سے باہر نہین مرکب ہو یا بسیط اور تعفن اخلاط خارج عروق ہوتا ہے یا داخل عروق خارج عروق جیسے دماغ معدہ امعا ماساریقا کبد طحال سینہ ریہ اور مانند اوسکے جیسے تبکرار گذرا اس صورت مین تپ دائر عارض ہوتی ہے اور جو تعفن داخل عروق ہو تو تپ لازم اور دائم اور تپ بلغمی اگر تعفن مادہ کا داخل عروق ہوتا ہے وہ لازم رہتا ہے مگر کم اور زیادہ ہوجاتا ہے مفارقت نہین کرتا اور جو عفونت تمام رگون مین یا جو کہ نزدیک قلب کے ہین او نہین ہو تو کم زیاد نہین ہوتا بلکہ ایک وتیرہ پر رہتا ہے ایک جنس سے ہو یا جنس مختلف سے مگر جس جگہہ کہ مادہ مورم ہو اگرچہ خارج عروق ہو تو تپ لازم ہے اور یہ بھی معلوم کرنا چاہئے جو مادہ کہ بدن مین زیادہ جیسے خون اور بلغم ہوتا ہے تپ ہر روز آتی ہے اور جو کہ کم ہوتا ہے جیسے صفرا و سودا کیفر وز بعد آتی ہے اور جو مادہ صفرا زیادہ ہو جیسے اجتماع غبین مین ہر روز دورہ ہوتا ہے اور سبب کوتاہی اور زیادتی زمانہ نوبت کا اوپر غلظ اور رقت مادہ کے ہے یا سبب سوء تدبیر کا اگرچہ مادہ اول رقیق اور قلیل ہو مگر غلظ اور کمیت اوسکی زیادہ سوء تدبیری سے ہوجاتی ہے اور تپ بلغمی بسیط کی چند علامات ہین اوسکا بیان کیا جاتا ہے اول بول سفید اور رقیق دوم نبض صغیر اور مختلف اور آخر متواتر سوم تشنگی نہین ہوتی اگر قسم بلغم مالح ہو الا نہ تشنگی لازمہ اوسکا ہے چہارم آغاز مین تپ شدید اور اکثر غشی عارض ہوتی ہے اور ابطال شہوت طعام کہ ضعف معدہ لازم اوس کا ہے پنجم تہیج طحال اور ترہل بدن اور نفخ ہر دو پہلو ششم رطوبت دہن اور رقت براز اور عارض ہوتا ہے اور اسہال کا ہفتم نہ آنا عرق کا اور جو آتا ہی تو کم اور تمام بدن پر ہموار نہین ہوتا ہشتم حرارت تپ کی برابر تپ صفراوی کے نہین ہوتی اور مدت نوبت کی جنس الاجناس حمیات ہژدہ ساعت اور آسایش چھہ ساعت مگر تپ مفارقت نہین کرتی آہستہ رہتی ہے اور یہ فرمن ہونے سے کہ مہینون رہتی ہے نہم برد اور نافض یعنی لرزہ اور اشتداد ان دونون کا اور خفت بموجب اوصاف بلغم کے ہے اگر بلغم زجاجی ہے تو نافض یعنے لرزہ بہت ہوتا ہے اور جو حامض ہو تو برد شدید اور جو مالح ہو تو ابتدا قشعریرہ اور نافض اور ضعف اور جو بلغم حاد ہو تو قدرے قشعریرہ ہوتا ہے اور نافض نہین اور زمانہ نوبت کا اکثر ابتدا دوپہر سے پہلے ہوتا ہے پہر دو پہر کو اور ترکیب مادہ مین جو مادہ کہ غالب ہو اوسکی علامات ظاہر آتی ہین بیان حمیات کلی کا ہوچکا اب ہر ایک تپ خلطی کا بیان کیا جاتا ہے اول تپ صفراوی مقابل انٹرمنٹ فیور کے کہ تپ صفراوی کو غب کہتے ہین اوس کی پانچ قسم ہین بسیط اوسکو غب دائر کہتے ہین ایک روز آتی ہے ایک روز نہین اور غب خالص وہ ہے کہ مادہ اوسکا صفراوی ہو اگرچہ ہر روز آتا ہے جیسے اجتماع غبین کا تیسرے غیر خالص وہ ہے کہ مادہ صفراوی مرکب بلغم سے ہو مگر ترکیب مین امتیاز ایک دوسرے مادہ کا نہو سکے اوسکو غب خالص کہتے ہین اور جو امتیاز ہو کہ تعفن مادہ کا ہر ایک پر جدا جدا ہوا اور عمل بھی اون کا جدا ظاہر ہوا اوسکو شطر الغب کہتے ہین اور جو مادہ متعفن قریب قلب کے ہو تو اوسکو محرقہ کہتے ہین+

تنبیہ

ازبسکہ تپ مرض کثیر الوقوع اور اسکی تطبیق بھی ضرور اگرچہ فریقین نے تقسیم جنس الاجناس تپ کی اوپر تین قسم کے لکھی ہے جیسے گذرا اور مطابقت ایک دوسرے کی کی گئی مگر واسطے دریافت شایقین ناظرین کے کہ دریافت تطبیق اونکے کا بہت سہل ہو جاوے واجبات جانکر لکھا جاتا ہے کہ متقدمین نے تپ کو تین جنس پر تقسیم کیا ہے حمی یوم حمی دق حمی خلطی کہ جسکا ذکر بتکرار گذرا پس یہ تینون قسم متقدمین کے ماتحت ایک قسم ایڈیو پیتھک کہ اقسام ثلاثہ مقسومہ متاخرین کے داخل ہوگئی ہین اوسکا بیان آتا ہے دوسری قسم متاخرین کی سمٹومیٹک حمی عرضی اور جو کہ بعض مرض کو لازم ہین جیسے ورم جگر اور معدہ وغیرہ کو کہ اوسکو متقدمین نے داخل مرض نہین رکھا بلکہ عرض مرض مین شمار کیا ہے اور تدبیر مرض کی کرتے ہین مگر برعایت کیفیت تپ کے اوسکا ہر جگہہ حوالہ دیا جاوے گا اور تیسری قسم تپ کی اریپٹو فیور متاخرین تقسیم ثلثہ اوپر جدری اور حصبہ یعنے چیچک کے تحریر فرماتے ہین اور متقدمین سبب اوس تپ کا چیچک شمار کرتے ہین کہ اول مادہ چیچک کا تحریک اور غلیان جسم مین کرتا ہے اور ظاہر بدن پر نہین ہوتا اوسوقت تپ عارض ہوتی ہے تو اوس قسم کے مقابل تطبیق مرض چیچک کا تحریر کیا ہے پس تینون قسم کی تطبیق کی گئی اب باقی رہی تطبیق تینون قسم کی حمی یوم اور حمی دق اور حمی خلطی کہ تینون ماتحت ایڈیو پیتھک کے واقع ہین اول حمی یوم کہ اسباب خارجی جیسے گرمی آفتاب اور سردی آب و مانند اوسکے کہ بتکرار ذکر کیا گیا یا بہ اسباب داخلی جیسے تخمہ یا غم یا ہم یا اکل اشیای گرم اور سرد اور مانند اوسکے کہ بجای خود ذکر آئیگا مقابل سنملپس کہ قسم اوسکی چار ہین ایک فیبریکیولا دوم اردنٹ کیٹی ہیوڈ فیور سوم ٹایفائڈ فیور چہارم ٹائفس فیور کہ اسباب اوسکے اور علامات برابر ہین دوسری قسم حمی دق کہ مقابل ہکٹک فیور کہ متاخرین نے اسباب اور علامات اوسکے تحریر فرماتے ہین باقی رہی اجناس ثلاثہ متقدمین سے حمی خلطی اور اوسکے انواع اوپر چار اخلاط کے خون بلغم صفرا سودا کہ ہر چہار خلط کی تفریق متاخرین بھی ماتحت مزاج طبعی جز علمی مین بیان کرتے ہین بسبب اشتداد اور افراط اوس مادہ کے لازم آیا کہ ہر ایک مادہ ان چہار مادہ سے جو کہ حال اور کیفیت اپنی سے خارج ہوا ہو وہی باعث مرض کا ہوتا ہے اسصورت مین اگر مادہ داخل عروق متعفن ہو کر باعث لحوق تپ کا ہوا ہے تو اوس تپ کو حمی مطبقہ اور لازمہ اور لثقہ بھی کہتے ہین اور متاخرین رمٹنیٹ فیور کہتے ہین اور جو خارج عروق متعفن ہو جیسے معدہ شش وغیرہ تو اوسکو دائرہ نایبہ اور مواظبہ کہتے ہین مقابل اوسکے متاخرین جو کہ دائم رہے ریمٹنٹ فیور کہتے ہین جو بر وقت قائم رہتا ہے اور انٹرمٹنٹ فیور اور ریمٹنٹ فیور کو جو کہا ہے کہ سبب ملیریا یعنی سمیت ہوا کے سے ہوتا ہے یہان مراد تغیر ہوائے تغیر طبعی سے کہ مضاد طبع کے نہین ہو جیسے تغیر فصلہای سال سے جیسے متقدمین لکھتے ہین ہر فصل مورث اپنے امراض کی ہوتی ہے جسکا بیان بجز اول کی نہر اول مین گذرا اور متاخرین بھی تحریر کرتے ہین کہ ستمبر اور اکتوبر مین ہوتی ہے اور جو کہ سمیت ہوای تغیر غیر طبعی سے تپ عارض ہوتی ہے اوسکو متقدمین تپ وبائی کہ اجناس ثلثہ سے باہر ہے کہتے ہین بجاے خود تحریر ہوگی

اور نزدیک متقدمین کے جب ترکیب مادہ کی ہو جاوے تو اوسکی بہت قسم برآمد ہوتی ہے مثلاً صفرا کہ پانچ قسم پر تقسیم کیا ہی محبسہ و صفرا
صفراوی محرقہ کراثی زنجاری اور ایسی ہی بلغم کے سات قسم ہین مالح حامض تفہ عفص زجاجی جصی مخاطی پس اس ترکیب مین حصر اونکا نہین کیا
اور تقرر نام کا بھی نہ ہوا مگر بعض مرکب کا جیسے شطر الغب عب غیر خالص وغیرہ کہ بیان اونکا آتا ہے اور متاخرین نے اگر نام مقرر کیے ہین
اونکے نام بمقابل یہ تحریر کیا جائیگا کہ بموجب علامات کے دریافت کرکے تعدیل اور اخراج مادہ کا کہ سبب تپ کا ہو کرین اور واسطے متبدیون کے

یہ شجر باشاخ و فروع و گل و برگ و ثمر مقصود تحریر کیا بالغور ملاحظہ فرماوین

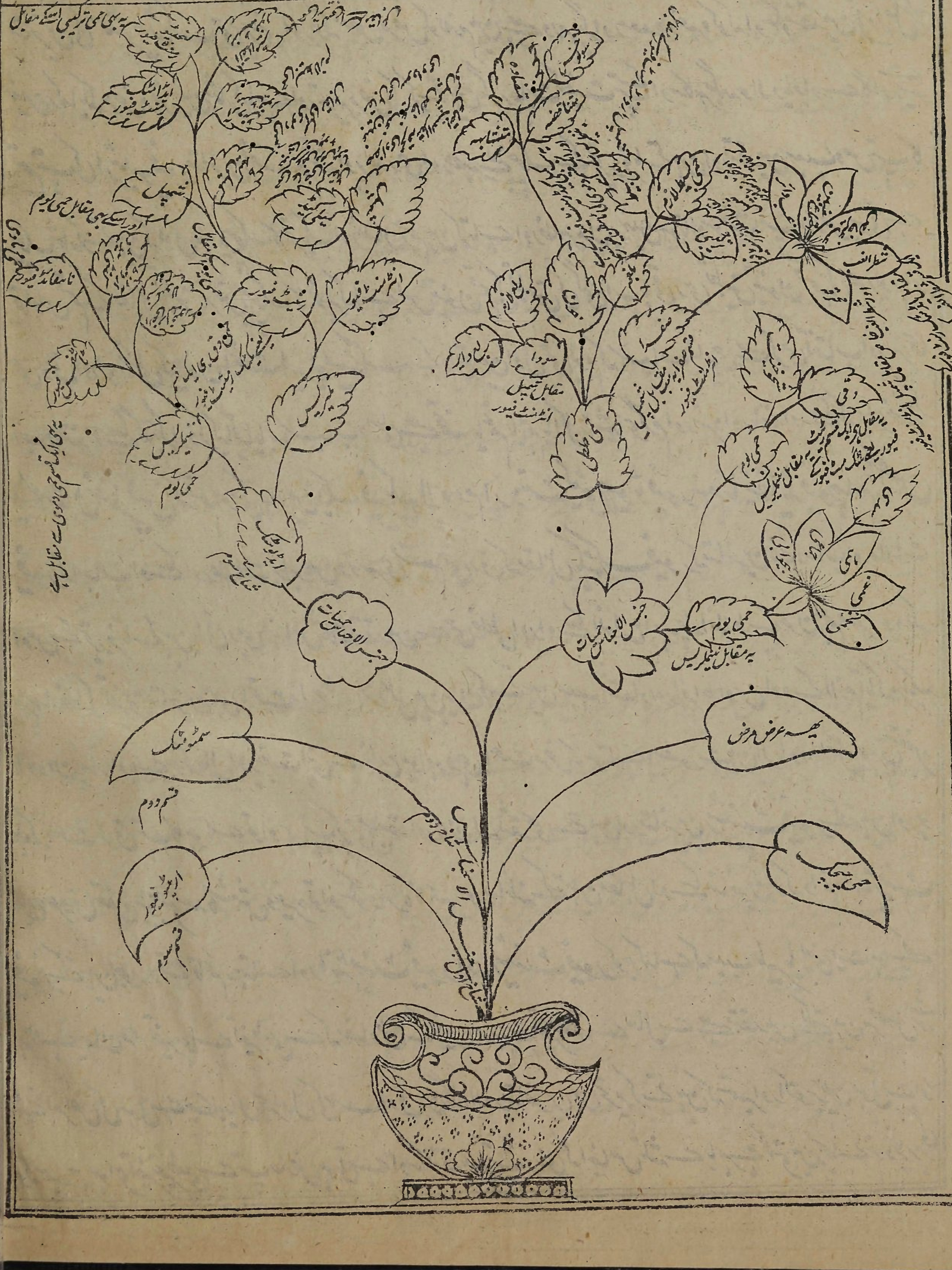

طریق علاج کلی اجناس عالیہ حمیات

جسوقت کہ معلوم ہوا کہ تپ مرض کثیر الوقوع ہے چاہیئے کہ
طبیب جنس اور نوع اور فصل حمیات کی کرکے اور ایام
باحوری ملاحظہ کرکے تدبیر اوسکی کرین اور تسراقط استفراغات
جمیع خربثات سے کہ پسیج وجلہ وورم کے گذر انگاہ رکھکر
مصروف معالجہ مین ہون پس جس صورت مین کہ اجناس
عالیہ حمیات کی معلوم کی گئی کہ یومی ہی یا دقی یا خلطی ان
تینون مین سے فصل کیا حمی یوم ہے پس تدبیر اوس کی
یہ ہے کہ غذاے لطیف اور آب سرد سے مانع نہ آوین مگر
بیچ اسباب تخمی اور سدی کے استفراغ اور حمام واسطے
تعریق اور ترطیب اور تخلخل کے قریب انقضای نوبت کے
مفید ہے اور بیچ حمی دقی کے تدبیر افراط تبرید اور ترطیب
کی کرین اور اکثر بیچ تدبیر اور تبرید دونون کی ضد
واقع ہوتی ہے مثلاً استعمال قرص کافور کا واسطے تبرید کے
باعث تخفیف کا ہے کہ ضد ترطیب کی ہے اور واسطے
ترطیب کی استعمال ماء اللحم کا باعث تسخین کا ہوتا ہے کہ ضد
تبرید کی ہے پس تدبیر مناسب ہے کہ سکنجبین قلیل الحموضت
وقت سحر ساتھ شیرۂ خرفہ کے اور بعد اوسکے نزدیک طلوع
کے آش جو رقیق بمقدار کثیر ساتھ قرص کافور اور بعد
انحدار معدہ سے آش جو اور قرص کافور اور ماء اللحم
حلوان یا مرغ دیوین اور بعد ہضم کے شراب رائبص رقیق
اور پانی سے سرد کی ہوئی عمل مین لاوین اور نقل
سیب اور انار اور مانند اوسکے دین اور بعد اوسکے

تدبیر علاج کلی حمیات کی

یہ کتب متاخرین جو کہ پیش نظر ہین اونمین دیکھا
نہین گیا مگر بعض امورات کہ بیان اونکا ضرور ہے
کیا جاتا ہے جو کہ طرفین کا حال معلوم ہوا کہ تقسیم تپ
کی اوپر تین جنس کے طرفین نے کی ہے چنانچہ اوسکا
بیان مختصر نقشہ مین کیا گیا اب ہر ایک اجناس کا حال
جدا جدا تحریر کیا جاتا ہے جنس اول انڈیو پیتھک
بیان کی ہے اور اوسکی دو قسم لکھی ہین یعنی ملیریس
اور نن ملیریس ملیریس سبب فساد ہوا کے سے
ہوتی ہے اور باری سے آتی ہے پس معلوم کرنا چاہئے
کہ تغیر ہوا کا دو قسم پر ہے ایک تغیر منافی طبع کے
نہین ہوتا وہ تغیر فصل کا ہے یہان مراد ملیریا سے
مراد فصل سے چنانچہ متاخرین لکھتے ہین کہ ستمبر اور اکتوبر مین

بیان حمیات

غذا گوشت حلوان اور نان گندم اور قلیہ کاہو اور کدو
اور اسفاناخ یعنی پالک اور مانند اوسکے اور تدابیر آبزن
اور تدہین ہو تو بہتر ہے اور مانند اوسکے بیچ عمل کے لاوین
اور تدبیر کلی وقت تخونیت کی تسخین اور ترطیب ہے اور بیچ
حمیات خلطی کے کہین ساتھ تبرید اور ترطیب مزاج کی اور کبھی
ساتھ نضج اور استخراج مواد کے ضرورت پڑتی ہے
اور بسا اوقات بیچ دونو کے غرض تناقض واقع ہوتا ہے
جیسے کہ خلط مستدعی ہے انضاج اور استفراغ اور تحلیل کو پس
یہ دونون غرض بغیر ادویات حارہ کے متصور نہین اور
ذات تپ کی مقتضی ہے واسطے تسکین اور تبرید کے اسصورت مین
طبیب کو کیا کرنا چاہیے کہ وہ اشیاء ئین کہ تنضیج اور تلطیف
اور استفراغ اور تبرید کو جامع ہون مثل سکنجبین سرکہ کے
اختیار کرین اور جس جگہہ تبرید بلیغ متصور ہو تو غذا سے مانع
آوین کہ قطع سبب تپ کا ہوتا ہے اور حمیات عفنہ مین تبرید
اشیاے قابضہ سے اور وہ ادویہ کہ باعث تکثیف اخلاط
ہون عمل مین لاوین مگر بعد استفراغ کے اور جسوقت
کہ دریافت نوع حمی کا ہووے تو غذاے لطیف دیوین اور یہ
لحاظ رکھین کہ بوقت اخذ نوبت کے معدہ ممتلی ہووے
اور استفراغ روز نوبت اور بحران مین نہین چاہیے کرنا کسواسطے کہ تسخین اور
تحریک مواد سے اضطراب طبیعت کا زیادہ ہوتا ہے اور طبیعت
خود روز بحران مین مجاہد مرض کی ہوتی ہے موجب قصور
مجاہدہ طبیعت کا ہوگا اور جو اتفاق استفراغ صناعی یا استفراغ

بیان حمیات

عارض ہوتی ہے یعنی فصل مقررہ مین اور

یہ مطابقت حمی صفراوی سے رکھتی ہے

جو مادہ کہ خارج عروق ہو کہ باعث لرزہ اور سردی سے

ہوتا ہے اور دوسرے منطبق یعنی دائمی

تپ یہ مطابقت حمی مواظبہ وغیرہ سے رکھتی ہے

بسبب دوام لپنے کے کہ مادہ داخل عروق ہے

پس اسکا بیان مطابق حمی بلغمی اور مرکبات کی پایا جاتا ہے

پس مطابق اوسکے لکھا جائیگا اس جنس کو مطابق حمی خلطی

بیان حمیات

یا استفراغ طبعی باہم ہوگا تو باعث افراط اخراج
اخلاط غیر مقصودہ کا مقصود ہے اور طبیعت
کو مجاہد بدفع مرض سے قصور پڑے گا بلکہ مسہل
اوسوقت مناسب ہی کہ نوبت تپ کی تمام ہو
اور تا پہونچنے نوبت دوم کے عمل مسہل کا تمام ہو
علاوہ ازان مراعات قانون کی لحاظ کرکی ابتداے
تپ مین بلحاظ نضج کاکر کے مسہل کرین اور بعد اوسکے
ادرار اور تلیین اور تعریق اور ترقیق کرین اور جو میلان
خلط کا معدہ کیطرف ہو تو سے قے اگر میلان بجانب
امعاء ہووے سے مانع آوین حقنہ کرین اور ابتداے
نوبت مین خواب بد اور انحطاط بھی مگر جسجگہہ انحطاط
نوبت کا وقت شب کے ہو اور فصد انتہا سے
علت مین مہلک اور جسجگہہ کہ تپ عرض مرض ہو
بدفع مرض تدبیر کرین —

حمی روحی حیوانی اور نفسانی

حمای یوم تعلق اسکا روح سے ہوتا ہی اور روح
تین ہین سے حیوانی نفسانی طبعی اب ہر ایک کا حال
جدا جدا بیان کیا جاتا ہے اگر تعلق حرارت کا روح
حیوانی اور نفسانی ہو سبب اوسکا وہم خوشی
رنج اندیشہ غضب خوف علامات اسکی صداع
اور تغیر نبض بہت نہین ہوتا اور جو تغیر زیادہ پایا جاوے
تو معلوم کرنا چاہیے کہ حمی یوم نہین تدبیر اسکی
تسکین حرارت کی کرین جو کہ صداغ عارسا فج مین

بیان حمیات

کی لکھین گے اب بیان ہر ایک جنس حمیات کا
بہ تشریح جدا جدا کیا جاتا ہے —

اقسام فیور

سرد ملکون مین ملیرئین فیور بہت کم ہوتا ہی
اور ملیریس فیور بکثرت ہوتا ہے اور ہند مین
دائمی بخار کی چار قسم ہے پہلا فیکیولا جسمین
ایف مرل فیور شامل ہے دوسری ارڈنٹ گنٹنی
نیوڈ فیور تیسری ٹائفائڈ فیور چوتھی ٹائفس فیور
فرق درمیان رمیٹنٹ فیور اور گنٹنی نیوڈ کی یہ ہے کہ رمٹنیت
مین کمی و بیشی ہو جاتی ہے اور دائمی فیور یکسان
قائم اور ایام معمولی پر پہونچکر جاتا رہتا ہے اور رمیٹنٹ

بیان حمیات

گذری اورتدبیر اسباب مذکورہ کی جیسے رنج اور غم ہو خوشی کرین وہم ہو تو اوسکی تدبیر کرین اور پانی سرد سنے مانع نہ آوین اور کل حمای یوم مین سوائے سدی اور تخمی کے تنقیہ جائز نہین تشخیص اس مرض کی مشکل علاج سہل —

[illegible] حرارت کا [illegible] — اسباب اسکی استفراغ تخمہ سدہ افراط عطش گرسنگی استفراغ مین تسکین اور تعدیل حرارت تخمی اور سدی مین اخراج یعنی تنقیہ برعایت حرارت افراط تشنگی مین عرقیات واشربہ باردہ کہ صداع حار مین گذرا اور حال گرسنگی مین غذا اور دوا مقوی بہ تسکین حرارت —

اسباب خارجی — حمای یوم کہ اسباب خارجی سے بدن مین عارض ہوتی ہے جیسے حرارت آفتاب سرما شدید غسل آب سرد سے یا بیچ پانی معدن بد کے جیسے زاج اور گوگرد وغیرہ اور استعمال اغذیہ و ادویہ باردہ کا اور حار کا ریاضت اور مشقت اور مانند اوسکے —

علاج — علاج اسباب گرمی آفتاب مین سکونت بجای سرد اور استعمال عرقیات و اشربہ باردہ کا اور اسباب

بیان حمیات

مین خوف ورم اعضا اندرونی اور کالاپس کا رہتا ہے اور گنین وغیرہ روک سکتے ہین خلاف دائمی بخار کے گنین کچھ کام نہین آتی بلکہ انتظام ایام مقررہ کا کرتے ہین اور اس بخار دائمی مین سبب سمیت حیوانی کا ہوتا ہے مگر قسم فیبرکیولا اور ارونٹ مین سمیت درمیان خون کے پائی نہین جاتی صرف اسباب خارجی جیسے تبدیلی موسم کی کثرت محنت اور مشقت غم غصہ کی یا غش قلب کی حرکت زیادہ ہوتی ہے اور کثرت شراب اور تداخل اور افراط طعام قدر سے زیادہ اور رطوبت کا اخراج نہ پانا یہی خارجی اسباب ٹائیفائیڈ و رٹایفس فیور کی ہوتی ہین مگر اسمین سمیت حیوانی خون مین ہوتی ہے

فیبرکیولا — بیان قسم اول فیبرکیولا اسکو ایفیمیرل فیور بھی کہتے ہین یہ تپ ۲۴ گھنٹے سے ۳۶ گھنٹے رہکر مفارقت کرجاتا ہے اگر پانچ چھہ روز تک رہے اوسکو کامن کنٹی نیوڈ کہتے ہین —

علامات — ابتدا مین سردی خفیف پھر درجہ گرمی کا اشتداد کرتا ہے اور وقت مقررہ تک رہکر بخار مفارقت کرجاتا ہے اور حالت بخار مین مسہل اور مقی اور معرق دوائیون کا استعمال رکھین اور نیم گرم پانی کا پچکارہ

بیان حمیات

باردہ مین استعمال ادویہ واغذیہ حار اور محنت
اور مشقت مین آسایش اور جاننا چاہیے کہ
اس تپ مین سوائے اسباب تخمی اور سدّی
کے اور کسی اقسام مین غذا اور آب سرد سے
مانع نہ آوین خصوصًا امزجۂ صفراوی مین روٹی
گلاب یا پانی سرد یا آب انار ترش یا اوسکی شربت
مین مغموس یعنی ڈبو کر دیوین اور غذاے لطیف چوجہ مرغ
گوشت برہ کشک جو اسفاناخ غورہ اور مانند اوسکے
قلیہ ہاے کدو وغیرہ —

حمی دق حمی دق اسباب بادیہ سے مثل غم وہم وغضب
وبیخوابی ومشقت خصوص جوانونمین کہ مزاج اونکا حار
یابس ہوتا ہے اور کبھی حمی عفنی اور ورمی منتقل بدق
ہو جاتی ہے اور کبھی طبیب بہ بقاے قوت بارد اللحم

بیان حمیات

جسم پر دیتے رہین اور مریض قوی اور ساکن ممالک سرد
کو اگر چہرہ سرخ اور سر مین اشتداد درد کا ہو تو
جونکین سر پر لگاوین —

ارڈیننٹ گنٹی نیوڈ فیور قسم دوم ارڈننٹ گنٹی نیوڈ فیور ہندمین یہ
بخار باشندگان ملک سرد کو موسم گرما مین بسبب
کثرت شرب شراب اور استعمال اغذیہ حیوانی
عارض ہوتا ہے اول سردی خفیف پھر چہرہ سرخ
جلد گرم نبض ممتلی متواتر دست و پاے اور کمر مین
درد عسرت تنفس گرانی اور امتلاء معدہ قے
صفراوی قبض شکم کہین اسہال سبز رنگ بدبو
زبان میلی بول قلیل برنگ سرخ یہ عوارض عارض
ہوتے ہین اور برداشت آواز اور روشنی کی
نہین ہوتی اور کہین ہذیان بھی لاحق ہوتا ہے
جب اشتداد پکڑتا ہے تو مریض بیہوش ہو کر مرجاتا ہے

علاج علاج تیزی بخار کی کم کرین ازبسکہ یہ مرض سمیت
خون سے پیدا ہے تیزی کم کرنے سے ایام مقررہ مین
کمی ہو جاتی ہے اگر مریض قوی اور مرض کا آغاز ہے
مسہل سے قے جونک فصد کرین مگر آخر درجہ مین ناجائز ہے

ہکٹک فیور کو فارسی مین تپ دق اور لاطینی مین
فیبرس ہکٹیکا کہتے ہین یہ قسم رٹینٹ فیور
کا ہے کہ بسبب سوزش یا پیپ پڑنی کسی اندرونی
عضو کے ضعیف مزاجون کو عارض ہوتا ہے بعد

بیان حمیات

ودواء المسک اور مانند اوسکے دیتے ہین حرارت قلب
مین آنکر جمع ہوتی ہے اور مرض بدق ادا کرتا ہے
جاننا چاہیے ایک رطوبت طبعی ہے گھیر اکیے ہوئے
تجاویف عروق صغار کو کہ نزدیک اعضاء اصلی
کے ہین دوسری رطوبت ملحق اعصاب وغیرہ کو
ہوتی ہے مگر استحکام نہین پکڑتی تیسری رطوبت
متشابہ الاجزا اول خلقت سے کہ اتصال اور امتزاج
اعضاء اصلی کا اوس سے ہے اسصورت مین اگر
رطوبت اول بسبب حرارت کے تحلیل ہو جاوے
تو ابتداء دق کا ہوتا ہی جو کہ حرارت قوی ہوکر رطوبت
دوم تک پہونچے مرض استحکام پکڑ جاتا ہے اسکو
ذبول کہتے ہین اسکی تین حالت ہین ابتداء و تزاید
دونون حال مین علاج ممکن ہے اور حالت انتہا
مین مشکل اور جسجگہہ کہ تعلق حرارت کا رطوبت سوم سے
ہو جاوی علاج نہین اور حرارت اور ورم کبد اور معدہ
اور ریہ سے بہی دق ہو جاتی ہے —

علامات — علامات حرارت تپ کی مریض کو محسوس نہین ہوتی او
نبض صلب دقیق ضعیف متواتر اور افراط حرارت سو ضعف
نبض پراور بدن سی غور چشم بیرونقی رنگ و یبس بدن اور
اشتداد حرارت اور قوت نبض بعد اکل طعام ایک ساعت
مین ظاہر آتی ہے —

علاج — علاج خلاصہ تدبیر کا ترطیب اور تبریدہی ہو اخانہ

بیان حمیات

خفیف لرزہ کے بدن گرم نبض متواتر بعد اوسکے عرق
آنکر کم ہوتا ہی شب و روز مین دو باریان ہوا کرتی ہین
اول باری دوپہر دن کی چار یا پانچ گھنٹے کے بعد
کم ہو جاتی ہے پہر تہوڑی دیر بعد پہر باری عود
کرتی ہے تا صبح رہتی ہے عرق بہی خفیف
آتا ہے اور نبض سریع متواتر ایک منٹ مین
۹۶ سے ۱۲۰ ضربات کرتی ہے کف پاے گرم لب
اور رخسار سرخ ہو جاتے ہین مریض روز بروز
لاغر آخر کو بخار دائمی رہتا ہے اشتہا مفقود
عرق اور اسہال مفرط اور مریض ہلاک
ہو جاتا ہے —

علاج — علاج یہ بخار کسی عضو کی ریم پڑجانی سی ہوتا ہی جیسے پہیپہڑے

بیان حمیات

آب سرد سے ترشح کرین اور پوشاک اور فرش اور بستر خواب صندل مین زنگین سیب اور دستنبویہ اور عطریات جیسے گلاب اور خس اور صندل سونگہین اور نیلوفر برگ کاہو برگ بید بستر پر بچہائین آب برگ خرفہ کشنیز اور کدو سبز سینہ او قلب پر رکہین لعاب اسبغول اور بہیدانہ اور آب کدو سبز اور خیار سبز ہمراہ قرص طباشیر قرص کافور کے پلائین شیر خر اور شیر بز مفید ہے مگر جسجگہہ کہ حمی عفنہ مشترک ہو ندین اور جو اشیاء کہ بارد رطب ہووین اور آبزن کرین اور بعد اوسکے روغن بنفشہ و روغن کاہو شیر ختران شیر خر ملین غذا کشک جو بقولات باردہ اسفاناخ کاہو کدو خرفہ خیار سبز فراریج ماہی تازہ خرد بیضہ نیم برشت ۔

دق شیخوخیت — دق شیخوخیت ہرچند دق شیخوخیت خارج تعریف حمیات سی ہے مگر بسبب یبوست اور نحافت بدن کے مشابہت لکہا جاتا ہے کسواسطے کہ اور حمیات مین اشتداد حرارت کا ہوتا ہے اور اسمین استیلا یعنی غلبہ برودت اور یبوست کا خلاصہ علاج اسکی کا تسخین اور ترطیب ہے ۔

حمی مطبقہ — تیسری قسم حمی خلطی حمی خلطی بسیط چار اجناس پر ہوتی ہے ایک دموی کہ اسکو مطبقہ کہتی ہین کیونکہ فترہ نہین کرتی فقط غلیان خون ہو جاتا ہے

بیان حمیات

جگر کبھی ضعیف مزاجون کو بغیر تپ کے

جیسے خراش اعضاء اندرونی علاج اسکا منحصر ہی اوپر

اسباب کے اوسکا علاج کرین گیشنیا و عشبہ اور دودھ کا پلانا مفید ہے

کمپلیکیٹڈ ریمٹنٹ فیور — کمپلی کیٹڈ ریمٹنٹ فیور ریمٹنٹ فیور کی ہمراہ ہذیان اور تشنج اور غنودگی بیہوشی اکثر ہوتی ہے ابتدا اگر اسر بیشن مین جو قوی آدمیون کو ہوتی ہے

بیان حمیات

عفونت نہین کرتا اوسکو سونوخس کہتے ہین
اور جسجگہہ کہ خون مین عفونت آجاوے اوسکی تین قسم ہے
متزادہ متشابہ متناقصہ کہتے ہین ۔

علامات — علامات سونوخس سرخ چشم ورو پہول جانا اور
کہنچ جانا عروق کا اور ثقل کاہلی کسل عظم نبض غلاظ اور
سرخی بول اور تمام علامات غلبۂ خون کی جمع آتی ہین
جسجگہہ تعفن خون مین آجاوے اگر تہوڑا فاسد
اور تمام صحیح ہو متناقصہ اور جو نصف سالم اور
نصف فاسد ہو متشابہ اور جو بہت فاسد تہوڑا
صحیح ہو تو متزادہ کہتے ہین علامات ان تینون کی
مثل علامات سونوخس کے ہوتی ہین مگر
قوی زیادہ اور کرب ۔

علاج — علاج اول باسلیق کا فصد کرین اور شربت نیلوفر

یا عناب لعاب بہیدانہ مغز تربز خیارین عرق نیلوفر

عرق شہترہ اور مانند اوسکی اور شربت غورہ

بیان حمیات

درد سر چہرہ اور آنکہین سرخ اور حرکت قلب
کم ہو اگر یہ عوارضات جلد دفع نکیجاوین تو غنودگی
اور بیہوشی ہو کر مریض مرجاتا ہے اور سبب اسکا
جمع آجانی اور اجتماع خون خاص دماغ یا پردۂ دماغ
مین ہو تو ورم ہو جاتا ہے حال اسکا یہ ہے اس
بخار مین دس بارہ روز کے بعد ہذیان لاحق
ہو جاتا ہے اور سر مین درد نہین مریض آہستہ
آہستہ بڑبڑاتا ہے دست و پا مین رعشہ دانتون
پر میل زبان خشک ضعیف ہو جاتی ہے اور
جو تدبیر کہ ہوتی ہو اور اوس سے فائدہ نہو غنودگی
اور بیہوشی یا کلاپس مین مریض مبتلا ہو کر مرجاتا ہے
اور کبہی ہذیان اور بیہوشی کی حالت مین تشنج
عارض ہوتا ہے وہ لوگ جو شراب پیتے ہین
ورم پردۂ دماغ مین گرفتار ہوتے ہین ۔

علاج — علاج ہذیان کہ اشتداد کی حالت مین مرد قوی
کو عارض ہو تو چند جونکین سر پر لگاوین اور
سرد ملک کے رہنے والون کو فصد کرین سر منڈوا کر
پانی ڈالین اگر معدہ قبول کرے تو کم مقدار
ٹاٹر ایمٹک دین اگر نبض قوی اور ہذیان نہو
والا جائز نہین اور جو ہذیان کے بعد غنودگی عارض
ہو تو گردن کے پیچہے چہوٹا سا پلسٹر لگاوین اور
جو بخار کے ہمراہ ورم دماغ ہو تو ہذیان کم مگر قوت

بیان حمیات

ریباس انار مناسب وقت اور بوقت ضرورت

قرص کافور دین اور اقسام عفنہ مین ادویات مذکورہ

بالا اور تلیین طبیعت تمر ہندی اور آب انار مع الشحم

اور حمی رمی مین کہ عرض مرض ہو تدبیر مرض کی کرین غذا

ماء الشعیر اور بقولات بارده اسفاناخ کدو خرفہ خیار سبز باضافہ حموضات

یہ تپ ستراده عفنہ سے مقابل ہے جیسی کہ پیچھے

گذرا حمی دموی کے اقسام مین ۔

بیان حمیات

یکسان رہتا ہے علاج اسکا موافق وہم دماغ

کے کرین اور جو بعد گذرنے چند باری کی تشنج اور

غنودگی واقع ہو اور علامات ایڈانمک کی ظاہر

آوین تو ادویہ حارہ کا استعمال کرین اور ابتدا

غنودگی مین چھوٹا سا پلسٹر گدی پر لگاوین اور

وقت رمیشن کے چار گرین سے دس گرین تک

دین اس مقدار سے زیادہ ندین اور جو رمٹینٹ فیور

کی شریک خراش معدہ کسی قوی مزاج سر بلک

کی رہنے والون کو ہو تو اکثر عوارض دماغ کے

پائی جاتے ہین و تکرار غثیان اور قے اور معدہ پر

درد اور گرانی معلوم دیتی ہے اگر قے صفراوی نکلے

تو اس حالت مین اوسکو بیلیس رمٹینٹ فیور کہتے ہین

اور کبھی اس بخار مین مسہل اور قے کی تیزی سے ورم مزمن معدہ

مین پیدا ہوتا ہے علاج تیزی کی حالت مین معدہ پر جونک

لگاوین اور وقت رمیشن کی پلسٹر اور مسہل اور مرکبات پارہ

ندین اور رمیشن کیوقت کنین ساتہ ایفرویشنگ ڈرافٹ

یا چہ تہائی گرین مارفیا کی دین اگر معدہ قبول نکرے

تو کنین کسیجر کی پچکاری دین ۔

[illegible]

ٹائفس فیور یہ بخار ہند اور یورپ مین بہت کم ہوتا ہے

تین چار روز مین فقط مریض کو طاقت شکست و برخاست

کی جاتی رہتی ہے ساتوین روز ایسا نقیہ ہوتا ہے

حرکت بہی نہین کر سکتا ہذیان خفیف غنودگی بلاد

بیان حمیات

حمی صفراوی

حمی صفراوی اسکی تین قسم ہے غب خالص
ایکروز آتی ہے دوسرے روز نہین بسبب قلت
مادہ کی اسیواسطے غب خالص کا دورہ ایک دن
درمیان آتاہی اور اس تپ مین ناقص یعنی لرزہ

بیان حمیات

تو بولتا ہے پھر بیہوش ہوجاتا ہے رنگ جلد سرخ
یا مائل بسیاہی زنگ زبان بہوری چوتھے یا
پانچوین دن دانہ نمودار ہو آتے ہین دبانے سے
دبتے نہین گیارہوین روز ہذیان بیہوشی جبس
بول یا بے ارادہ خارج ہوتا ہے دسوین یا
بیسوین روز مر جاتا ہے کہین بعد چودہ دن کے
علامات نیک ظاہر آتی ہین —

علاج

علاج صورت قبض مین روغن بید انجیر خشت شیر
دین اور کم مقدار مرکبات پارہ ہمراہ جیمس پوڈر
کی مفید ہے اور کنین کا دینا ناجائز نہین مگر ادویہ
سرد مدر بول واسطے کمی کرنے تیزی بخار کے
مناسب ہے اور جو کہین ورم ہوجاوے تو موافق
اوسکے تدبیر کرین اور واسطے ضعف کے
ادویہ و اغذیہ حار مقوی ضرور ہین کہ قوت اصلی
دیر مین حاصل ہوتی ہے —

انٹرمیٹنٹ فیور

انٹرمیٹنٹ فیور راقسام جنس ایڈیومیٹک فیور
سے ہے اور انٹرمیٹنٹ فیور کی دو قسم ہے
سنپل اور کمپلی کیٹڈ فیور اب بیان سنپل
انٹرمیٹنٹ فیور کا کیا جاتا ہی اس تپ مین لرزہ
اور باری کا انتظام ہے اسلیے یہ نام رکھا گیا
تین قسم پر ہوتا ہے اول کوٹیڈین انٹرمیٹنٹ فیور
اکثر صبح کو ۴ یا ۲ گھنٹے کے بعد ظہور اسکا ہوتا ہے

بیان حمیات

اور بردبھی عارض ہوتی ہے سبب لرزہ کا یہ ہے کہ مادہ صفرا کا حاد اور لذاع ہوتا ہے جب حرارت غریزی واسطے دفع حرارت غریب کی متوجہ طرف باطن کے بحرب ہوتی ہے اور قوت دافعہ دفع مادہ کا کرتی ہے ناقص یعنی لرزہ پیدا ہوتا ہی اور بسبب توجہ حرارت غریزی کے بطرف داخل بدن پر سردی معلوم دیتی ہے —

علامات — علامات اوّل زمانہ درازی کا چار ساعت اور زمانہ میانہ سات ساعت اور اکثر اوسکا بارہ ساعت اور عادت نوبت کی سات نوبت کہین چار اور کہین ایک ہی نوبت مین مفارقت کرجاتی ہے اور جو سات نوبت سے زیادہ ہوجاوے تو چھ مہینے تک نہین چھوڑتی سرخی بول تشنگی شدید اضطراب اور اشتداد حرارت اور لرزہ بہت اور برد قلیل یہ سب عوارض اور حمیات سے زیادہ ہوتے ہین —

علاج — بروز نوبت کھانے غذا سے باز رکھے ابتدای مین شربت نیلوفر و عرقیات مناسبہ مثل عرق کاسنی و نیلوفر بیدمشک دیوین اور بروز نوبت بعد قے کے شیرہ تخم کاسنی اور لعاب بہیدانہ آب آلو بخارا تمرہندی زرشک مناسب وقت عمل مین لاوین اور بعد سات روز کے بروز غیر نوبت حسب ضرورت تنقیہ کرین اور جو زمانہ طول پکڑ جاوی تو قرص طباشیر

بیان حمیات

سمیت ملیریا کی اسمین زیادہ ہوتی ہے قسم دوم ٹرشین انٹرمٹینٹ فیور اکثر دوپہر کو ۴۸ گھنٹی کے بعد آتا ہے اسمین سمیت ملیریا کی کم ہوتی ہے قسم سوم کوارٹن انٹرمٹینٹ فیور اکثر شام کو بعد ۷۲ گھنٹے کے آتا ہے سمیت ملیریا کی دو قسم اول سے کم ہوتی ہے بیان اسکا مقابل تپ سوداوی ربع کے لکھا جائیگا —

پیریوڈس — اب جاننا چاہیے کہ قسم اول کوٹیڈین انٹرمٹینٹ فیور مین درجہ گرمی کا بہت اور ٹرشین مین درجہ سردی کا اور ان دونون قسم مین تین حالت واقع ہوتی ہے اول سردی کہ کولڈ اسٹیج نام کرتے ہین دوسری حالت ہاٹ سٹیج یعنی گرمی تیسری سویٹنگ سٹیج یعنی عرق آنے کا زمانہ اور ان تینون زمانہ کا نام پراکسیزم اور ان تینون کے بعد تا وقتیکہ نوبت دوسری ہو اس زمانہ کو انٹرامیشن کہتے ہین اور انٹرامیشن اور پراکسیزم کو ملاکر انٹروَل بولتے ہین ابتدا زمانہ سردی مین جمائیان اعضا شکنی اور مبدل ہوجانا رنگ چہرہ کا اور دست و پا کا اس حال کو پریمانٹری سمٹم اور بعد اس حالت کی قشعریرہ اور سردی شروع ہوتی ہے سفیدی قارورہ اور قلت اوسکی نبض صغیر اور متواتر اس صورت مین اجتماع خون کا اعضاء اندرونی کیطرف ہوتا ہے اور جو مائل دماغ کی ہو

بیان حمیات

ملین یا ہمراہی کاسنی سبز مروق عمل مین لاوین
اور اس تپ مین تمام اشربہ کہ حموضت نہ رکہتی ہون
مستحیل بصفراوی ہوجاتے ہین سوای شربت نیلوفر
اور جو تدبیر کہ صداع حار مین گذری مناسب وقت
عمل مین لاوین اور قے بروز نوبت پہلے ظہور
سے آب گرم اور سکنجبین سے کرین اور قسم
دوسری اجتماع غبتین کا ہے —

افراط غب

اس تپ مین ہر روز نوبت بسبب زیادتی
مواد کے عارض ہوتی ہے علامات اور علاج
اسکا اور غب خالص کا ایک ہی مگر تنقیہ بروز
بحران کے نکرین اور مسہل ایسے وقت دیوین
کہ بوقت ظہور نوبت دوم عمل مسہل کا تمام ہوجاوے

حمیٰ محرقہ

صفراسے یا بلغم مالح سے کہ وہ بھی حکم صفرا کا رکہتا ہے

دونون اخلاط قریب قلب کی متعفن ہوجائین

احتراق پاجائین یعنی رطوبت بلغم شور کہ وہ بھی

حکم صفرا کا رکہتی ہے اس تپ مین حرارت بقدر

داخل نسبت ظاہر بدن کے زیادہ ہوتی ہے —

بیان حمیات

تو سر مین درد اور غنودگی اور گرانی سر اور آوازکا
کان مین عارض ہوتی ہے اور جو مائل طرف
پھیپھڑہ اور دل کے ہو تو تنفس گرانی سینہ اور
نبض ضعیف اور جو رجوع خون کا جانب معدہ
کے ہو تو غثیان اور قے اور جو میلان طرف
امعاء کے ہو اسہال رقیق متواتر عارض ہوتے
ہین مگر آدہی گھنٹی سے تین گھنٹہ تک اور کہین
سردی خفیف اور بعد اسکے ہاتہ اور پاؤن گرم
ہوجاتے ہین اور درجہ گرمی بدن اور پسینہ کا
ظاہر نہین ہوتا اسکو ماسکڈ انٹرمٹینٹ فیور
کہتے ہین —

علامات اقسام حمیٰ

علامات ہاٹ اسٹیج یعنی درجہ گرمی چہرہ کی تمتماہٹ
بدن کی گرمی درد سر اور درد اعضاء حرکت
شریان صدغین سرخی جلد تواتر تنفس نبض تیز
اور متلی سفیدی زبان بول تہوڑا اور رنگ سرخ
قبض شکم اختلاط عقل اور سرسام بھی ہوجاتا ہے
یہ حالت تین گھنٹے سے آٹھ گھنٹہ تک رہتی ہے
اور اس تپ کو ٹڈین فیور مین بموجب قوت اور
دموی مزاج کی علامات مذکورہ قوی ہوتی ہین
اور ٹرشین فیور مین نسبت کوٹیڈین کی علامات کم
علامات شیوٹنگ یعنی پسینہ کی درجہ کی پہلی پسینہ

بیان حمیات

علامات

اعراض اس تپ کی غب خالص سے زیادہ
ہوتے ہین بسبب تعفن پانی مادہ کے قریب قلب کے
اضطراب اور کرب قلق یبوست زبان زیادہ تر
ہوتی ہے اور عرق بدن پر نہین آتا ہے مگر بروز بحران
ابتدا مین سردی اور آخر مین عرق زبان سخت
یا سیاہ ہوجاتی ہے اور یہ علامت بد ہے
اور فرق درمیان اس تپ اور مطبقہ کے یہ ہے
اور تپ محرقہ کے سرخی رنگ روے اور چشم اور
درد عروق اور انتفاخ نہین ہوتا اور بحران
ساتہ قے کے ہوتا ہے یا رعاف اور اسہال
اور عرق سے اگر درد سر ہو صندل کافور عطر خس

بیان حمیات

پیشانی پر آتا ہے پہر تمام بدن پر کلاوس سے گرمی
جسم کی کم ہوجاتی ہے اور نبض بحالت اصلی اور
سستی کاہلی جاتی رہتی ہے اور کبہی علامات
کولپس لاحق ہوتی ہے اور وہ کیا ہی نبض
باریک چشم و دست و پا سرد زبان خشک
غور چشم یعنے آنکہین گڈہے مین گہس جاتی ہین
جب یہ حال اس درجہ مین عارض ہو اور ضعف
لاحق ہو تو ادویات و اغذیۂ حارۂ مقویہ کا
استعمال واجب ہے کیونکہ اکثر مریض اسکی سبب
ہلاک ہوجاتا ہے —

انجام

انجام اس مرض کا اگرچہ خود مہلک نہین مگر بہ سبب
ضعف کے جو لازمہ اس تپ کا ہے اور مرض
اوسکے سبب لاحق ہوجاتا ہے مثل پیچش وغیرہ کے
اور جو روز باری کے زبان میلی نہو تو باری نہین
آتی ہے اسباب علامات اسکی مثل علامات
کوٹیڈین فیور کے ہین علاج کے دو درجے
ہین ایک درجہ پراکسیزم دوسرا انٹرمیشن
شروع پراکسیزم مین پہلے زبان میلی ہوتی تے
استعمال مسہل وغیرہ نہوا ہو ایک اسکروپل سے
ایک ڈرام تک اپیکاکوانا دیکر قے کراوین اور اشتداد
سردی کے پارچہ گرم اوڑہاوین چاے اور قہوہ
گرم پلاوین اور پانی گرم بوتل مین ڈالکر جسم پر

بیان حمیات

اور گلاب آب کدو سبز یا آب خیار سبز مین

ملا کر اور شیشے مین ڈالکر سونگھاوین اور صندل

کاہو آملہ کشنیز خشک کدو یا خیار کی پانی مین

پیسکر ضماد کرین اور شیر زنان یا شیر بزماک کا نین

بیان حمیات

پہیرین اور جو بعد کہانا کہانے کی نوبت شروع ہو
بعض قے کرواتے ہین اور بعض بحالت قبض
مین مسہل یہ ضرور نہین مگر درصورت قوت
مریض سکے کہ درد سر اور چہرہ بہت سرخ ہو
تو کنپٹی مین جونک لگاوین اور درجہ دوم انٹرمیشن
کا علاج یہ ہے کہ دوران خون کم کرین اور سہو لیتی
مریض کو تیسرے درجہ تک پہونچاوین اور ضعف کا
خیال رکہین اور اشیاء سرد عمل مین لاوین
جیسے شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور عرق
کاسنی اور آب تمر ہندی اور شربت لیمو اور
اشتداد درد سر کے واسطے پانی برف کا یا کہ
اور پانی یا گلاب مین ملا کر اور کپڑا تر کرکے سر پر
رکہین یا صندل اور کشنیز کا لیپ کرے اور
جو مریض قوی اور جوان اور اہل ولایت ہو
اور اوسکو درد سر بکثرت اور آنکہین اور چہرہ سرخ
اور نبض ممتلی اور قوی ہو بعضی اطبا فصد لیتے
لیکن اہل ہند کیواسطے یہ تدبیر کافی ہے اور
ٹارٹر ایمٹک یا جیمس پوڈر اور اپیکاکوانا
لاکر امونیا ایسی ٹیٹس اور نائٹرک ایتھر اور
شورہ تعریق اور ادرار اور تبرید کیواسطی عمل مین
لاوین اور اشتداد درد سر مین چند جونکین
کنپٹی پر لگاوین بوقت ضرورت قبل یا بعد اس

بیان حمیات

ڈالین اور سر پر ملین خلاصہ یہ ہی کہ تسکین

حرارت مین مبالغہ کرین اور جو تدبیر کہ غب خالص

مین گذری عمل مین لاوین اور شربت حماض اور

غورہ شربت صندل اور شربت نیلوفر حسب ضرورت

بیان حمیات

درجہ کے ملینات مثل سلفیٹ آف میگنیشیا وغیرہ دین اور بعضی اس درجہ مین مسہلات اور مقیات دیتی ہین کیونکہ ایسی تدبیر سے معدی اور امعا مین ورم ہو جاتا ہے اور اوس سے احتراز کرین اور بعد گذرنے ان دونون درجون کے کہ درجہ پسینہ کا آوے تو بدن کو پسینہ سے صاف کرین اور کپڑا اوڑھاوین کہ ہوا نہ لگے کہ ہوا لگنے سے پسینہ خشک ہو جائیگا اور باعث نقصان کا ہوتا ہے اور نہ اسقدر مبالغہ کرے کہ پسینہ بکثرت آوے کہ خوف لحوق کولیپس کا ہی اور بخار کی نوبت مین غذا ندین -

علاج انٹرمیشن

علاج انٹرمیشن اصول علاج کا یہ ہے کہ نوبت بخار کو روکین کہ دوبارہ نوبت آنے سے ضعف اور سمیت ملیریا کی زیادہ ہو گی روکنے بخار کیواسطے کُنین دین اور مقدار کم و بیش کی قوت اور مزاج اور عمر مزاج اور حالت مرض پر موقوف ہے اگر مریض قوی اور جوان ہی اور زمانہ انٹرمیشن زیادہ ہے دس دس گرین کی تین مقدار گھنٹے گھنٹے کے بعد دیوین اور جو وقت باری کا نزدیک ہو تو آدھا ڈرام کُنین ایک مرتبہ دینا جائز ہے اور جو مریض صغیر اور ضعیف ہو تو پانچ پانچ یا چھ چھ گرین کُنین چار مقدار یا دس بارہ گرین کی ایکمقدار

بیان حمیات

تمرہندی اور مغز فلوس سے تنقیہ کرین غذا کدو خیار

کشنک آب رقیق اسفاناخ خرفہ اور تدابیر جو صداع حار

اور حمی صفراوی مین گذری عمل مین لاوین اور اگر ضرورت

دیکھین تو پاشویہ گل خطمی گل بنفشہ برگ کنار سبوس گندم

نمک شور بیس سیر پانی مین جوش دین جبکہ اشیاء مذکور

نرم ہو جاوین تو پاشویہ کرین۔

بیان حمیات

دین اور بعض کی یہ ہی کہ دو یا تین گرین بار بار دینی سے
فائدہ کم ہوتا ہے لازم ہے کہ زیادہ مقدار دیکر باری
کو روکین اور بعد روک جانے باری کی دنل بارہ روز
تک دیتے رہین اور جو کُنین دستیاب نہو تو آرسینی
اس ایسڈ بصورت فولرز سولوشن کے مقدار
آدہے ڈرام کے تین مرتبہ قبل از باری ہمراہ گوند
اور پانی اور شکر کے دینا مفید پایا گیا ہے اور
دو تین برس کے لڑکون کو بیس بوند آدہی ڈرام تک
تین مرتبہ دینے سے کچھ نقصان نہین ہوتا اور
باری رکجاتی ہے مگر اکثر دو تین قے ہوتی ہی
اور کہین صرف جی متلاتا ہے اور کہین غثیان اور
نہ خراش معدہ اور امعاء بہی ظاہر نہین ہوتا
کمپونڈ پوڈر کتھا نجا کی دس دس گرین دس
پوڑیان گھنٹہ گھنٹہ بعد دیوین یا آدہے آدہی ڈرام
کی دو مقدار پارسوت آدہے آدہے ڈرام سے
دو ڈرام تک یا سلفیٹ آف میگنیشیا بمقدار
دس گرین کے دیوین اور نار کوٹین اور انیس
پانچ گرین سے دس گرین کے مقدار دافع بخار ہے
اور ٹنیز نٹر اک ایسڈ ڈائلیوٹ بوند پانی ۲ اونس ملاکر
تین مقدار دین یا عرق یا رب برگ نیب اور پہٹکری اور
ست گلو اور چرائتہ بہی مفید ہے اور خوب کلان ۲ ماشہ
اور شربت بنفشہ ۲ تولہ بہی مفید ہے۔

بیان حمیات

پہلے بیان کیا گیا ہے کہ ہر چہار خلط کہ تعفن اونکا داخل عروق ہو تو حمی دائمی اور جو خارج عروق ہو جیسے معدہ و دماغ شش کبد وغیرہ جو عضو کہ جوف دار ہون اوسکو نائبہ موازبہ کہتے ہین کیونکہ نوبت اوسکی ہر روز ہوتی ہے —

سفیدی و رقت بول مثل پانی کے مگر انتہای مرض مین سرخ اور تیرہ ہو جاتا ہے دوسری نبض ضعیف اور صغیر اور مختلف اور آخر کو متواتر تیسری تشنگی نہین ہوتی مگر بلغم شور مین کہ تشنگی لازم اوسکی ہے چوتھے ابتداے تپ مین غشی بہی عارض ہو جاتی ہے اور کمی اشتہا کی پنجم رسات رنگ بدن تہیج روے اور ترہل بدن اور نفخ پہلو کلانی طحال چھٹے لعاب دہن رقت براز قی اور اسہال بلغمی ظاہر آتے ہین ساتوین عرق کم آتا ہی اگر آتا ہے تو کم اور ہموار نہین آتا اور آخر مین کہ مادہ پختہ اور لطیف ہو جاتا ہے تو عرق بہت آتا ہے اور آٹھوین گرمی بدن پر ہو جاتی ہے مگر مثل تپ صفراوی کے نہین اور مدت اسکی نوبت کی تیرہ ۱۳ ساعت اور آسایش چھہ ساعت مگر تا ظہور نوبت دوم باقی رہتا ہے نوین برد اور نافض مگر شدت اور خفت دونون کی اصناف بلغم پر موقوف ہے بلغم زجاجی مین نافض بہت اور حامض مین برد یعنی سردی بہت اور جو مالح ہو تو ابتدا مین قشعریرہ ہو کر نافض ضعیف عارض ہوتا ہے اور بلغم حلو مین قشعریرہ اور برد اور نافض کچھہ نہین ہوتا ذہم اگر ہاتھ بدن پر

بیان حمیات

جب تاثیر ملیریا کی زیادہ ہوتی ہے اور اجسام ضعیف مردمان مین سرایت کرتی ہے تو بجاے تپ لرزہ رمیٹنٹ فیور ہو جاتا ہے جاننا چاہیے رمیٹنٹ فیور کی تیزی کی حالت کو اکزاسر بیشن اور کمی کی حالت کو رمیشن کہتے ہین رمیٹنٹ فیور مین اکثر حالت رمیشن بہت کم بلکہ مریض خود نہین کر سکتا مگر طبیب بکوشش تمام حرکات نبض سے معلوم کر سکتا ہے اس تپ کی بہی دو قسم ہے سنپل اور کمپلی کیٹڈ اور سنپل رمیٹنٹ فیور کا بیان کیا جاتا ہے یہ تپ بلحاظ کمی اور تیزی کے چار قسم پر منقسم کیا جاتا ہے اول اڑدینیری رمیٹنٹ فیور یہ بخار قسم خفیفہ اکثر ہوتا ہے دوسرے انفلامیٹری رمیٹنٹ فیور اسمین گرمی بہت ہوتی ہے تیسری کنجسٹیو رمیٹنٹ فیور اسمین درجہ سردی کا بہت دیر رہتا ہے چوتہی ایڈامیک رمیٹنٹ فیور یعنی بخار کی کمی بہت کم ہوتی ہے اور بعد تین چار روز کے علامات بد ظاہر آتی ہین اور سواے ان چار کی ایک قسم اور ہے کہ دفعۃً علامات کُلاپس ظاہر آتی ہین جاننا چاہیے کہ رمیٹنٹ فیور کو باعتبار تیزی اور رمیشن کی چار نوع پر تقسیم کیا ہے اول وہ کہ دو دن سے اشتداد کری اور دو پہر رات تک رہے اور پہر رمیشن ہو کر دو پہر دن تک رہے دوسرے وہ کہ دو پہر رات کو اشتداد ہو کر صبح رمیشن ہو اور چھہ ۶ پہر رہے تیسری وہ جو چوبیس گھنٹے مین دو دفعہ

بیان حمیات

رکہین تو گرمی یکسان نہین معلوم دیتی اور جو رکھار ہتی دین تو گرمی زیادہ گویا کوئی چیز گرم قعر بدن سی ظاہر آتی ہے۔

تدبیر بہتر یہ ہے کہ تا ایک ہفتہ سکنجبین عسلی یا کشک آب جو اوسمین بادیان اور نخود پکائے گئے ہون اور ماء الاصول باضافہ زوفا دیتے رہین اور گلقند سکنجبین یا گلقند ہمراہ گلاب کے یا مانند اونکے دینا مفید ہے اور جو مانع نہو تو آغاز نوبت مین سکنجبین عسلی یا قندی آب گرم مین ملا کر قے کراوین اگر قے نہووے تو اوسپر اوپانی نہ دیوین کہ مادی تپ کو بہرحال لطیف کریگا اور طرف امعا کے لیجاویگا اور جو مادہ غلیظ ہو تو تخم ترب سکنجبین کے سات دیوین اور پکا کر دین اور ضعف معدہ اس تپ مین لازم ہوتا ہے گلقند مفید ہے اور انیسون کا کہانا اور پودینہ اور مصطگی چبانی بہتر ہے اور جو قے از خود آوی خصوص ابتدای مرض مین تو اوسے مانع نہ آوین مگر بخوف ضعف کے شربت پودینہ مفید ہے اور صورت قبض مین کہ ابتدا مین عارض ہو بجز گلقند اور سکنجبین کے نہ دیوین اور درصورت تلیین کے بجز یک مادے کو نہ دین اور پیچ سبب بلغم شور کے گرم دوا نہ دیوین مگر ممزوج بادویہ باردہ کہ غلبہ برودت کا رہے کیونکہ بلغم شور حکم صفرا کا رکھتا ہے اور بلغم ترش اور زجاجی مین گرم تر اور لطیف تر جیسے کمونی وغیرہ اور غذا اس تپ مین کہ مادہ بلغم شور ہووے جو کہ غب مین گذرا عمل مین لاوین اور اسباب بلغم

بیان حمیات

تیز ہو یعنی دوپہر دن سے تیزی ہو کر شام کو رمیشن ہو اور پہر دوپہر رات سے تیز ہو کر صبح تک رہے چوتہی قسم کی کیفیت مثل ٹرشین کے ہے یعنی ایکروز کی تیزی مطابق ہووے تیسرے روز کی اور دوسرے روز کی تیزی مطابق ہووے۔ چوتھی روز کے

اب بیان اقسام سنپل ریمٹنٹ فیور کا مفصل لکہا جاتا ہے ہر چہار قسم اوسکی سے۔

اِرّیگولر ریمٹنٹ فیور

سبب اسکا ملیریا ہے علامات ابتدا مین سردی خفیف عرصہ قلیل کے بعد بدن گرم درد سر نبض ممتلی قوی قے بہی عارض ہوتی ہے زبان خشک تشنگی بہت دست و پا کمر مین درد بول قلیل برنگ سرخ اس حالت کو ایکزاسربیشن کم و زیادتی اس علامات کی قوت مریض اور کم و زیادتی ملیریا کی موقوف ہے اور زمانہ قیام اس تپ کا مختلف ہوتا ہے بعد گذرنے چند زمانہ کے تیزی گرمی کی جلد پر کم اور زبان پر نمی اور تشنگی کم ہو جاتی ہے کہ مراد رمیشن سے ہے یہ حال زمانہ مختلف رہکر پہر تیزی بخار کی ہو جاتی ہے پہلی تیزی سے خفیف سردی معلوم دیتی ہے۔

سب انٹرمیٹنٹ فیور اور ریمٹنٹ فیور

سبب انٹرمیٹنٹ فیور اور ریمٹنٹ فیور کا [?] ملیریا ہوتا ہے اسواسطے علاج دونون کا قریب ایک دوسرے کے ہے مگر انٹرمیٹنٹ فیور مین بسبب کم ہونے تاثیر ملیریا کے خوف کلاپس کا نہین ہوتا اسواسطے اسمین

حامض مین غذا قوی تر جیسے گوشت تیہو اور کبک اور دراج باضافہ آب کامہ و سرکہ و دارچینی و پودینہ اور مانند انکے داخل کرین اور غذاہاے تر اور میوہ اور ماہی تازہ آب سرد نہ دین مگر بلغم شور مین اور در صورتیکہ تشنج روے اور دست و پا مے عارض ہووین قرص گل عمل مین لاوین

حمی لسیط اسکی دو قسم ہے ایک یہ کہ مادہ بلغم شور کہ کثیر الحرارت ہے بیچ رگونکے قریب نواحی معدہ اور جگر اور دل کی عفونت پکڑے اسکو بہی محرقہ کہتے ہین علاج اسکا بہی وہی محرقہ کا ہے دوسرے مادہ بلغمی عروق بدن مین متعفن ہو جاوے کہ مراد اسجگہہ اوسی سے ہے تپ لازم بلغمی کہ نام اسکا لثقہ کرتے ہین اور ابتدای اس تپ مین نافض یعنی لرزہ نہین ہوتا مگر برد اور قشعریرہ کبہی ہوتا ہے اور عرق بہی نہین آتا مگر اوس زمانہ مین کہ تپ بتمامہ مفارقت کر جاے اور جاننا چاہیے کہ یہ تپ بسبب لزوم اور نرمی کے کچہہ مشابہت تپ دق سے رکہتی ہے اور اطبای ناآزمودہ علاج لثقہ کا کرتی ہین اور سنخنات قویہ اور مسہلات حادہ عمل مین لاتے ہین اور فرق نہین کرتے کہ لثقہ عفونت بلغم سے ہے کہ اعراض عفونت اور امتلا کی ظاہر آتی ہین اور بیچ دق کی علامات جفاف یعنی خشکی اور عدم امتلا کی اور دق مین نبض صلب اور ممتد ہوتی ہے اور چہرہ روز بروز گداز ہوتا جاتا ہے اور بعد غذا اسکے حرارت اشتعال کر آتی ہے اور آثار امتلا کے

قسم دوم [illegible] داخل عروق

بضرورت حاجت جونک اور فصد کی ہوتی ہے زیشن کی حالت مین باری کا روکنا ضرور ہے کہ در صورت نہ روکنے باری کی ضعف زیادہ ہوگا وہ باعث ہلاکت مریض کا ہوسے بخار کی تیزی کم کرے اور لحاظ رکہین کہ زمانہ تیزی اور کمی کا مختلف ہوتا ہے علاج اسکا دو طور ہے ایکصورت حالت تیزی مین دوسری حال کمی مین حالت تیزی مین اگر چہرہ اور آنکہین سرخ سر مین درد بہت ہو کنپٹی مین چار جونک یا آٹہہ لگاوین بشرط قوت مریض سر منڈوا کر پانی سرد ڈالین یا کشنیز صندل کا لیپ کرین اور فم معدہ پر اگر دبانی سے درد ہو تو چند جونکین لگاوین ایفر دیسنگ ڈرافٹ یا پانی سرد پلاوین اور ادویات بارد جیسے شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور شربت بزوری اور عرق کاسنی وغیرہ پلاوین مگر مسہلات اور مرکبات پارہ ندین اور جو سر درد خفیف اور خراش معدہ نہو تو پانی سرد سر پر اور نیمگرم پانی کا پچکارہ جلد پر دین اور کم مقدار ٹارٹرایمیٹیک یا دو ڈرام سے چار ڈرام تک لایکر امونیا ایسی ٹیٹس واسطے تعریق کے دین اور ابتدا مین اگر زبان میلی نہو اور نہ فم معدہ مین درد نہ عروض قے کا مگر جی متلاتا ہو تو پچیس گرین اپیکا کوانا واسطے قے لانے کے بہت مفید ہی اور جو زبان میلی نفخ شکم اور قبض اور بخار کی تیزی یکسان ہو اور ضعف نہو کیاوملِ۱۰ گرین اور جیمس پوڈر ۳ گرین ملا کر دین اور بعد دو تین گہنٹے کے کالادانہ یا جلب کا مسہل بمقدار مقررہ یا کیلومل

بیان حمیات

کچھ نہین پائی جاتی نجلاف لثقہ کے ۔

علاج

جو کچھ کہ علاج نائبہ کا اوپر کہا گیا اس جگہہ بہی کرین مگر منضجات مین ملطفات پر دلیری نکرے کہ بسبب تلطیف کے مادہ طرف دماغ کے رجوع کرے اور سرسام پیدا ہووے خصوص جسجگہہ کہ صداع یا ضعف دماغ ہو سکنجبین سادہ ہمراہ گلقند کے دیوین یا باضافہ بادیان اور تخم کرفس کہ سکنجبین انکی ترکیب سے بنائی ہو اوسکا استعمال کرین اور ضعف دماغ مین سکنجبین ندین گلقند عرق بادیان کے ساتھ مناسب ہی اور تلیین مغز خیار شنبر سے کرین اور جائیکہ دماغ قوی اور تپ نرم اور درد سر نہووے تو حبوب جسمین شحم حنظل ہو اوس سی استفراغ بلغم کا کرین اور بعد اوسکے قرص گل قرص غافث ۔

افیالوس

سبب اسکا بلغم زجاجی ہے کہ قعر بدن مین بمقدار کثیر جمع آتا ہے اور تعفن پکڑ جاتا ہے اور صعود ابخرہ گرم ظاہر بدن پر پراگندہ ہوتے ہین ظاہر گرمی محسوس ہوتی ہے بسبب مادۂ بارد کی بیچ باطن کی برودت ۔

لیفوریا

یہ تپ وہ ہے جسمین اندرون گرم اور ظاہر سرد خلاف اول کے اور یہ اکثر نائبہ ہوتی ہے جاننا چاہیے کہ بلغم قعر تن مین عفن اور گرم ہو جاتا ہے سبب تسدید مسام یا رجوع حرارت غریزی کی بخار ظاہر تن پر

بیان حمیات

۵ گرین اور اکسٹراکٹ کالوسنتہ ۵ گرین ملا کر رات کو کہلاوین صبح کو روغن بید انجیر کا جلاب دین ۔

علاج ریمیشن

ابتدای ریمیشن مین اگر کسی مقام مین سوزش نہو واسطے روکنے تیزی بخار کے ۵ گرین سی ایکڈرام تک کنین بموجب قوت اور مزاج اور عمر مریض اور کیفیت نوبت مرض دیوین اور جسجگہہ کہ مریض نہ بہت قوی نہ کم سن اور ریمیشن کا زمانہ نہ بہت قلیل نہ کسی عضو اندرونی مین سوزش ہو تو ایک اسکروپل یا آدہا ڈرام کنین ایک خوراک مین دین اور جو زمانہ ریمیشن بہت زیادہ ہو تو دس دس گرین کنین تین یا چار مقدار دو یا تین گھنٹے بعد دیوین اگر تیزی بخار جلد کم نہووے تو بتدریج مقدار کنین کم کرتے جاوین تا وقتیکہ بخار مفارقت نکرے اور بعد مفارقت کی استعمال کنین کا چند روز رکہین اور جو مریض کم زور ہو تو چار گرین کنین اور دو گرین رو برب ملا کر ایکمقدار ایسی تین مقدار اور قول سلوشن بمقدار آدہ ڈرام کے ہمراہ شکر اور گوند کے پانی کے کہ یہ ایک مقدار ہو ایسی تین مقدار بخار کی تیزی سے پہلے دیتے ہین اور جو بخار کی مفارقت کی قبض ہو تو کنین کے ہمراہ دو ڈرام افسنتین کی دو مقدار دینی چاہیے تاکہ قبض دفع ہو اور غذا زود ہضم مثل ساگو اور ارا روٹ اور اشجو وغیرہ اگر نقاہت بہت ہو تو شوربا یخنی دین ۔

بیان حمیات

	بیان حمیات
	کم ہوتی ہین ظاہر بدن سرد علامت اس لیفوریا بلغمی کی بول خام نبض بطی اور متفاوت اور اکثر نائبہ ہوتی ہی ـ
علاج	دونون نوع انقیالوسس ولیفوریا بلغمی کا ایک ہے اول مرض سے سات دن تک مطبوخ تخم ترب اور سکنجبین سے قی کروانا اور سات درم گلقند ہر صباح کہاوین اور بعد دو ساعت کے بیس درم سکنجبین سادہ پلائین اور اک ہفتہ کے بعد یا جسوقت مناسب جانین مسہل دین ـ
لیفوریا صفراوی	علامت اسکی تپ لازم اور زیادتی سردی دوسرے روز اور علامات تمام صفراوی کی ظاہر آتی ہین علاج شطر الغب کا کرین ـ
حمی سوداوی	مادہ سوداوی سے یا صفرا احتراق پاکر سودا ہو گیا ہو اوسکو ربع کہتے ہین علامت چوتہے روز آتی ہے مدت اسکی ایک سال رہتی ہے اور جو خامی مادہ مین زیادہ ہووے تو بارہ برس رہتی ہے اور اکثر سوء تدبیری سے استسقا ہو جاتا ہے ابتدا مین سردی اور لرزہ بہت اور بمدت نوبت ربع خالص مین چوبیس ساعت اور

	بیان حمیات
لیفوریا کی دوسری قسم [illegible]	اسمین اکثر اسر ہشن یعنی دست و پا سرمین درد اضطراب چہرہ سرخ ہذیان جلد گرم و خشک نبض ممتلی گرانی معدہ غثیان اور سوقے زبان مینی کناری اوسکی تشنگی اور یبس یہ حالتین عارض ہوتی ہین اس بخار مین رمیشن اچھی طرح معلوم ہوتا ہے اور اون لوگون کو جو تازہ ملک سرد کے ہند مین آتے ہین بسبب بی اعتدالی غذا انکے ـ
علاج	حالت اشتداد مین وہ تدبیر کرین کہ زیادتی خون کی کم ہو شروع مرض مین فصد کرین کنپٹی پر جونکین لگاوین اور ٹھنڈا پانی سر پر ڈالین سقے مسہل نکرین کہ خوف سوزش امعاء اور معدہ کا ہوتا ہے اور شروع مرض مین اگر معدہ پر دبانے سے درد ہو تو چند جونکین لگاوین حالت رمیشن مین اگرین سے آدہی ڈرام تک کنین دین اور بعد مفارقت بخار کے بتدریج کنین دیتے رہین ـ
[illegible]	تپ چوتہیا یعنی باری اسکی چوتہے دن ہوتی ہے سردی زیادہ گرمی کم اندرونی اعضا مین اجتماع خون کی احتمال ہوتا ہے سبب اسکا فساد ہوای مرطوب متعفن کا ہے

	بیان حمیات		بیان حمیات
	زمانہ آسایش کا اڑتالیس ساعت		کہ تعفن نباتات سے پیدا ہوتا ہے علامات سستی اعضا
علاج	کہانے پینے باردہ خصوص آب سرد سے مانع آوین اور حمی خمس سدس و سبع و عشر بادہ قلیل حمی ربع سے ہوتا ہے روز نوبت گلقند اور سکنجبین اور ادویہ منضجہ جیسے مطبوخ افتیمون دین اور جبکہ آثار نضج کا پایا جاوے تنقیہ خلط فاسد کا اور جو تدبیر کہ خلط مالیخولیا مین گذری کرین اگر بضرورت رگ باسلیق یا ہفت اندام کہولین اور ابتدای نوبت مین سکنجبین اور نمک اور تخم شبت اور تخم ترب سے کرین غذا شوربا سے نخود اور جار رطب عمل مین لاوین		شکنی ہوکر سردی لگ جاتی ہے دو تین گہنٹے کے بعد بدن گرم ہو جاتا ہے اگر دو ربع جمع ہو جاوین جونکین طحال پر لگاوین اور یہ گولیان باحتیاط کہلاوین سنگہیا سنگ بصری لونگ ہر ایک چہہ ماشہ کریلہ کے پانی مین کہرل کرین اور مقدار موٹی کے بیج کی گولیان باندہین ایک گولی سات ماشہ شیرۂ خرفہ اور مصری کے ساتہ کہلاوین اور غذا مرغن دین۔
بیان تپ ترکیبی	پہلی بیان کیا گیا کہ حمی ترکیبی کی نا کام حصر نہین مگر جسکا نام کیا گیا ہے غب دائرہ غیر خالصہ یہ تپ دو مادہ سے عارض ہوتی ہے صفرا اور رطوبت بلغم کے ملجانے سے کہ امتیاز اوسکا نہین ہو سکتا علامت اسکی یہ ہے کہ لرزہ اور سردی غب خالص سے زیادہ نہین ہوتی نہ شدت گرمی کی دوم نوبت بلا نظام اور مدت نوبت کی بارہ ساعت سے زیادہ بلکہ کہین چوبیس ساعت سے تیس [۳۰] ساعت تک اور زمانہ آسایش کا بہی بہت ہوتا ہے قریب چوالیس [۴۴] ساعت آسودہ رہتا ہے اور گمان تپ ربع کا پڑتا ہے حال آنکہ تپ ربع نہین ہوتی تیسری نوبت کی تعداد نہین چوتہے مادہ نضج زیر پکڑتا ہے اور عرق کم اور اضطراب اور کاہلی اور بیخوابی بہی کم غب سے مگر ضعف معدہ اور	تپ موسمی مزمن	ہندوستان مین اکثر غربا کو یہ بخار لاحق ہوتا ہے علامات نبض ضعیف جسم بہت سرد تنفس عادت سے آہستہ جلد خشک غنودگی سستی کاہلی عارض ہوتی ہے تاثیر ملیریا کی اس بخار مین بدرجہ نہایت ہوتی ہے اور تیزی کمی بخار کی بخوبی معلوم ہوتی ہے اور بعد چند روز کی یہ دائمی خراب قسم کا ہو جاتا ہے۔

بیان حمیات

بمزگی دہن ہوتی ہے پانچوین بول غلیظ اور رنگین
نبض ابتدای نوبت مین صغیر اور ضعیف متفاوت
اور آخر کو مختلف اور جو غلبہ صفرا کا اوپر رطوبت بلغمی
کے ہو تو عوارض صفراوی زیادہ ظاہر آتے ہین اور
جو غلبہ رطوبت بلغمی کا صفرا پر ہو تو اعراض بلغمی ظاہر
آتی ہے علاج حسب دریافت غلبۂ مادہ تدبیر اوسکی
کرین جیسا کہ تبکرار گذرا۔

سبب الحمی

مادہ اس تپ کا صفرا اور رطوبت بلغم ہوتا ہے مگر
ممتزج نہین اسی جہت سے نوبت ہر واحد کی جدا
جدا ہوتی ہے خلاف غب غیر خالص کے کہ اوسمین امتزاج
کثیر ایسا ہوتا ہے کہ مثل ایک مادہ صفرا محترقہ کی ہو جاتا ہے
جیسے کہ اوپر گذرا غلبہ علامت ہر خلط کا اعراض تپ سے
دریافت کرین اور حسب دریافت مادۂ غالب نضج اور
تنقیہ کرین اور یہی تدبیر تمام حمیات مرکبہ مین سمجھین مگر
اس تپ مین دلیری اوپر تبرید کے نکرین اگرچہ ذات
تپ مین تخفیف ہو جاتی ہے مگر باعث حدوث سوء القنیہ
کا ہو جاتا ہے بلکہ نوبت بلغمی مین استعمال گلقند کا
رکھین اور واسطے تسخین کے تخم کاسنی کشوث بیخ غافث بیخ کاسنی اور تخم خیارین اور مانند اوسکی سکنجبین سادہ
کے ساتھ دیوین۔

حمی غشی

اس تپ کے ابتدا مین بلغم خام اور اخلاط لینہ
دل کی طرف گرتی ہین اور باعث غشی کی ہوتی ہین

بیان حمیات

علاج

ایسی تدبیر کرین جس سے ضعف زیادہ ہو اور کنین
کی حالت مین بدن کو گرم رکھین اور دست و پا کو سینکین
اور پانچ گرین کنین دو گرین کیلومل ملا کر دو دو گھنٹے کی فاصلہ سے
تین مقدار دین اور تیزی کی حالت مین علاج قسم اول کا کرین

اعراض ٹیفس فیور

یہ فیور اور اقسام بخار سے بد ہے سبب اسکا
شراب خواری اچھی غذا میسر نہ آنی یا کمزوری کسی مرض
سے ہو گئی ہو رات دن مین دو دفعہ اشتداد پکڑتا ہے
ریمیشن بہت کم بلکہ بعض اوقات ریمیشن کی تمیز نہین
ہوتی اور آخر رفتہ رفتہ بسبب ضعف اور ورم اندرونی
کے دائمی ہو جاتا ہے علامات بد ظاہر آتے ہین نبض
متواتر اور ضعیف زبان خشک اور بھوری اور باہر
کرنے مین وقت اور لغزش ہوتی ہے دست و پا
مین رعشہ بیہوشی ہذیان غنودگی اکثر مر جاتا ہے
اگر بچ رہے تو دس پندرہ روز کے بعد دانے
یا آبلہ یا سرخی جلد پر ظاہر آتی ہے اور مسوڑے
معدی اور ناک سے خون خارج ہوتا ہے اور کبھی عضو
متعفن بھی ہو جاتا ہے۔

علاج

بوقت تمیز ریمیشن کے کنین دس گرین سے ایک ڈرام
تک ایک خوراک دیوین اگر تیز نہووے تو کنین

بیان حمیات

علامت غشی کی ظاہر ہوتی ہے بسبب فساد
جوہر کیموس صفراوی کی بھی عارض ہوتی ہی اکثر وہ لوگ کہ
غلبہ حرارت اور یبوست کا رکھتی ہین یا سقوط قوت نبض ایک
نوبت یا دوسری نوبت مین عارض ہوتی ہی علاج تلئین
حقنہ سی کرین اور ضمادات باردہ قلب اور جگر پر لگائین اور ماء الشعیر
ہمراہ شربت انارین ہر وقت دیتی رہین اور ٹکڑہ
روٹی کا شراب مین ڈبوکر کہلا دین —
اکثر تپ مین عوارض بعض اعضا بشرکت
ہوجاتے ہین یا یہ کہ تپ عرض مرض ہوتی ہے

بیان حمیات

بتدریج کم کرتے جاوین اور جو امتیاز ریمیشن کا
ہنووے اوسوقت اول بخوبی دریافت کرین کہ
آیا رمیٹینٹ بخار ہے یا دائمی اگر رمیٹینٹ ہی تو تیزی ہی
کیوقت بھی کم مقدار کنین دینی جائز ہے اور جو بخار
دائمی ہو تو قوت مریض مین کوشش کرکی ایام مقررہ
تک پہونچاوین اور جو علامات بد نمودار ہو تو
طبیعت پر چہوڑ دین اور ادویہ و اغذیہ حار مقوی عمل مین لاوین

کلاپس

بیان رمیٹینٹ فیور جسکی ہمراہ کلاپس ہوجاتا ہی
اور مریض مرجاتا ہے علامات کلاپس کی یہ ہے کہ
رمیٹینٹ فیور کی تیزی کی آخیر درجہ مین نبض باریک
اور ضعیف اور دست و پا اور جسم سرد غور چشم یعنے
آنکہین گہس جاتی ہین اگر بعد ایکدفعہ کی نبض تک بار
زبان اور دست و پا مین لغزش معلوم ہو تو
ور جہ ریمیشن مین کم مقدار ادویہ اور اغذیہ مقویہ دین
اور حالت کلاپس مین ادویہ اغذیہ حار مثل امونیا
اور یخنی وغیرہ دین اور جبکہ علامات کلاپس کی رفع ہو
کنین کسی ادویہ حار سے ملاکر دین —

کمپلیکیٹڈ انٹرمیٹنٹ فیور

اسی قسم انٹرمیٹنٹ فیور مین اگر اور امراض کسی عضو
مین لاحق ہوجائین تو اسکو اسیر اعتبار کرتی ہین
اور وہ مرض کہ لاحق ہوتے ہین یہ ہین ان لارج
آفدی اسپلین یعنی طحال کا بڑہجانا ان لارج آفدی لیور
یعنی جگر کا بڑہجانا معدہ اور امعاء کا خراش برائس

بیان حمیات

اوس صورت مین تدبیر مرض کی کرتے ہین

اگر بلحاظ تپ کے کہ اوسکی رعایت بہی واجب ہے

یا تپ جدا اوسی تپ مین عوارض کسو عضو مین

لاحق ہوجاتے ہین جیسے دماغ ریہ طحال معدہ

جگر کلیہ مفاصل اور مانند اوسکی اعضو مین

بیان حمیات

یعنی زکام علامات دماغ تشنج نیمونیا یعنے پہیپڑہ
استسقا یعنی دمہ بلیر لیس ابی لیپسی یعنی مرگی روماٹیزم
یعنی مفاصل اب بیان ہر ایک کا کیا جاتا ہے
ان لارج منٹ آفدی اسپاین یعنی ورم طحال
بعد آنے دو تین نوبت تپ خواہ کسی قسم کی ہو اگر
تدبیر بخار کی نکیجاے یا بسبب سکونت ایسی جگہہ کے
کہ پیدائش ملیریا بکثرت ہو طحال بڑہجاتی ہی ناتوانی
لاغری اور خون مین سرخ دانون کا ہونا اور سفید
دانون کی زیادتی جلد اور آنکہہ اور زبان کا رنگ سفید
اشتہا کم کبہی قبض کبہی اسہال اور بدہضمی اور بڑہجانا
طحال کا کبہی کہین دو تین انچ کہین با تین کلے اور
کہین دلہانے کلہہ کی ہڈی تک کہین تمام پیٹ مین
پہیل جاتی ہے اور کہین میل اوپر کو کرتی ہے کہ
حجاب حاجز اور پہیپڑہ قلب تک پہونچتی ہے اور
ٹہوکنے سے آواز ٹہس سینہ سے محسوس ہوتی ہے
جبکہ نوبت یہان تک پہونچتی ہے اور بڑی بڑی
شرائین اور دہ سی آواز ٹہوکنی کی سی سنی جاتی ہی فعل
طحال کا ابتک تحقیق نہین آتا معلوم ہے کہ عفونت
خون مین دیتی ہے نزدیک متقدمین اطبا مسکن سودا کا ہے

علاج

علاج باری کو کنین وغیرہ سے روکین خون کو
بذریعۂ ادویہ واغذیۂ قوی کے زائل کرین اور
ریشی جو کہ زائد ہوگئے ہون ادویہ محللہ تحلیل کرینہ

بیان حمیات

رعایت تپ اور مرض ملحقہ کی کسو عضو نین ہو
دونون کی رکھی جاتی ہے اور علامات اور اسباب
ہم تپ اور امراض اوس عضو ماؤف کی
معلوم کرکے جیساکہ اپنی جگہہ پر ہر عضو اور اوسکے
مرض کا بیان کیا گیا ہے عمل مین لاوین اور

بیان حمیات

اور واسطے ضعف اور کمی خون کے مرکبات فولاد
ترکیب ان اجزاؤن سے دیکر دین سلفاس دو یا تین
گرین جنجر پانچ گرین ملاکر دیوین یہ ایک خوراک ہے
اسی مقدار سے تین مقدار دیوین اور غذا مقوی
زود ہضم جسکو طبیعت قبول کرے کھلاوین اور مریض
کو آسایش اور آرام رکھین بعضے مرض مین کہ مرض
قوی اور مرض نے طول نہ پکڑا ہو تو استعمال
مسہلات کا کرتے ہین لیکن ضعف اور اکثر پیچش
ہوجاتی ہے ایوڈین انٹمنٹ مفید آتا ہے اور
ایوڈ ایڈ آف پوٹاسیم چندان نہین دیتا اور مرکبات
پارہ اس مرض مین سم قاتل ہے آن لارج آفدی لیور
یعنی ورم جگر یہ عضو بعد آنے تپ لرزہ یا فقط آمیت
ملیریا سے بڑہجاتا ہے جگر مثل طحال کی اول نرم
بعد چند روز کے باعث اخراج رطوبات اور
پیدا ہونے ریشہ کی سخت ہوجاتا ہے تیز ورم جگر
اور طحال کی ضروریات سے ہے کہ علاج ایک
دوسری کا برعکس ہے علاج جگر مین واجب ہے
کہ حبس ہوجانی رطوبات پر نگاہ رکھین کنین اور
اکسٹراکٹ ٹراکسیکم اور معدنی تیزآب مثل شورہ
ونمک کا تیزآب استعمال کرین انیٹرو میوریٹیک ایسڈ
یا ایوڈین انٹمنٹ پانی مین ملاکر جگر پر ضماد کرین اور
مرکبات فولاد کا دینا مفید ہے اور جو مرض کا شروع ہو

بیان حمیات

بعض جگہہ حمی حاد اور ضعف کبد یکجا عارض
ہوتے ہین اگر مبالغہ تسکین حرارت کیواسطے
ادویہ باردہ سے کرین تو باعث استسقا
اور سوء القنیہ ہوجاتا ہے اور جو ضعف کبد
ہمراہ حمی بلغمی کے عارض ہو اوسجگہہ دلیری اوپر

بیان حمیات

اور مریض قوی اور کمی خون کی نمودار ہو تو مسہل
جائز ہے ورنہ مضر کہ خوف پیچش کا ہی اور ایوڈین
اور برومین کہ ادویہ محللہ سے ہے اور مرکبات پارہ
کہ منہ لانے کیواسطے دیتے ہین سم قاتل ہے
مگر اکسٹراکٹ ٹراکسیکم یا شربت محلول کا دینا مفید ہے
اور ورم طحال و جگر مین خون مسوڑون اور انتون سے
آتا ہی ٹنگچر فری میوریٹی اٹیس اور ادویہ قابضہ
عمل مین لاوین خراش معدہ و امعا مین یہ مرض
اس تپ مین اکثر کثرت مسہل اور قے سے اور ثقیل
اور خراب غذا اسی حالت مین یا بعد صحت کی اسہال ریا قیق
مروڑ کے ساتہ کہین بخار کے ساتہ اور کہین بعد صحت کے
عارض ہوتے ہین اور جو مریض تپ لرزہ مین مدت مبتلا
رہتا ہے اسہال دوری عارض ہوجاتے ہین علاج توت
مریض پر نگاہ کہین بخار بذریعہ کنین روکین اور تدبیر عوارض
مذکورۂ بالا کی موافق اوسکے علاج کی کرین اگر قے آتی ہو
کربازوٹ ساتہ کنین ٹنکسچر کے دین اور اسہال دوری
مین کنین ہمراہ ادویہ دافع مرض مذکورہ کی دین علامات
جو مرض دماغی تپ کے ساتہ شامل ہوتے ہین
مزاج دموی مین نوبت سردی مین غنودگی چہرہ سرخ
اختلاط عقل او ضعیف مزاجونکو درجہ اخیر شروع
دوسری درجہ مین ہذیان لاحق ہوتا ہے ان دونون
قسمون مین تمیز کرکے علاج کرین کہ علاج دونون کا

بیان حمیات

ادویہ حارہ کی کہی جاوے تو باعث

حدوث ذبول کا ہوجاتا ہے اوسپر نگاہ

رکھین بہرحال جوکہ تپ کے ساتہ کوئی عضو

بیان حمیات

مختلف ہے اور کہین بخار کی نوبت مین علامات مذکورہ
بالا معلوم ہوتی ہین اور حالت وقفہ مین دور ہوجاتی
ہین علاج جب ظہور ان علامات کا ہوا اور مریض
قوی جونک لگاوین فصد کرین دست و پاکین
بخار کو کنین دیکر روکین مسہل دیوین اور مریض ضعیف
کو مقوی حار ادویہ دیوین اور حالت وقفہ مین کنین اور جو
بیچینی ہو تو مرکبات افیون ندیوین کہ سستی اوکا لاحق
ہوتی ہے اور مرض زیادہ برانگیختہ یعنی زکام
جب تپ لرزہ کے ہمراہ موسم یا برسات مین کہانسی
اور زکام یا نیمونیا شامل ہو تو علاج حالت افاقہ
بخار مین کنین دیکر نوبت کو روکین اور باری کی
حالت مین ٹارٹر ایمٹیک فقط ہمراہ کنین کے دین
استہا کہین تپ لرزہ کے ساتہ دمہ بہی عارض
ہوتا ہے اور زیادتی حالت بخار مین اور رات کو
ہوتی ہے پہر کم ہوجاتی ہے یعنی ایک دو روز نوبت
تپ کی ہمراہ دمہ کے عارض ہووی اور دس یا
پندرہ روز کے بعد وقت شب کے نوبت دمہ کے
ساتہ عارض ہوتی ہے واسطے روکنے باری کے
کنین ۱۰ گرین فری سلفاس ایک گرین
ڈایلیوٹ سلفیورک ایسڈ۔ ابوند ایک اونس
ملاکر اسکی ایک مقدار ایسی تین چار مقدار دیے سے
باری رکجاتی ہے روماٹیزم تپ لرزہ کے ہمراہ

بیان حمیات

ماؤف ہو تدبیر ایک دوسرے کی اینٹی کرین

کہ باہم مخالف ہو اسمین طبیب کو بڑی

ہوشیاری واجب ہے —

وسطی ری بقابل پیچش

یہ مرض امراض امعاء سے متعلق ہے دہان

زحیر اور سحج مین لکھا گیا اگر ہمراہ تپ کی عارض ہو

بیان حمیات

وجع مفاصل عارض ہو کر کم ہو جاتا ہی اور کبھی
مزمن ہو جاتا ہے اور جیسی نوبت باری کی روکین تو درد
بہی جاتا رہتا ہے علاج مفاصل مزمن کا کرین
ملیریس اپی لپسی - وہ آدمی کہ جنکو چند روز پہلے
تپ لرزہ عارض ہوا ہو اونکو اکثر یہ مرض عارض
ہوتا ہے یا مسکن مریض کا او سجگہہ ہو کہ پیدایش
ملیریا کی بہت ہو ایسی باری مرگی کی کنین سے
رکجاتی ہے اور بوقت آنے باری کے مریض کو
اوس پانی مین کہ تیزاب شورہ ایک اونس پانی
ایک گیلن سے دو گیلن تک ہو مریض کو بٹہائین
کہ گلی تک آوی مفید ہے تشنج بہی بخار کے ساتہ
ہوتا ہے ہاتہ پاؤن کی انگلیان اور تمام جسم
کہنچ جاتا ہے خصوص بچگان مین —

علاج

حالت انٹرمیشن مین کنین دیگر باری روکین اگر تشنج
باقی رہے تو روغن ٹارپین کی مالش فقرات
ریڑہ پر کرین اور کہین مختلف مکان مین بخار
کے ہمراہ درد ہوتا ہے جب بخار جاتا رہتا ہی —

اسہال

ابتدا رمٹینٹ فیور مین قوی آدمیون کو پیچش نہین
ہوتی مگر ناقہین کو کثرت مسہل سے پیچش اور
اسہال اکثر عارض ہو جاتے ہین علاج بخار کی
تیزی کو کنین سے روکین بعد اسکے علاج اسہال
اور پیچش کا کرین بسا اوقات بخار کے ساتہ سوزش

بیان حمیات

تو برعایت تپ علاج زحیر اور پیچش کی کرین

یہان مکرر لکھنے کی حاجت نہین ـ

یرقان

یہ مرض بہی کہ امراض پتہ بسے ہے یعنی مرارہ سے اور اکثر پتون کے ساتہ لاحق ہو جاتا ہی اور امراض مرارہ مین بہ تشریح اسکی تدبیر لکھی گئی لیکن حالت تپ مین اگر قبل از البوع یا سابوع کے عارض ہو اکثر مہلک ہے جو تدابیر امراض مرارہ مین گذری برعایت تپ کے کرین ـ

بچونکا بخار

امراض نساؤن مین کہ خاص اونکی واسطے ہے

بیان حمیات

اور ورم جگر اور طحال عارض ہوتا ہے ورم جگر اور سوزش جگر مین بوقت تیزی بخار کے جگہہ پر جونک لگاوین وقت ریمیشن کے کنین کہلاوین عند الضرورت پلسٹر بہی لگاوین ورم طحال مین وقت ریمیشن کے کنین سے تیزی کو روکین اور بعد اوسکے علاج مرض کا کرین ـ

[illegible]

جاندس یعنی یرقان ریمٹینٹ فیور کے چوتھے یا پانچوین روز اگر ظاہر آوے تو مہلک ہی اکثر معدہ اور امعا اثنا عشر کی بعاید اور جہلی مین سوزش ہوتی ہے ہاتہ لگانے سے درد ہوتا ہے علاج تیزی کی حالت مین چند جونک مقام درد پر لگائین اگر فائدہ نہو دوبارہ جونک لگائین مسہل ندین کہ امعا اور معدہ مین سوزش ہو جاتی ہے ریمیشن کی حالت مین کنین دین اگر درد باقی رہے تو پلسٹر لگائین امعا اثنا عشر کی سوزش مین قے نہین ہوتی مگر سوزش معدہ مین اگر قبض کی شکایت اور درد بہی کم ہو تو ریمیشن کی حالت مین بروپل یا سلفیٹ آف میگنیشیا یا اروبرب کنین کے ہمراہ دیکر تلیین کرین اس مرض مین مدرات مثل سلفیٹ آف پوٹاس اور ایسی ٹیٹ آف پوٹاس اور شورہ وغیرہ بہت مفید ہے

[illegible]

ملیریس فیور بچون کو کم ہوتا ہے لیکن جس مکان میں کہ پیدائش ملیریا بکثرت ہو مگر بسبب ظہور دانتونکی

اوسی جگہہ بہ تفصیل تدبیر ولادت فرزند وتدابیر

بچگان اوسی مین تحریر پایا۔

امراض بچگان مین لکھا گیا

پہلی تپ لڑکون مین لکھا گیا کہ زچائیون کا حال

امراض عورات مین مفصل بیان کیا۔

بیان حمیات

دو برسکی عمر مین ہوتا ہے اور تین برس سی دس برسکی
عمر تک ملیریس فیور مین علامات جوانون کی سی ظاہر
آتی ہین علاج بہی وہی ہے مگر مزاج اور قوت اور عمر
کے موافق مقدار دوائی دین تین سال کی عمر مین
کنین دو گرین سے تین گرین تک دس برس کی
عمر مین پانچ گرین سے چہہ گرین تک۔

پیورپرل فیور

یہ بخار پانچ قسم پر ہے اول اکیوٹ پیوارپرل
پیری ٹونائیٹس۔ علامات بعد پیدا ہونے
فرزند کے تین چار روز کے بعد درد شکم اور زیر ناف
عارض ہوتا ہے حرکت اور دبانے سے زیادہ خون
نفاس اور شیر بند جلد گرم نبض متواتر زبان میلی
درد سر سرعت نفس اضطراب بیخوابی اکثر استفراغ
بہی ہوتا ہے اسکے بعد علامت بدظاہر آتی ہین
نبض سریع اور متواتر جسم سرد ہذیان زبان خشک
اور میلی دانتون پر میل نے اور ہچکی تشنج اعضا
چہرہ مبدل ہوجاتا ہے آخر مریضہ ہلاک ہوجاتی ہے
اور سبب اس مرض کا چہوت لگنا اور کبہی مرض
وبائی ہوتا ہے علاج اگر ورم ہو تو اوسکا علاج
کرین خراش ہو تو اوسکی تدبیر کرین یعنی فصد
کرین اور رحم پر جونکین لگائین اور گرم فلالین سے
سیکنا اور پانچ گرین کیلومل آدہی گرین افیون کے
ہمراہ ملا کر دو تین گہنٹے کے بعد تا آنکہ منہ نہ آجاوے

بیان حمیات

دین اور سکونت بہوای سرد اور سرد پانی پلانا مفید ہے حال ضعف مین غذاے حار قوی شل شراب اور امیونیا اور روغن ٹارپین کم مقدار اور حال رحم مین روغن بید انجیر اور سالٹ اور سنا کا جلاب ابتدا مین اور گرم پانی کی پچکاری فرج اور دبر مین دین بعد ان تدابیر اور کہولنے فصد اور لگانی جونک کی شکم مین سختی اور درد رہے تو پلسٹر لگائین۔

قسم دوم مہالگنینٹ پیوار پرل فیور علامات پہلی قسم سے مخفی رہتی ہین ورم شکم نبض صغیر اور ضعیف سریع ایک سو تیس ۱۳۰ سے ایک سو ساٹھ ۱۶۰ تک ایک منٹ مین چلتی ہے چہرہ پژمردہ بیقراری بدحواس ہذیان سفیدی اور خشکی زبان آخر کو بہوری ہچکی قے اسہال بدبو انسداد نفاس اگر آتا ہے تو بدبو استرخاے پستان بعد اسکے یا بتدریج صحت ہوتی ہے یا مریضہ مرجاتی ہے سبب اسکا چہوت کا لگجانا علاج اگر سوزش ہو اور کسی جگہہ خراش ہو واسطے اوسکے دفع کے کیلومل تین گرین ہمراہ ایک گرین افیون یا تین گرین جیمس پوڈر ملا کر دو دو یا تین تین گہنٹے بعد دین اور پیٹ پانی گرم سے سیکنا اور پلسٹر لگانا مفید ہی صورت خراش مین مسہلات اور پانی گرم کی پچکاری موضع بول و دبر از مین کرین فصد کرنا ناجائز ہی قیام قوت مریض مین ادویہ و اغذیہ مقوی

قسم دوم مہالگنینٹ

بیان حمیات

حارہ متصل امیونیا اور شراب دین —

تیسری ہیوار پرل انٹس ٹمینل اشری عفتین یہ تپ خراش معدہ سے لاحق ہوتا ہے انجام اچھا ہے کہ اخراج رطوبات کا مسہلات سے کرین ادویہ واغذیہ سبک حار واسطے تقویت کے دین

چوتھے فانس ہیوپرپرل پرٹیونا ئی ٹس — درد شکم مین بعد خفیف جاڑے کے زبان میلی نبض متواتر نرم گرمی جلد خفیف قوت نازک اور حسین عورتون کو بعد تولید بچہ کے یہ تپ عارض ہوتا ہی انجام اچھا تپ اول اور اس تپ مین یہ فرق ہے کہ اسمین فصد کا لینا نقصان ہے علاج پلٹس سے اوپر رحم کی سینکنا اور مسکن اور ملین دوایون کا عمل مین لانا ابتدا مین دس گرین ڈوورز پوڈر یا ۲۰ پونڈ لاڈنم دینا مفید ہے دو دفعہ استعمال کرین —

پانچوین ملک فیور یعنے دودہ کا بخار — بعد ہونے بچہ کے تیسری روز سردی سے تپ ہو جاتی ہے جلد گرم ضد روشنی اور آواز سخت سی نفرت چہرہ متغیر پتلیان چہوٹی آنکھین سرخ نبض متواتر ممتلی صلب زبان میلی اور خشک اگر ان عوارض کی تدبیر نکیجاوے تو شیر نید چہاتیان ڈہیلی سرسام ہو جاتا ہے اور ہوا اور مکان گرم کے رہنے کے سبب سی اضطراب ہو یا زیادہ محنت اور مشقت ہر چہار اقسام تپہای مذکورہ سے

حمی وبائی

اسباب سماوی اور ارضی سے تعفن اور تغیر ہوا
مین آجاتا ہے چنانچہ بحر اول کے نہر مین مفصل بیان
گذرا اور اثر اس ہوای متعفنہ کا بیچ قلب اور دیگر
اعضاء کے پہونچتا ہے اور حدوث امراض حمیات
وغیرہ کا عارض ہوتا ہے اسباب اور علامات تغیر
ہوا کا معلوم کرین بخور صندل اور کافور اور مشک
اور عنبر وغیرہ کا مسکن مریض مین کرین اور جلتیت اور
پیاز اور برگ مورد زعفران و انار و ضماد چوب گز سے
خوشبو کرین اور تسکین حرارت اور تشنگی کیو اسطے
گلاب اور سکنجبین پلاوین جبکہ اشتداد اثر وبائی کا
دیکھین جدوار سفیجی زہر مہرہ خطائی نارجیل
دریائی بہ گلاب عرقیات مناسبہ مین پیسکر دینا

اس تپ مین دوران خون مین میل او سکا ظرف
دماغ کے ہوتا ہے علاج تیزی خون کی مسہل
اور کم مقدار ٹارٹر ایمیٹک اور غذای سبک
جسم اور دل کو آسایش اور گذر ہوای سرکا
کشادہ رکھین اور جو یہ عوارض مذکورہ شدت اشتداد
پکڑین تو فصد کرین اور درد سر مین سرسینکین
اور کنپٹی مین جونک لگانا برف کا پانی سر پڑالنا
اور پاشویہ اور رائی پلاسٹر پنڈلیون پر لگائین اور
آہستہ آہستہ اخراج دودہ کا کرین اور پلٹس سے
سینکین اور بچہ کا مُنہ چہاتی سے لگائین۔

ٹائفس فیور

یہ مرض ٹائفس فیور سے ہند مین زیادہ ہوتا ہی
اکثر اکیس دن تک رہتا ہے بنگالہ مین تین ہفتہ
کا نجار کہتے ہین علامات ابتداء مین سستی کاہلی
خفیف سردی گرمی ہوتی ہے بعد ایکہفتہ کے
ایسا ضعف لاحق ہوتا ہے کہ نشست و برخاست سے
عاجز آجاتا ہے اور کبھی دفعتہً اشتداد پکڑتا ہی
اور ابتداء مین تین چار دست بدبو برنگ زرد یا سیاہ
اور کبھی اسہال کی افراط بھی ہوجاتی ہے اور شکم
نفخ اور پہلوے راست مین درد غرغراہٹ کی آواز
آتی ہے اور دسوین یا بارہوین روز چند بثورات
پیٹ اور پیٹہہ اور سینہ پر نمود کرتی ہین برنگ
سرخ یا گلابی گرد شل دانہ خشخاش کہ جلد سے کم

بیان حمیات

بازالۂ عفونت وبائی مفید ہے اور جو لوگ کہ ہوای وبائی مین گرفتار و مبتلا ہون خاطر ردی اول بہ قے خارج کرین اور مسکن مرض مین گلاب اور سرکہ اور بید مشک کا چہڑکاو کرین اور نخلخہ خوشبو سے کرین قرص کافور دین اور غورہ اور مانند او سکے اور زعفران مشک جدوار مساوی الوزن قدری خوراک دانہ مونگ ہمراہ گلاب دیگر زعفران صبر مساوی قدر خوراک یکدرم ہمراہ گلاب دیگر ہر دو نسخہ قوی سے ہیچ تقویت قلب اور ازالۂ عفونت اخلاط فاسدہ مین مناسب ہے حص زہر مہرہ خطائی یاقوت رمانی مروارید ناسفتہ کہربا شمعی گل ارمنی مغسول درونج عقربی حب بلسان شقاقل یمین عب الغار طباشیر دارچینی ہر ایک سے ایک مثقال زعفران نیم مثقال مشک خالص نیم مثقال ورق طلا ونقرہ روغن بلسان مین حل کرکے گولیان بناوین بقدر ۲ رتی کے مفید ہے —

جدری

یہ مرض اقسام متعدی سے ہے سبب اسکا غلیان فضلہ ہای طمثی کا ہے کہ غذاے جنین کی بیچ شکم مادر کے خون طمثی ہوتا ہے اور غذاے شیر کہ وہ بھی خون طمثی ہے اور یہ بیماری طبعی ہے جیسے

بیان حمیات

اُبھری ہوئے ہوتے ہین دو ایک روز کی بعد زائل ہوکر پھر نمود پکڑتے ہین دورہ انکا بیس دن تک رہتا ہے اور کہین یہ بثورات ظاہر نہین ہوتے اور نہ ہین اور ہچکی اور کہانسی عارض ہوتی ہے اکثر تیسری ہفتہ مین بخار مفارقت کرجاتا ہے اگر مفارقت نہووے تو علامات بد ظاہر آتی ہے کمزوری نقاہت اضطرار ہذیان کہین بیہوشی بہی اور اسہال بدبو متواتر زبان خشک دانتون پر میل ضعف اور تواتر نبض کہ ایک منٹ ایک سو بیس ۱۲۰ سے ایک سو چالیس ۱۴۰ تک حرکت نبض کی ہوجاتی ہے کہانسی سینہ سے سیٹی کی آواز آتی ہے اور رنگ جلد مائل بسیاہی اور بیہوشی عارض ہوتی ہے اور مریض مرجاتا ہے یا تیسرے چوتھے ہفتہ چھٹی ہفتہ تک اچھا ہوجاتا ہے —

ایرپٹیو فیورز

اسکو اکزنتھی میٹا بھی کہتے ہین یہ امراض کنٹیجس یعنی ایک مریض سے دوسری مریض کو سرایت کرتا ہے اکثر تمام عمر مین ایک مرتبہ لاحق ہوتا ہے اول بخار چند روز عارض ہوتا ہے اور پھر جلد پر دانہ نمود کرآتے ہین اول کو ویریوولا یعنی چیچک دوسرے کو ویریسیلا یعنی لاکڑاکاکڑا تیسرے روبیولا یعنی خسرہ چوتھے اَرُدّ یا پانچوین اسکارلٹینا یعنی سرخ بخار علاوہ انکے بعضون نے دو مرض اور بہی شریک

بیان حمیات

سات برس کی عمر مین سقوط دانتون کا ہوتا ہے
اسیطرح بوقت اپنی غلیان بیچ خون کی پیدا آتا ہی
واسطے جدا کرنے فضلات کی جیسے عصیر انگور اسیطرح
ایک حرارت اور رطوبت بیچ خون کے جمع آتی ہے
اور وہی باعث غلیان کی ہوکر اجزاء ہر واحد کی جدا
جدا کر دیتی ہے جوکہ زبد یعنی کف ہی اور اوپر آجاتی ہی۔
جوکہ دُرد ہے وہ نیچے کو اور جوکہ بیچمین ہی وہ خون صاف

بیان حمیات

کر لیے ہین پلیگ یعنی وبا اور اری سپیلس یعنی
سرخ بادہ اب بیان ہر ایک کا کیا جاتا ہے اول
ویری اولا یعنی چیچک اسکی تین قسم ہین ڈسٹنگٹ
اسمال پاکس یعنی دانہ متفرق دوسری کان فلو اینٹ
جسکے دانے بہم پیوستہ ہون تیسری ماڈیفائڈ اسمال پاکس
کہ مابین دونون قسم مذکورہ کی ہون یعنی نہ بہت متفرق
نہ بہت ملے —

ویری اولا ڈسٹنگٹ اسمال پاکس

اب بیان قسم اول ویری اولا ڈسٹنگٹ اسمال پاکس
کا جسکو ویری اولا ڈسکریٹا بھی کہتے ہین کیا جاتا ہے
ابتدا میں کسل درد سر اور کمر اور پیٹ اور غثیان اور
استفراغ ہوتا ہے اور کہین بیہوشی اور مرگی
کی سی حالت عارض ہو جاتی ہے نبض تیز بیقراری
اور خشکی جلد پر ظہور کرتی ہے تا نمودار ہونے
دانون کے اور دانے اڑتالیس گھنٹے کے بعد
پیشانی پر اور چہرہ پر ظہور کرتے ہین اور تیسرے
چوتھے دن تک تمام بدن پر منتشر ہو جاتی ہین
پانچوین دن منتفخ سر دبے ہوئی ہوتی ہین مگر کچھ رطوبت
پانی کی سی پائی جاتی ہے اور گرد حلقہ سرخی کا نمودار
آتا ہے تپ کم یا جاتی رہتی ہے اور کہین درمیان
مین بخار بھی کم ہو جاتا ہے چھٹے روز مسوڑھی حلق
اور ورم کر آتا ہے اور لعاب دہن جاری آواز
صاف بر آمد نہین ہوتی آٹھوین روز پیپ پڑ جاتی ہے

بیان حمیات

اور رسیدہ ہوتا ہے جسوقت کہ غلیان خون مین آتا ہی
تو طبیعت فضلۂ اخلاط بد و خام اوپر جلد کے دفع کرتی ہے
تاکہ خون صاف اور نختہ بقوام نیک آجائے کہ باعث
بالیدگی اور استحکام اعضا ہو تو ظاہر ہے کہ کوئی شخص
ایسا نہین جسکو جدری نہ نکلی ہو مگر از بسکہ مزاج ہر واحد
اور مزاج ہوا اور اصناف متفاوت ہوتا ہی اس جہت سے
کسی کو بکثرت کسی کو قلیل اور بعضون کو جلدی بعضونکو
دیر بعضونکو باخطر اور بعضون کو بیخطر اور بیچ جوانی کے
نہین برآمد ہوتی مگر طفولیت مین کہ سلامت رہا ہو یا ظہور
کم کیا ہو اور حدوث اس مرض کا اکثر فصل خریف اور
ربیع مین ہوتا ہی اور دانہ جدری جلد پر ظاہر آتی ہین

بیان حمیات

چہرہ پر زیادہ آنکھین کھل نہین سکتین اور حلقہ سرخی
کا کم ہو جاتا ہے نوین روز مواد کا رنگ سفید یا زرد
ورم چہرہ کا کم گیارہوین روز مواد نکلکر خشک ہونے
لگتا ہے ایک دو دن مین کھرنڈ برنگ سیاہ یا بہورے
ہو گر پڑتے ہین اور دست و پا کا ورم کم اور بخار جاتا رہتا ہے
اور وہ ایام کہ پھنسیان پکنی شروع ہوتی ہین اون کو
پیریڈ اف میچوریشن کہتے ہین اور اوسی زمانہ
مین بخار بہی آتا ہے اوسکو سکنڈری فیور یعنی عارضی
بخار کہتے ہین علامات اضطراب بیخوابی نبض تیز بول
سرخ اور کم اور کبھین سرسام بہی عارض ہوتا ہے
خلاف اوس بخار کے کہ پھنسیونکی نمود سے پہلے عارض
ہوتا ہے اوسکو ارپٹو فیور کہتے ہین

کانفلوائنٹ اسمال پاکس

قسم دوسری کانفلوائنٹ اسمال پاکس جسکو
ویریولا کانفلوانس بہی کہتے ہین اس قسم
مین ارپٹو فیور بشدت اور سکنڈری فیور بہت خراب
اکثر سرسام اور بیہوشی عارض ہوتی ہے منہ آتا ہی
رال بہتی ہے دانہ مانند خوشۂ انگور کے ملے اور کم
ابہرے ہوئے عوض ریم کے رطوبت بدبو پیدا ہوتی ہے
اور گرد دانون کے سرخ حلقہ نہین ہوتا اور ورم چہرہ
بہ نسبت قسم اول کے زیادہ اور بول و براز سے خون
جاری آخرکار گیارہوین روز مریض مرجاتا ہے
اکثر بیچ ہی رہتا ہے سبب اس بیماری کا چھوت

بیان حمیات

اور دانہ حصبہ جلد سے زیادہ اوپر نہین ہوتے مگر باہم

ہوتے ہین اور قبل ظاہر ہونے ان دونو نکی بسبب غلبۂ

اخلاط کے درد پشت عطسہ گرانی سر سرخی چشم و روے

خارش بینی اجرای اشک تپ یہ سب عوارض عارض

ہوتے ہین مگر تپ حصبہ مین شدید تر ہوتی اور جدری

بیچ ایک ہفتہ کے بدن پر بہر آتی ہے اور دانی سرخ

سفید زرد متفرق ہون اور اوپر سینہ اور شکم کے

نہون اور ظہور اونکا بروز بحران کے ہو یہ تمام علامات

نیک ہے اور جو رنگ اونکا مائل بسیاہی سبزی

اور بنفسجی اور دانہ بہلو دار اور بہم پیوستہ ہون یہ

علامات بد ہے اور اول ظاہر آنا دانون کا اور بہر

بیان حمیات

اس بیماری کی لگ جانے کا ہے —

انا کیولیشن یعنی ٹیکہ

بیان اسجگہ انا کیولیشن کا واجب ہی اور یہ کیا ہے

کہ ریم دانہ چیچک کی صحیح آدمی کی جلد پر پچھنے دیکر

لگاتے ہین اور اوس پچھنے کی جگہہ کہ ریم لگائی ہے

اوسجگہہ دو تین روز کے بعد دانے نمود کر آتے ہین

اور ایام مقررہ پر خشک ہو کر گر پڑتے ہین مگر انا کیولیشن

لگانے مین کہ ریم آدمی کی سے لگاتے ہین بڑا نقصان

ہے یہ بیماری کہ اوس سے پہیل جاتی ہے اگرچہ بکمال

احتیاط اور ہوشیاری کیجاے مگر اکثر دانی تمام جسم مین

نکل آتے ہین اور باعث ہلاک مریض کا ہوتی ہین

و کیسی نیشن سی یعنی کہ ریم چیچک مادہ گاو ٹیکہ

لگائین جاننا چاہیے کہ پہلی قسم یعنی ڈسٹنکٹ اسمال پاکس

جسکے دانے متفرق ہوتے ہین انجام اسکا اچھا ہوتا ہے

اور قسم دوسری کانفلوئینٹ اسمال پاکس کہ جسکا

ذکر ہے نتیجہ اسکا بد کبھی دنبل کبھی سرخ بادہ عارض

ہو جاتا ہے کہین تپ دق کنٹھ مالا وغیرہ کہین آنکہہ

مین پہلی کہین ضعف بصر کہین بالکل بصارت

جاتی رہتی ہے اس قسم مین بخار دفعۃً اور کمر اور پشت

مین درد اور استفراغ ہوتا ہے اور اکثر چیچک امراض

وبائی سے بہی اپنی موسم پر بہت لوگونکو برآمد ہوتی ہے

اور امراض متعدیہ سے ہے جسوقت کہ کسی اور کو

بسبب نزدیکی صاحب چیچک کے چیچک عارض

بیان حمیات

میل کرنا طرف باطن کے اور بعد ظہور دانون کے تپ کا
لاحق ہونا اور سینہ اور شکم پر بہت اور بغیر روز بحران
کے ظاہر ہونا یہ تمام علامات ردی ہے اور جس وقت
کہ دانے چھوٹے اور بے آب ہون اور تڑق جائین
علامات موت کی ہے اور جو دانے ظاہر آئین اور
تپ مفارقت نکرے یہ بھی بد ہے

علاج بجہت غلیان مادہ قرص کافور شربت انار ترش
اور اشربہ باردہ مثل عناب وکدو وشربت ریباس
وغورہ ورب بہی وسیب اور توت اور مانند اوسکے
واسطے تسکین کے دین اگرچہ تسکین کلی نہو تاہم کچھہ
تسکین ہوتی ہے اور جبکہ دانے بدیر برآمد ہون سبب
اوسکا مادہ غلیظ اور انسداد مسام کا ہوتا ہے اوس جگہہ
تسکین نکرین کہ باعث فساد عظیم کا ہوتا ہے واسطے
تلطیف مادہ اور تفتیح مسام کے عرق بادیان گرم کرکے
دین یا مطبوخ دانہ انجیر زرد اور عدس مقشر مویز حج
گل سرخ عمل مین لاوین کہ دانے جلد ظاہر آئین
اور جبکہ خشک ہوجائین ترطیب مزاج اور تقویت

بیان حمیات

ہوتی تو بارہوین سولہوین دن علامات چیچک کی
ظاہر آتی ہین۔

علاج جبکہ بخار شروع ہو تو بخار کا علاج کرین درصورت
غثیان قے اور درحالت قبض مسہل اور زیادتی
خون مین خون کم کرین اور غذا سبک اور حالت
تشنگی مین شربت لیمو اور درصورت بدمزاجی مریض
کے افیون دین اور ایفرولیسنگ ڈرافٹ دین
بعد ظہور دانون کے اگر اشتداد بخار کا ہو کم کرین
اور حسب قوت مریض ٹارٹر امیٹک اور جلاب
عمل مین لاوین اور تقلیل غذا اور درصورتیکہ مریض
نقیہ ہوگئین اور ادویہ حار اور حالت بیچینی مین
ڈوورز پوڈر دین اگر درد اور ورم آنکھہ مین عارض ہو
کنپٹی پر جونک اور پیچھے کان کے پلسٹر اور ورم چہرہ پر
جو ہوجائے تو روغن زیتون لگائین اور درد گلو مین
غرغرہ اور سینک اور جو درد سینہ یا پھیپرہ کا ہو علاج
اوسکا جو اپنی جگہہ گذرا تدبیر اوسکی کرین اور اشتداد
قے مین ایفرولیسنگ ڈرافت ہمراہ دو تین قطرہ
کری اوزوٹ کھلاوین اور درحالت اسہال چاک
مکسچر اور بیگلری وغیرہ یا کمپونڈ پوڈر چاک افیون کے
ساتھ دس گرین سے تیس گرین تک تین مرتبہ دن
مین کھلائین اور جسصورت مین کہ پھنسیان یکبنی سے
پہل سٹ جاوین علامات بد جیسے تشنج اور سرسام وغیرہ

قلب کی کرین اور ابتدا اور قبل ظہور دانے جدری وحصبہ
رگ باسلیق یا ہفت اندام کہولین اور عمر صغیر ہو تو پچھنے
گردن پر لگائین غذا ماء الشعیر اور عدس مقشر دین حمیقا
یہ جدری اور حصبہ کی قسم سے ہے یہ دانے بڑی سفید
متفرق متعدد ہوتے ہین عقل سلیم نفس درست و قوی
رہتا ہے اور یہ قسم اسلم ترین اقسام کی ہے دوسری
اقسام جدری سے جدری مضاعف ہوتی ہے
یعنی جوف دانہ مین اور دانہ پیدا ہوتا ہے اور خون
ترشح کرتا ہے اور یہ بدترین اقسام سے ہی بیان
علاج اور تدبیر جدری کا اوپر لکھا گیا اب اس جگہہ
بعض تدابیر واسطے پکانے اور خشک کرنی آبلہ جدری
کے اور دور کرنے ریشہ اور زائل کرنے نشان آبلہ
جدری کے بیان کیا جاتا ہے تدبیر پکانے ابا کی جسوقت
کہ آبلہ نکلین اور تپ اور بیقراری کم نبض اور نفس بحال
خود اور تغیر ظاہر نہ آوے جاننا چاہیے کہ آبلہ دیر پکین گر
اور جو ظہور آبلہ کا ہو حرارت بیقراری اور نبض اور نفس
بھی بحال ہو علامت بد ہے تدبیر پکانے کی کرین اور تعطر
پکانیکا یہ ہے اکلیل الملک بنفشہ خطمی سبوس گندم
پانی مین جوش دیکر اور ایک پارچہ گرد بیمار کے لپیٹ کر
بخور کرین کہ دانے پختہ ہوجائین جو دانے ظاہر نہوئی ہون
ظاہر آجائین اور جو سات دن تک تمام پختہ نہووین جو کہ
بڑے ہون سوزن بس یا طلاسی چھید کر باہستگی چھید دین

عارض ہو فصد اگر مریض عمر مین بڑا ہو سر پر آب سرد
ڈالین اور آب گرم مین کہ گردن تک پہونچے دیر تک
بٹھاوین کنپٹی جونک گردن پر پلسٹر لگائین اور
جو پھنسیان پک جاوین اونکو سوئی سے چھید کر پیپ
نکال دین بعضے مرکیوریل اینٹ مینٹ لگاتی ہین -

وڈی فائڈ اسمال پاکس

قسم تیسری واڈی فائڈ اسمال پاکس یہ قسم
خفیف کی چیچک ہے بعد نکلنے چیچک یا ٹیکہ کے
ظہور کچہ دانون کا ہوتا ہے چیچک معمولی یا اسن
چیچک مین یہ فرق ہے کہ اس چیچک مین ارمیٹو فیور
بشدت ہوتا ہے مگر فقط ایک دن مین زیادہ نہین رہتا
اور روز دوم بازو اور ناک مین دانے ظاہر آتی ہین
اور متعدد پک جاتے ہین اور بعضی خشک ہو کر
جھڑ جاتے ہین اور سکنڈری فیور نہین ہوتا انجام
اسکا ہمیشہ بہتر ہے -

علاج

شروع بخار مین اغذیہ اور یہ ملینہ دیوین -

ویکسینا

ویکسینا یعنی چیچک مادہ گاو - ازانجا کہ پہلے معلوم
کیا گیا کہ یہ مرض چیچک کا دفع طبیعت کا ہی کہ ہر ایک کو
عارض ہوتا ہے جیسے کہ سقوط دندان اور اس تدبیر
سے کہ ٹیکہ دیتے ہین وہ مادہ قلیل کثیف طمثی کہ بدن
مین موجود ہے اور اپنے وقت سے غلیان کرتا ہے
اور طبیعت اوسکو اوپر جلد کے دفع کرتی ہے عمل

بیان حمیات

اور پانی پارچہ نرمی سے صاف کرین اور گل سرخ برگ مورد

یا برگ سوسن یا برادہ صندل سے زیرو امن دوو کرین مگر

تابستان مین گل مورد اور صندل بہتر ہے زمستان مین

برگ سوسن اور چوب گز اگر موضع ریش کرے گل سرخ کندر

صبر انزروت دم الاخوین پیسکر چہڑکین اور جو تابہ برگ

یا بہت ہوین اور پانی بہی بہت ہووی برگ گل سودہ یا آرد جو

و آرد ارزن بستر بیمار پر فرش کر کے سلاوین

اور جو پوست چہل جاوے برگ گل اور برگ مورد خشک پر

سلاوین اور ریگ پر سلانا زیادہ مفید ہی اور جو

تمام پختہ نہووین تو عدس مقشر برگ گل سرخ او

بیان حمیات

اس ٹیکہ کا اوس مادی کو کہ قلیل ہے اپنی طرف کو جذب

کر لیتا ہے اتفاق اطبا انگریزی کا ہے کہ ریم چیچک

مادہ گاو کا تازہ اور ٹیکہ باحتیاط لگایا جاوے ظہور چیچک کا

نہین ہوتا مگر خفیف شاذ و نادر اور اسکو چیچک مادہ گاو

کہتے ہین اور طریق لگانے ٹیکہ کا یہ ہے کہ تین چار خرد خرد

سوراخ باریک نشتر سے ایک بازو یا دونون مین قریب

ڈلٹایڈ عضلہ کہ ختم ہوتا ہے اوسجگہہ کرین اور پہلے

نشتر لگانے سے جلد بازو کو جسجگہہ ٹیکہ لگانا ہی نیچے سی

کہینچکر سخت کرین اور دوسرے ہاتہ سی نوک نشتر کی

ترچہی کر کر صرف جلد کے اندر چبہاوین کہ ایک قطرہ خون

کا نکل آوے اور یہ کام سوئی سے بہی ہو سکتا ہے پہر

پیپ مادہ گاو نوک نشتر پر لیکر سوراخون کے اندر رکہدین اور

احتیاط رکہین کہ پیپ خشک نہو جاوے یعنے کپڑا

نہ لگنے پاوے ٹیکہ لگانے کے بعد دو روز کے دانہ ہای

خرد خرد سرخ اوس ٹیکہ کی جگہہ برآمد ہوتی ہین دوسرے

تیسرے روز بڑہ جاتے ہین پانچوین روز رطوبت سفید

مثل پانی کے چمکتی ہوئی معلوم ہوتی ہے گول مثل

دانہ موتی کے آٹہوین دن انتہا اوسکی ہے کہ منہ اونکا

دب جاتا ہے اور تیسرے پہر کو سرخ حلقہ دانون کی گرد

اور خفیف بخار بہی آجاتا ہے نوین دسوین روز تک

بڑہتا جاتا ہے گیارہوین دن دانے ٹوٹ جاتے ہین

اور کہرنڈ بہورے رنگ کے اونپر جمجاتے ہین بیسوین دن

بیان حمیات

اور چوب گز پیچ پانی کے پکاتین قدری آب نمک ڈالین اور پنبہ پاکیزہ نرم تر کرکے اوپر آبلون کے رکہین اور جو حرارت قوی ہووے تو کافور صندل بہی ملاوین اور برگ زعرور اور سفیدآب ارزیز مردار سنگ پیسکر چہڑکین اور جو زخم پڑجاے تو مرہم کافور اسکو اور رشیں بینی کو مفید ہے اور جبکہ خشک ہوجاوے

تدبیر ازالۂ خشک ریشہ یعنی کہرنڈکی یہ ہی اگہ باریک اور نیچے اوسکے تری بہی نہووی تو قطرہ روغن نیمگرم اوپر اوسکے ٹپکاوین اور بہتر اسکیواسطے روغن زرد تازہ ہی اور اگر خشک ریشے سطبر ہووین اور نیچے رطوبت بہی ہووی اوسکے تئین ساتہ آہستگی کے اوٹہالیوین بدون استعمال روغن کے اور دیکہین کہ عمیق ہے یا پیوستہ در صورت عمق صبر مرزرد چوب مردار سنگ اقلیمیا سیم سفیدۂ ارزیز پیسکر چہڑکین اور جو عمیق نہو پیوستہ پوست سے ہو تو شب یمانی اور نمک پیسکر چہڑکین اور چہوڑ دین کہ خشک ریشہ اور لے آوے۔

بیان حمیات

سخت ہوکر خود بخود گرجاتے ہین اگر بعد ٹیکہ لگانیکے حالات مذکورہ ظاہر نہ آوین تو ٹیکہ فائدہ مند نہین ہوتا چیچک کے نکلنے کو نہ روکے گا دوبارہ ٹیکہ لگاوین اور لڑکون کو ڈیڑہ یا تین مہینے کی عمر مین کہ لڑکا صحیح ہو ٹیکہ لگانا بہتر ہے. اس مادہ گاؤ سے جو دانی نکلتی ہین اونکے کہرنڈ سے دوسرونکو ٹیکہ لگاسکتی ہین اوسمین بہی اثر مثل پیپ مادہ گاؤ کے ہے اور ان دانون سے پیپ یعنی سات دن سے دس دن تک جائز ہے اوسکی بعد اثر نہین رہتا اور جو تکمیل دانے کی ایام معمولی تک نہ پہونچے اور بسبب کسی صدمہ کے پیپ نکل آوے تو وہ بہی موثر نہین آتی اور کبہین بعد ٹیکہ لگانے کے اور ظہور چیچک کی صحت حاصل ہوتی ہے مگر امراض جلدیہ مثل دنبل اور بثور عارض آتے ہین اور موسم ٹیکہ لگانے کا ایام سرما مین اور سرد ملکون مین ہر موسم مین ہے امراض جلدیہ اور امعا اور معدہ اور وقت دانت نکلنے اور بخار آنیکا مانع ٹیکہ کا ہے اور بعضی اطبا کی یہ راے ہے کہ جوانی تک ٹیکہ لگاوین کہ احتمال ظہور چیچک کا جاتا رہے

تدبیر ازالۂ نشان ہای جدری از منہ

تدبیر دور کرنے نشان ہای جدری کی منہ سے استخوان سوختہ یا بوسیدہ پشک یعنی مینگنی بکری کی کہنہ سفال نو تخم خربزہ نشاستہ برنج شستہ

وزی سیلا

وزی سیلا اسکو انگریزی مین چکن پاکس کہتے ہین اور اردو مین موتیا سیتلا بنگالہ مین کوٹی بولتے ہین علامت چوبیس گہنٹے بعد بخار خفیف

بیان حمیات

آرد نخود ہر ایک سے دس درم حب البان ترمس قسط
زراوند طویل ہر ایک سے پانچ درم بیخ نے خشک
بیس درم کوٹ پیسکر پانی باقلہ یا جو مین ملاکر طلا کرین
رات کو اور صبح پانی سے کہ بنفشہ اوسمین جوش
کیا ہو منہ دہو ڈالین اور جو بسبب آبلہ کی آنکہہ مین
کوئی مرض بسبب جدری کے پیدا آیا ہو علاج اوسکا
کہ بجائے اوسکے ذکر کیا گیا ہے کرین اور یہ طلا واسطے
ازالۂ آثار آبلۂ روی اور بدن کی مفید ہے مردار سنگ
کو سفید کر کر روغن گل مین ملاکر ملین نسخہ دیگر
مردار سنگ بیضہ آرد نخود بیخ نے خشک استخوان
کہنہ حب البان آرد برنج تخم خربزہ یا لعاب حلبہ
یا کتان مین ملاکر طلا کرین طریق سفید کرنی مردار سنگ کا
یہ ہے کہ ایک رطل مردار سنگ برابر اوسکی نمک
ملاکر ایک ظرف مین رکہین اور پانی ڈالدین اور
ظرف کو بیچ پانی بہت گرم کے رکہدین جب پانی
ظرف کا گرم ہو جائے تو اوسکو پہینک دین اور
پہر اور پانی ڈالدین اور بہ تکرار یہ عمل کرین اور مردار سنگ
کے سفید کرنے مین یہ فائدہ ہے کہ بدن کو سفید اور
مجلی کرتا ہے اور سفید ناکردہ بدن کو سیاہ کر دیتا ہی

نقاہت

نقاہت ہر کسی بیماری کی تپ یا جدری ہو یا اور کوئی
بیماری شدید ہو عارض ہوتی ہے اور رہنا اوسکا ظاہر ہے
جسوقت کہ تپ یا کوئی اور مرض لاحق ہو اور مفارقت کرے

بیان حمیات

ہو کر بثورات پیٹھہ پر ظاہر آتے ہین روز دوم رطوبت
مثل پانی کے مائل بزردی پیدا آتی ہے روز سوم پیپ
پڑجاتی ہے پہوٹ کر بہبری سی جمجاتی ہے اور گرپڑتی
ہی کچہہ نشان باقی نہین رہتا انجام اسکا بخیر ہے
ادویہ ملینہ استعمال کرنی چاہیے اور علاج کی ضرورت نہین

روبی اولا

روبی اولا اسکو انگریزی مین میزلز کہتی ہین
اردو مین خسرہ اسکی دو قسم ہین ایک خفیف اوسکو
روبی اولا رگیئرس کہتے ہین ابتدا اسکی مین زکام
ودرد سر کہانسی غثیان عطسہ چشم و بینی سے پانی
جاری کسل و گرمی بدن تیزی نبض روز چہارم
دانہ خرد خرد سرخ چہرہ پر اور پیچے بدن پر ظاہر
آتی ہین متصل ایک دوسرے سے بشکل ہلالی نظر
آتی ہین اونچی نہین آتے سطح جلد سے کچہہ اونچے
ہوتے ہین پانچ چہ روز کے بعد رنگ سرخ مبدل
ہو جاتا ہے بعد دو تین دن کے زائل ہو جاتی ہین اور
بہوسی کیطرح جلد پر سے اوتر جاتے ہین قسم دوسری
کہ اوسے رُوبِی اُوْلا مَلِگنا کہتے ہین یہ قسم بد ہے
عوارضات اسکی بہ نسبت اور قسم کے زیادہ ہوتی ہین
زکام شدید بخار خفیف ہو کر مبدل بردامت ہو جاتا ہے
دانے جلد نکلتے ہین بے نظام برنگ سرخ مائل بسیاہی
حلق مین بہی نکل آتے ہین پیٹ دبانی سے درد
دست و یا کا رنگ سیاہ بدن سے بدبو آتی ہے

بیان حمیات

کم ترین ایک ہفتہ ایام کہ روز ہاے بحران قوی

سے ہے حرکات اور ریاضات اور اکل شرب ناموافق

اور جماع اور غم اندوہ سے پرہیز رکھین اور جس عضو مین

ضعف لاحق دیکھین اوسکی تقویت کرتے رہین اور جو

ضرورت ہو تو استفراغ معتدل کرین اور جس غذا

کی کہ عادت رکھتے ہون بتدریج عمل مین لاوین

اور آسایش اور تدبیر تفریح کی کرین۔

بیان حمیات

	بیہوشی تشنج ذات الریہ اور اسہال عارض ہوتی ہین آخر مریض مرجاتا ہے کہین طہور دانون کا جلد ہوتا ہے اور زائل ہو جاتے ہین انجام پہلی قسم کا اچھا اسکا بد ہے۔
علاج ن	علاج پہلی قسم خسرہ کا واسطے کمی تیزی بخار کے غذاے نباتی دین حیوانی ندین ہواے سرد سے احتراز کرین اور ملینات اور ادویہ مبردہ عمل مین لاوین اور اشتداد بخار اور پھیپڑہ ماؤف ہو چند جونکین او سپر لگاوین اور ٹارٹر امیٹیک کم مقدار دین گلے کی سوزش مین اداروٹ اور گوند کا پانی یا آش جو شربت لیمو دین اور بخور آب گرم کا کرین اور کمی بخار کے وقت مین ڈوورز پوڈر بمقدار موافق عمر مریض سوتی وقت کہلاوین اور افراط اسہال مین ادویہ قابضہ افیون کے ساتھ مفید ہے اور جو فائدہ مند نہو تو اور ادویہ قوی العمل یا حقنہ ادویہ قابضہ سے کرین۔
علاج ن	علاج قسم دوم یعنے خسرہ مثل علاج ٹایفس فیور کے ہے ادویہ مقویہ حار مثل کنین اور شراب اور امونیا درصورت نقاہت کے دین اور جو دانے نکلکر جلد بیرگم ہو جائین اور علامات بد ظاہر ہین اور عوارضات بد لاحق ہون
علاج ن	علاج تدبیر باہر آنے دانونکی کرین حمام گرم مین غسل دین اور سینہ اور پاؤن پر پلاسٹر لگائین اور حار ادویہ مثل شراب اور امونیا اور لائکر امونیا ایسی ٹیٹس

بیان حمیات

اورام بثور

جاننا چاہیے سوء المزاج مادی سے اورام بثور عارض
ہوتے ہین جیسا کہ بیچ تعلیم اول کے گذرا اسباب
اسکا یا قوام ذات اخلاط اربعہ سے یا غیر اخلاط کہ
مراد مائیت اور ریح سے ہے پس جاننا چاہیے اگر
سبب مادہ دموی کا ہو تو فلغمونی جو صفراوی ہو تو
اوسکو حمرہ اور بیچ حالت ترکیب دونون کے بموجب
غلبہ خون کے فلغمونی حمرہ اور غلبۂ صفرا مین حمرۂ فلغمونی
کہتے ہین اور خلط واحد سے آماس اور شری حادث نہین ہوتے
اور جو مادہ بلغمی مخالط عضو ہووے ورم رخو اور جو متمیز
ہووے تو سلعہ کہتے ہین اور مادہ سوداوی اگر داخل عضو
ہو تو متولم ہوتا ہے اوسکو سرطان اور جو متولم نہووے
تو اوسکو خنازیر اور خارج عضو ظاہر ہو صلابت
اور جو ظاہر ہو تو اوسکو غدد اور بیچ اسباب مائیت کے
اگر عام ہو تو استسقا اور جو خاص ہو اوسکو قبیلۃ الماء
بولتے ہین اور بیچ اسباب ریح کے اگر ریح مخالف
عضو ہو تہبج اگر مجتمع اور صلب ہو نفخہ کہتے ہین اور بثور
ورم صغار سے ہین مثل شری خونی اور نملہ اور آتشک
صفرا سے شری بلغمی بلغم سے اور عرق بدنی اور جرب
اور ثولول سودا سے اور نفاطات مائیت سے اور
اور نفاخات ریح سے اب مفصل بیان کیا جاتا ہے

بیان حمیات

سیفدار رہنا سبب غم مرنض تہوڑی تہوڑے عرصے کے بعد
پلاوین اور غذا ہلکی قوی کہلاوین اور چھیا ہوا کسی کہین

اسکارلیٹینا یعنی سرخ بخار

اسکارلیٹینا یعنی سرخ بخار اسکو انگریزی مین
اسکارلٹ فیور کہتے ہین اکثر انگلستان مین بکثرت
اور ہندوستان مین شاذ و نادر اسکی تین قسم ہے
اسکارلیٹینا سمپلکس یعنی خفیف دوسرے
اسکارلیٹینا اَنجی نوسا تیسری اسکارلیٹینا
ملگنا یعنے خراب —

علامات

علامات قسم اول – دوسرے روز بخار کی چہری اور
گردن اور سینہ مین سرخی عارض ہوتی جاتی ہے
پہر پہنسیان خرد خرد نکلکر تمام جسم سرخ ہو جاتا ہے
ابتدا مین جلد اگر قدرے دبائی جاوے تو سرخی جاتی رہتی ہے
اور معا ظاہر ہو جاتی ہے اور دورہ وز کے بعد سرخی
کم ہوتے ہوتے آٹھوین روز زائل ہو جاتی ہے
اور جلد پر کہال مثل خشک ریشہ کے باریک سی
جہکر اوتر جاتی ہے اگر ہاتہ پاؤن کی کلفت ہوتی ہے
اور پلکین اور ہونٹہہ اور زبان تالو مسوڑہے اور ناک
کے اندر کی بعلد رجہلیان گلنے گی اُنگلیان سوج
جاتی ہین کوئی چیز نگلنی مشکل ہوتی ہے اور زبان
کی سطح کے دانے سرخ اور بڑی ہو جاتی ہین
یہ بڑی شناخت اسکی ہے اور بوقت زائل
ہونے سرخی بدن کے تپ بہی مفارقت

بیان حمیات

حمرہ

حمرہ - بجای مہملہ فارسی مین اوسکو سرخ بادہ کہتی ہین
وہ ورم صفراوی ہے کہ پوست مین ظاہر آتاہی اور
ورم کم ہوتا ہے اسکی دو قسم ہین ایک فقط مادہ صفرا سے
حمرۂ خالص کہتے ہین علامت اسکی آماس درخشان اور
شدید سوزان اور سرخ برنگ صفرا مائل بزردی اگر
اوسپر انگلی رکہین اور اوٹہالین تو سرخ ہوجاتا ہے
اور جو عضو کہ نزدیک ہوتا ہے اوسکو جلد متعدی ہوجاتا ہے
دوسری یہ کہ مادہ صفرا ہووے مرکب خون رقیق سے
اسکو حمرۂ غیر خالص کہتے ہین علامت اسکی اور
خالص کی ایک ہی مگر رنگ اسکا سرخ غلیظ ہوتا ہے
اور بول بہی غلیظ اور سرخ اور نبض سریع مائل بعظم -

علاج

علاج قسم خالص مین اخراج صفرا کا مطبوخ ہلیلہ
تمرہندی اور مغز فلوس سے کرین بعد تنقیہ کے
تراشۂ کدو برگ خرفہ کاہو اور لسان الحمل اسبغول
جو کہ سرد تر ہو اوسکا ضماد کرین اس نوع مین
حاجت ضماد محللہ کی بسبب لطافت خلط کی نہین
اور نوع غیر خالص مین پہلے فصد کرین اور بعد اوسکے
مسہل اور ابتدا مین رواد عات اور تزاید اور انتہا
مین محللات بہی داخل کرین ضماد رواد عات مثل
فوفل صندلین گل ارمنی گل سرخ مکو کشنیز سبز کاسنی
سبز مگر جسجگہہ کہ دفع مادی کا جیسے پس گوش کا
طرف دماغ کے اور زیر بغل کا طرف قلب کے

بیان حمیات

کرجاتی ہے مگر ضعف بغایت عارض ہوتاہی -

علاج

علاج مریض کو صاف اور ہوادار مکان مین
رکہین غذا حیوانی ندین ہلکی غذا دین اور اشربات
سرد اور بعد زائل ہونے سرخی کے ادویہ ملینہ -

علامات قسم دوم

علامات قسم دوم مطابق قسم اول کے ہی مگر سرخی
اور ورم اور درد گلو اور گلٹیان اوسکی زیادہ ورم
کرجاتی ہین رطوبت سفید غلیظ گلیمین دکہائی
دیتی ہے مگر زخم نہین ہوتا زبان کے دانی بڑے
ہوجاتے ہین بہ نسبت قسم اول کے اور ناک کی
اندر اور یوسٹیکین ٹوب مین سوزش ہوتی ہے
ناک اور کان سے رطوبت مثل پیپ کی خارج
ہوتی ہے اور سرخی جلد کی بہی بہت چند روز مین اغلقہ
ہوکر نقاہت بشدت عارض ہوتی ہے بیخوابی
حبس بول عدم اشتہا -

علاج

اگر جسم پر حرارت زیادہ ہو تو آب فاتر یعنی نیمگرم
کا بدن پر پچکارہ دین اور واسطے رفع ورم گلو کی
جونکین لگائین برف کے ٹکڑے نگلائین اور
پانی برف کا گلے پر رکہین اگر برف دستیاب نہو
بجاے اوسکی سرد پانی اور پلسٹر یا رائی کا پلسٹر
یا ٹارپین کا تیل گرم گلے پر لگائین اور غرغرہ
پہٹکری وغیرہ کا مفید ہے اور بعد زائل ہونے
سرخی کے غذا اور دوائی مقویہ جیسے کنین -

بیان حمیات

اور پیغو لہ ران کا طرف کبد کے ردع جائز نہین بلکہ
مرخیات مثل روغن گل اور موم وادویہ محللہ ومرخی
مثل بزرکتان اور بابونہ اکلیل الملک آرد جو خطمی
رواوعات ملادین اور انحطاط مین فقط محللہ یہ
مدارج تمام اورام مین نگاہ رکھین -

جمرہ

جمرہ فارسی مین آتشک کہتے ہین یہ آبلہ ہین کہ
ظاہر آتے اوپر بدن کے خواہ متفرق ہون خواہ
مجتمع اور سیل کرتے ہین بیچ عمق گوشت کے
سرخ بادرد سوزان گویا کہ چنگاری اوس محل پہ
رکہدی ہے اسیواسطے نام اوسکا آتشک کیا گیا ہے
اور مادہ انکا ریم نہین کرتا بلکہ متغیر بخشک بر شیہ ہوکر
اوترجاتا ہے سبب اوسکا صفرا غلیظ شدید الحرارت
ردی خون سے مختلط ہوتا ہے -

علاج

علاج جو کچہ بیچ نملہ کے آگے جاتا ہی وہی علاج کرین
اور اس مرض مین کبھی حاجت حجامت عمیق کی پڑتی ہے
واسطے اخراج خون ردی کے کہ بیچ عمق عضو کے
بند ہوجاتا ہے اور جو طلا واسطے نملہ کی لکھا جاتا ہی
اوسی مین اس مرض مین کافور زیادہ کردین اور جو
دوائیان مخصوص جمرہ کی ہین یہ ہین کہ درد سرگہ کی
اوپر زمین گرم کے ڈالین کہ جوش کہا جای پہر
اوٹہالین اور کافور ملاکر طلا کرین اور گل ارمنی یا گل
سرشو بہی اضافہ کرلین تو بہتر ہے دیگر آثار تپش کو

بیان حمیات

علامات

علامات قسم سوم ابتدا مین اشتداد ورم گلوکہ اکثر
مادہ اوسکا متعفن ہوجاتا ہے اور تمام اعضا اندرونی
گلے کے مین بہت ورم ہوجاتا ہے کبھی جلد پر سرخی
نمودار ہوکر آپ ہی آپ جاتی رہتی ہے اور علامات بد
اور ورم گردہ اور ورم اوپر تمام جسم کی ہوجاتا ہی
سبب اوسکا چھوت کا لگنا -

علاج

علاج بوقت ظہور علامات بد کے ادویہ مقویہ جیسے
شراب اور ورم گلولہ متعفن ہو جاے تو غرغرہ ادویہ
حار اور قابض کا مفید ہوتا ہے اور ایک ڈرام
کلوریٹ آف پٹاس کہ ایک پنٹ پانی کے ساتھ
ملاکر پلاتے رہین -

پلیگ یعنی وبائی طاعون

پلیگ یعنی وبا گرنٹی میٹیا مین داخل ہے اکثر
مصر مین یہ بیماری عارض ہوتی ہے دنبل سرخ
یا سفید یا سیاہ بہمراہی بخار کے عارض ہوتی ہین
سبب چھوت کے انجام خراب علاج مثل
ٹائیفس فیور کے ہے -

اریسپلس یعنی سرخ بادہ جسکو جمرہ بھی کہتے ہین

ایری سیپلس یعنی سرخ بادہ دو قسم ہوتا ہے
اول ایڈیوپی تہک دوم ٹرامیٹک اری
سیپلس قسم اول مین ابتدا تپ لرزہ سر مین درد
ہذیان غثیان قے کبھی اسہال زبان میلی نبض متواتر
ممتلی کبھی بیہوشی عارض ہوجاتی ہے بعد دو
تین دن کے کسی جگہہ خاص جلد پر سوزش اور

پہ چیزین اور سرکہ مین پکاوین لتہ پر لگاکر محل پر رکہدین
دن مین دو دفعہ رات کو ایک دفعہ ابتدا مرض سے انتہا
تک استعمال کرین اور بیچ انحطاط کے دیگر تدابیر
غلبۂ خون اور صفرا پر لحاظ رکہین اور نزدیک بعضو نکے
غلبۂ خون مین اگر مانع نہو فصد کرین اور خون زیادہ لین

فلغمونی

فلغمونی یہ ورم غلیظ اور بانتفاخ کثیر سبب اوسکا
خون کا ہوتا ہے علامت انتفاخ عضو شدت درد
کشیدگی اور سرخی ورم عظم نبض سرخی بول اور
بڑی علامت یہ ہے کہ اگر ہاتہ رکہین تو ضربان سے
ہاتہ کو دفع کر دیتا ہے جو عضو متورم شرائین بہت
رکہتا ہے اوسمین ضربان اور درد بہت ہوتا ہے

علاج

علاج فصد کرین اور ابتدا مین تقویت عضو
اور ردع مادی کا مگر جسجگہہ کہ درد شدید ہو تو حوالی
عضو ماؤف کے رداعات لگائین خاص عضو پر
نہ لگائین کہ باعث اشتداد درد کا ہوگا اور یاد
رکہنا چاہیے کہ ہر چہار وقت ورم پر نگاہ رہے
ابتدا مین رداعات جیسے صندلین فوفل گل ارمنی
مامیثا اقاقیا گل سرخ اور وقت تزاید کے رداعات
مین ادویۂ مرخیہ جیسے آرد جو کشنیز تر خطمی خبازی
اور قدرے ادویہ محللہ مرخیہ جیسے بابونہ اکلیل الملک
شبت بہی جائز رکہتے ہین اور بیچ زمانہ انتہا کے
ادویۂ مرخیہ محللہ جیسے آرد باقلا اور خطمی خبازی بابونہ

گرد اوسکی سرخی دور تک پہیل جاتی ہے اور ورم
بہی اور شل شعاع کے جلن محسوس ہوتی ہے اور
جو حدوث اس مرض کا خاص چہرے پر ہو تو آنکہین
اور سر پر ورم اور جسقدر کہ سرخی بڑہتی ہے جلن اور
بیقراری زیادہ ہوتی ہے اور بعد گذرنے ایام معمولی
کے یا تو بہوسی سی جلد پر سے اوترکر صحت ہو جاتی ہی
اور بخار بہی جاتا رہتا ہے یا آبلے اوٹہہ آتے مین اور
جو علامات بد ظاہر ہوین دسوین دن مریض مر جاتا ہے
علامات قسم دوم وہی ہین جو قسم اول مین گذرین
مگر اسمین اشتداد ہر ایک عرض کا بہت ہوتا ہی
اور کئی صورتین اسمین ظاہر آتی ہین پہلی صحت
حاصل ہونی دوم آبلے بڑہ جانے اور بہوسی سی
جلد پر سے اوتر جانی تیسری ورم ہو جانا چوتہی
خانہ دار جہلی جلد کی مین ورم ہو کر پیپ پڑ جانی
پانچوین ورم کا داخلی اعضا کیطرف منتقل ہو جانا
چہٹی ایک جگہہ سے دفع ہو کر اور جگہہ مرض کا
ظاہر ہونا یہ قسم ہندوستان مین اکثر اور قسم اول
کم سبب اسکا قوی ہونا جسم کا شدت سردی
اور گرمی شرب شراب بکثرت اور سکونت بجای تنگ
اور بہت ہونا آدمیونکا جیسے جیلخانہ اور ہسپتال
یا چہوت کا لگنا اگر بخار اور سرخی کم اور آبلے
اور بیہوشی نہو تو اچہا ورنہ بد ہے —

بیان حمیات

اور مانند اوسکے عمل مین لاوین اور بیچ انحطاط کے محللات فقط بالاتفاق جیسے بابونہ اکلیل الملک تخم کتان تخم حلبہ اور جسجگہ مادہ ورم کا تحلیل نہو اور جمع آجاوے تو ادویہ پکانی والی جیسی تخم کنوچہ تخم کتان انجیر اور مانند اوسکے ضماد کرین ۔

نملہ

نملہ - کبھی ایک پھنسی ہوتی ہے کبھین بہت چھوٹی چھوٹی بہم پیوستہ بحرقت اور خارش سی شدید اور سوزش اسکی مثل کاٹنے چیونٹی کی ہوتی ہے اور یہ بثور آماسیدہ ہوتے ہین اور تجاوز مکان سے مثل نملہ کے لازم ہے اسیواسطے نام اس مرض کا نملہ کیا گیا ہے یہ دو قسم کیا گیا ہے ایک وہ کہ خالص مادہ صفرا سے ہو اوسکو نملہ ساذج کہتے ہین اور یہ قسم فقط ظاہر بدن پر معلوم ہوتی ہی اور دوسیرکو نملہ متاکلہ اس قسم مین نملہ ساذج سے شدت حرقت کی زیادہ ہوتی ہے ۔

علاج نملہ ساذج

علاج نملہ ساذج تمر ہندی فلوس خیار شنبر اور مانند اوسکی سے تنقیہ صفرا کا کرین اور بعد تنقیہ کے ہمیشہ حضض اقاقیا پانی کاسنی مین سی طلا کرین اور بیچ نملہ متاکلہ کے مطبوخ ہلیلہ اور تمر ہندی اور بوقت ضرورت فصد کرین اور درصورت جراحت مرہم اسفیداج عمل مین لاوین

خراج

خراج ورم حار خون غلیظ سے ہوتا ہی کبھین

بیان حمیات

علاج

علاج اگر قسم بخار کی اچھی ہو تو تیزی کم کرین اگر خراب ہو قوت مریض منتقل ہونے مرض پر نگاہ کرین جسجگہ سرخی یا ورم زیادہ ہو فصد کھولین مرکبات بارد سے مسہل کرین شربت انبلی اور آب سرد پلائین و تعریق کرین اور قیام کیواسطے ادویہ حار جیسی شراب لیمونیا وغیرہ اور ادویہ مقویہ دین اور جو الحاق ہذیان اور بیہوشی کا ہو تو پاشویہ یا رائی کا پلاسٹر پنڈلیون پر یا پلاسٹر دونون شانون کے درمیان مین لگاوین اور درصورت منتقل ہونے اس مرض کی طرف عضو اندرونی کے پلاسٹر گرم چیزون کا یا پلاسٹر لگاوین تاکہ سوزش پھر اوس عضو مین عود کرآئے

بیان حمیات

شکل فلغمونی کے ہوتا ہی اور کہین روغنی خشکی لاتا ہی
او ورم کرتا ہے اور تیزی اور سوزش پیدا ہوتی ہے

طاعون

اوسکو طاعون کہتی ہین علامت صلابت نبض اور
عارض ہونا ہی ترتیب علاج اگر بیچ احشا کی ہی تدبیر لطیف
اور جو ظاہر بدن پر ہو تو استفراغ اور ادویہ منفجرہ یا نشتر سے
چیر دین اور ماء العسل مین شب ملا کر دہووین اور مرہم مندملہ رکہین

دمامیل

دمامیل مادہ دموی اور صفراوی سے ہوتا ہی فصد اور
حجامت کرین بوقت ضرورت مطبوخ ہلیلہ دین یا
تخم کتان وغیرہ خمیر ترش مین ملا کر پکائین اور اوپر
رکہین کہ پختہ کر کر اخراج مادہ کا کرے پہر مرہم مندملہ لگاوین

شری

شری ایک جسم خرد خرد پہین دار پشت با خارش
سخت رنگ مین سرخ با سوزش جلد پر ظاہر آتا ہے
مادہ خون سے بیچ دن کے اور مادہ بلغم سے برنگ سفید
حسب دریافت مادہ استفراغ اور فصد اور حجامت
کرین بیچ علت دموی کے لعاب بہیدانہ شیرہ عناب
عرقیات مناسب شربت نیلوفر انار دوغ ترش اور
بیچ بلغمی کے گلقند عرق بادیان عند الضرورت تنقیہ
کرین اور بیچ دموی کے مطبوخ ہلیلہ خیار شنبر اور
ترنجبین سے تنقیہ اور بیچ بلغمی کی منضج اور مسہل حار سے تنقیہ
کرین اور طلا سرکہ اور گلاب آب کرفس سے اور بخور ادویہ معرقہ

نار فارسی

نار فارسی مادہ حار سے دانے اوپر جلد کی رقیق
پانی سے پر باسوزش خارش سخت ظاہر آتی ہین
اور پوست خشخاس سے سینکنا سوزش کو کم
کرتا ہے اور نیٹرو بٹ آف سلور رو کنی سرخی کیواسطے
مفید ہے جہان کہ سوزش ہو اوسی جگہہ جونکین
لگاوین اور جو آبلے اوٹہہ آوین اور پیپ پڑ جاوے تو
شگاف کرین اور جو مٹہا ہی تو چار دوائیون کا پلٹس باندہین

ارٹیکیریا یعنی پتی

ارٹیکیریا یعنی پتی دفعۃً بدن پر پہنسیان موٹی یا
بیضاوی شکل کنارے سرخ بیچمین سفیدی نکل
آتی ہین سبب اوسکا غذا آرد بادیا بادام تلخ اور
عورتون کو فتور رحم سے علاج قے کرا دین
جلاب دین اور میدہ پہنسیون پر چہڑ کین یا چار ماشہ
نوشادر تین رتی نیلہ تہوتہہ آدہ سیر گلاب
مین ملا کر لگاوین ـ

آتشک یعنی

اسکی کئی قسم ہین مرض متعدی ہے مریض کی مواد
لگ جانے سے چند روز مین گوشت کہ حشفہ کے

بیان حمیات

علاج مطبوخ ہلیلہ یا ماء الجبن یا آب شاہترہ

سبز مروق دین اگر بالسلیق سے خون لین ورا ستعمال

چوب چینی اور عشبہ او رمعجونات اور سفوفات کہ

قرابادینات مین اس مرض کیواسطے مندرج ہین

عمل مین لاوین ۔

جاورسیہ مادہ حار سے بثورات مثل نملہ کے

عارض ہوتے ہین علاج نملہ کا کرین ۔

جرب وحکہ مادہ دموی او رصفراوی سے بثور صغار

بیان حمیات

آگے لگتا ہے اوسمین زخم ہوجاتا ہے چھوٹی چھوٹی
دانے ہوکر زخم سے پیپ زرد نکلتی ہے علاج زخم
کو چاندی کی یا گندہک یا شورہ کے تیزآب سی جلادین
اور تیل لگاکر السی اور سیدی مساوی کی ٹپی پکاکر لگائین
کہ رافع درد ہے اور نیم چھٹانک روغن بیدانجیر دین
اور بعد دو تین دن کی یہ مرہم لگائین افیون ۲ رتی
نیلہ تھوتہ ۱ رتی سفید مرہم آدہی چھٹانک سبکو ملاکر
زخم پر رکھین اور قضیب کو لٹکا رہنے دین جو اس سے
تخفیف نہو چہ ہفتہ تک دوسری درجہ کی علامات ظاہر
آتی ہین دوسرا درجہ اور علامتین اوسکی یہ ہین زخم کے
کنارے بہت اونچے اور سخت ہوتے ہین اور درد
رہتا ہے مواد نہین نکلتا اور تمام بدن پر پھنسیان
خصوص پیشانی گردن نیچے چھاتی کے اوپر بغل اور
بن ران مین نکل آتی ہین گلیمین ورم اور زرد لوز تین
کی گلٹیان سوج جاتی ہین جونک لگائین اور غسل
پانی گرم سے کرین کہ پھنسیان باہر آجائین اور درصورت
قبض کے روغن بیدانجیر دین اور دو رتی مدار کا سفوف
ایک دن مین کہلائین اور علاج جو قسم اول مین گذرا
کرین قسم تیسری کی علامات اسکی زخم مین ابتدائی مین
مواد جمکر سخت مثل کوڑی یا مٹر کے دانے کی ہوجاتا ہے
اسکا علاج مثل قسم دوم کے ہے چوتھی قسم کی
علامات جسکو انگریزی مین فاجیڈ نیک اسیں یعنی

بیان حمیات

عارض ہوتے ہین علاج نار فارسی کا کرین اور ضمادات
اور اطلیات جو قرابادینات مین جو اس مرض کے
واسطے مندرج ہین عمل مین لاوین خون یا علق
سے لین حسب ضرورت تنقیہ منضج اور مسہل بارد
سے عمل مین لاوین

سعفہ

سعفہ مادہ خبیث سوداوی سے مثل
خشک ریشہ برنگ سفید سر پر چھا تا ہی علاج

بیان حمیات

سڑا ہوا گھاؤ کہتے ہین اسمین تپ لاحق ہوکر جلد
زخم ہو جاتے ہین اور اوسمین سے پیپ بکثرت
نکلتی ہے اور سنورشس جلد اور قضیب مین ہوکر
خون بہی جاری ہو جاتا ہے آخر کو تپ مطبقہ مین
گرفتار ہوکر مرجاتا ہے علاج گندہک یا شورہ کے
تیزاب سے جلا کر پلٹے اور مرہم مذکورہ بالا لگاوین
اور ادویہ مصفی خون استعمال کرین۔

اسکیبیز یعنی خارشس اکثر انگشت دست اور
پاون کی جڑ اور کلائی اور تمام جسم مین سوائے
چہرہ کے بثورات یا خارشس نکل آتی ہین اسباب
اس مرض کا خرد خرد کیڑے ایک طرحکے اندر جلد کے
پیدا آتے ہین باخارشس اور پکجاتے ہین غلیظ اور
کثیف رہنے اور گرمی شدید کی سبب سے علاج
گندہک کا مرہم مفید ہے ص گندہک ایک اونس
سلیفٹ آف کاپر ۳۲ گرین سفید مرہم ۱ اونس
سبکو ملا کر لگاوین اور سنپر لوشن بہی لگانا مفید ہے
اور مسہل کرین اور یہ مرض متعدی ہے

چھوٹے چھوٹے دانے سوزان نکل آتی ہین باخارشس
سخت خون بہی نکل آتا ہے آخر پیپ ہوکر کھرنڈ
ہو جاتا ہے سبب اوسکا دہوپ مین پہرنا غذا اشد
کہانا ہضم معدہ اور جگر مین قصور آنا علاج۔
جلب اور کشتہ سیماب کا جلاب دین اور

	بیان حمیات
	فصد سر رو یا حجامت کرین اور روغن بنفشہ ناک مین ٹپکائین سبوس گندم اور برگ چقندر اور سرکہ پانی مین پکا کر سر پر لگائین ۔
واخس	واخس - مادہ حار سے بن ناخن مین بشدت اور بضربان درد ہوتا ہے تنقیہ خلط حاد کا کرین اور انگلی بیچ پانی سرد کی رکہین یا بازو سرد سرکہ کی ساتہ طلا کرین ۔
ورم بلغمی	ورم بلغمی - منتفخ اور رخو ظاہر آتا ہے تحلیل رطوبات کی کرین اور خاکستر چوب انجیر اور بلوط پانی مین تر کر کی اور اسفنج یا پارچہ کتان بہگو کر موضع ورم پر رکہین اور روغن گل سرکہ اور نمک سفید کا بہی ضماد مفید ہی اور جو ورم با درد شدید ہو قیروطی روغن زیت اور شراب انگوری کی مفید ہے ۔
تہبج	تہبج - رطوبات بالا اور بلغمی سے انتفاخ ظاہر آتا ہے مرعفص صبر واقاقیا سعد رشیاف یا میشا زعفران باضافہ سرکہ کے طلا کرین ۔
سلعہ غدد	سلعہ غدد و ثالیل یعنی مسا مادہ بلغمی اور سوداوی سے ظہور انکا ہوتا ہے اور وہی مجبر ہے

	بیان حمیات
	نصف رتی کنین دو رتی ریوند چینی یا ٤ رتی پارہ اور کہریا مٹی ملا کر صبح اور شام کہلایا کرین اور فساد معدہ مین جلاب کا نمک دو رتی سفوف مدار کے ساتہ کہلاوین ۔
واخس	واخس - یہ مرض جو کتب زیر نظر ہین اومین نظر نہین پڑا ۔
انا سارکا	جمع ہونی مائیت شے پوست بدن مین ورم شروع ہو کر تمام جسم مین پہیل جاتا ہے دبانی سے دب جاتا ہی جیسے پاؤن پر سبب اوسکا مرض کلیہ اور جگر کا ہوتا ہی یا سردی کا علاج سبب کے موافق کرین ۔
اسپینا بیفڈا	یہ مرض پیدائش سے ہوتا ہے گردن یا پشت یا کمر کی فقرات پر ایک گوٹھری ظاہر آتی ہے کہین چھوٹی کہین بڑی اور فقرات پر جہان کہ نکلتی ہے حس و حرکت مثانہ کی اکثر جاتی رہتی ہے ایک گدی کپڑی کی باندہین کہ وہ جذب ہو جاتے اگر جذب نہو تو علاج نہین یہ مرض مقابل

علاج سلعہ کا دستکاری اور غدد اور ثالیل کا مثل اورام بلغمی اور سوداوی کی ہے نرم کرکے دستکاری کرین۔

خنازیر خنازیر۔ سبب اوسکا مادۂ سوداوی ورم صلب اور کوچک ہوتا ہے اغذیۂ غلیظ اور ترش سے پرہیز کرین حب افتیمون سے تنقیہ اور قے کراوین پہلی پیہ بط اور مرغ خانگی کا طلا کرین بعد اوسکے مرہم داخلیون اور معجون نجاح عمل مین لاوین۔

اورام سوداوی اورام سوداوی ازانجملہ ایک اونمین سی سرطان ہے کہ بموضع متخلخل ذکور کو جیسے خصیتین قضیب اور حوالی حلق اور نسوان کو بیچ پستان اور رحم کے علاج ایسی کوشش کرین جسقدر کہ برآمد ہوا ہو زیادہ نہونی پاوے تنقیہ سوداکا ماء الجبن کے ساتھ بہتر ہے حکاگۂ سرب سنگ اسیا کشنیز اور کاسنی کے پانی مین ملاکر لیپ کرین اور شیرۂ کاہو اور خرفہ اور لعاب اسپغول کا بہی لیپ مفید ہے اور جو ریش ہو جاوی تو خرفہ کتان سبز کو کے پانی مین ترکر کے پیوستہ اوسکی اوپر رکھین غذا کشک آب روغن بادام اسفاناخ ماہی تازہ

جذام جذام۔ مادۂ سوداوی سے جیسے کہ سرطان جذام ایک عضو کا ہے ویسے ہی جذام سرطان تمام بدن کا اسباب فاعلی اس علت کے حرارت یبوست جگر اور جملہ بدن کے ہی اور اسباب مادہ استعمال اغذیۂ سوداوی

سلعہ کے نہین ہے اور مرض بہی خلقی ہے اگرچہ مقابل سلعہ کے لکھا گیا ہے مگر مطابق سلعہ کی نہین ہی

نیز خنازیر بیوبو یعنی خنازیر جسکو بد کہتے ہین اکثر بعد اندمال زخم آتشک کے کہ بر بعض کثرت سواری کی اور شراب نوشی کی اور کوئی مشقت قوی کری علاج جونک لگاوین پلٹس باندہین جب پیپ پڑ جاے تو ترچہے شگاف سے چیر ڈالین۔

قسم اول جذام لیپرا یعنی جذام یہ مرض ہند مین اکثر ہوتا ہی قسم اول کو اکٹیو بر کیولر کہتے ہین عجیب طرح کا ضعف اور سستی لاحق ہوتی ہے کبہی بخار نرم کہ کوئی علامات ظاہر نہین ہوتی ہو جاتا ہی سرخ سیاہی مائل داغ جلد پر ظاہر آتی ہین صاف چکنی درخشان

بیان حمیات

علامات ہیئت اعضا اور رنگ کی فاسد ہوجاتی ہی سوا اسکے
اسمرض کو داء الاسد بہی کہتی ہین تشنج بیچ بدن کی عارض
ہوتا ہے اعضا شکل اپنی سے متغیر ہوجاتی ہین اور کبہی
غلبہ خشکی سے اعضا پہٹ جاتی ہین عیاذاً باللہ منہا علاج
امتلاء خون مین فصد کرین اور جو امتلا نہ دیکہین تین
اور جسجگہہ کہ قلت خون کی منظور ہو رگ پیشانی اور بینی
کہولین تو سکنجبین اور تخم ترب اور شبت اور نہ
نمک سے کراوین تنقیہ حب ایارج لوغاذیہ اور مطبوخ
افتیمون ہمراہ ماء الجبن کے دین اور روغنہای معتدل
اور شیر زنان اور نہ سے تر ہین کرین اور غذا
نان جو اور ماہی تازہ اور بیع صورت تسکین کے

بیان حمیات

اور داغون کی جگہہ حس زائل ہوجاتی ہے اور کہین ورم
بہی ہوتا ہے عرصتہ قلیل مین رنگ بہی سرخ ہو
ہوجاتا ہے اور اوبہار سخت مختلف بقدر نخود یا بیضہ
کبوتر دکہائی دیتے ہین ناک اور کان اور منہ اور حلق
اور پاؤن مین اور یہی حالت مدت قائم رہتی ہے
اور سوزش ہوکر پیپ بدبو خارج ہوتی ہی اور
ہاتہ پاؤن کی انگلیان گر پڑتی ہین اور ناک کی ہڈی
بہی بیٹہہ جاتی ہے قسم دوم انیس ہٹیک اول
آبلہ ہای کلان اوپر بدن کے ہوکر ظاہر زائل ہوجاتی
ہین اور وہ جگہہ سفید یا بہوری ہوجاتی ہی اور آبلے
اول ہاتہ پاؤن چہرے پر اور اخیر کو تمام دہڑ مین
پہیلجاتے ہین اور بال گر پڑتے ہین حس جاتی رہتی ہے
ابتدا مین ورم نہین ہوتا وقت تزاید مین انگشت دست
و پا سوجکر زخم کر جاتی ہین اور گر پڑتی ہین اکثر گلے مین
بہی زخم ہوجاتا ہے جس سے آواز بیٹہہ جاتی ہی اور
بعد چند برس کی مریض مرض پیچش مین مبتلا ہوکر جان
بحق ہوتا ہے سبب اس مرض کا خون فاسد علاج
پہولرز سلوشن اور عشبہ اور آیوڈائیڈ اف ٹپاسیم
مفید ہے اور چال مگری کا تیل کہلانا اور زخم پر لگانا
بہی اور یہ نسخہ ص سنکیا ایک گرین مدار کی جڑ کا
سفوف سیاہ مرچ رب چراپتہ جنیتانہ ۱۲ گرین ملا کر
۱۲ گولیان بناوین ایک گولی صبح اور ایک شام

	بیان حمیات
	شراب رقیق معتدل مقدار مفید ہے اور کہنہ مضر
ضربہ و سقطہ	ضربہ اوسکو کہتے ہین کہ لکڑی یا کسی چیز سے جیسے تازیانہ وغیرہ سے مارین سقطہ وہ ہے کہ خود کہین سے گر پڑے علامات ظاہر ہوتے ہین جسجگہہ تازیانہ مارا ہو پوست گوسفند تازہ اوپر اوسکے رکہین دوسرے روز اٹہالین اور جو اشتداد ورم اور تپ کا ہو عرق گاوزبان شربت سیب دین یا پارچہ کتان پانی سرد اور گلاب مین تر کرکے موضع پر رکہین اور مرہم سفیداج ملین اور ضربہ اور سقطہ مین حسب ضروریات فصد بجانب مخالف یا حجامت کرین اگر صدمہ سر پر ہو بعد فصد سرکہ اور گلاب اور روغن گل ملین اگر بجای ماءوف کی تفرق اتصال اور نزوف الدم نہو مغاث گل ارمنی اقاقیا برگ سرو صبر ماش مقشر کوٹ پیسکر ضماد کرین یا برگ آش گلنار پوست انار سرکہ اور گلاب مین جوش دیکر صاف کرکے قدرے مشک اور عود ملا کر طلا کرین اور روغن دیودار بہی سفید اور ریوند چینی اور مجبیہ ملین مختوم ہمراہ آب نخود اور زردۂ بیضہ نیمبرشت عدس دین غذا گوشت کی ندین مگر درحالت ضعف شوربای چوجہ مرغ اور جسجگہہ کہ تپ ہو دال مونگ عدس دین
جراحت و قرحہ	جراحت اور قرحہ شمشیر اور کارد اور چوب سے جس سے ہو ظاہر ہوتا ہے اگر ورم ہو اول علاج ورم کا کرین بعد اسکے تدبیر جراحت کی اکثر بعد تنقیہ کے

بیان حمیات
غذا کے ہمراہ دین سنکہیا خلو معدہ مین مضر ہے

بیان حمیات

مزاج عضو اعتدال پر آجاتا ہے اور واسطے صاف کرنے زخم اور اخراج ریم کے مثل شیح وغیرہ ادویہ بہتر ہین اور جسوقت زخم صاف ہو ادویہ مندملہ جیسے سفیدہ زیادہ تیز کم جیسے نیلہ تھوتھہ یہ تمام عمل مین لاوین اور بیچ جراحت تازہ کے لب زخم کو ملاکر پارچہ کتان سے محکم باندہین اور آب سے تر رکھین تین روز کے بعد کھولین اور پھر باندہین کہ پیوستگی محکم ہوجای اور جو زخم مین غار ہو تو ذرور ادویہ مندملہ کا سفید ہوتا ہے اور اگر گرد زخم کے سبزی یا سیاہی ہو محجمہ یا شرط رکھین کہ مادہ فاسد باہر نکلجاے اسفنج خشک رکھین اور ادویہ خشک مندملہ جیسے انزروت بزراوند دحرج دم الاخوین اور اسکے مانند۔

کسر اور خلا — کسر اور خلا۔ کسر ٹوٹنا ہڈی کسی عضو کا اور خلا خارج ہونا مفصل کا اپنی جگہہ سے نہ کہ باہر آنا اوسکا علاج کسر استخوان کا دو صورت پر ہے ایک کھینچنا تاکہ استخوان برابر آجای دوسری باندہنا پس استخوان برابر کرکر بطرق معروف باندہین اور تین دن نکھولین جسجگہہ

بیان حمیات

فرکچر یعنی کسر استخوان — فرکچر۔ یہ دو قسم ہے اول سنپل فقط ہڈی کا ٹوٹ جانا سواے زخم عضلات وغیرہ اگر تازہ ہو فوراً درست کرکر استحکم بلندہ دین اور جو دیر ہوگئی ہو اور الحاق ورم کا بھی ہو اسپلنٹ کہ لکڑی چمڑی وغیرہ سے طیار کرتے ہین اور سی لگامین دوسری کمپونڈ یعنی مرکب جسمین عضلات وغیرہ مجروح ہون اور ہڈیان بھی ریزہ ریزہ ہوگئی ہون اونکو برابر کرکر اور اسپابن اور گرم پانی سے دہو کر اسپلنٹ لگاوین۔

ڈسلوکیشن یعنی خلا — ڈسلوکیشن یعنی خلا جبکہ ہڈی جوڑ سے نیچے آجاتی ہے عضو دراز اور جو اوپر کو جاوے تو چھوٹا

بیان حمیات

کہ درد شدید اور خارش ہو پانی گرم ڈالین اور
اکیا عث کی معدہ پھر عصابہ کو بیچ گلاب اور روغن گل اور سرکہ بھگے
ترکر کے کہین اور بیچ دوئی یعنی حرکت پانچ جوڑ کی کہ اوسکو موچ
کہتے ہین جو ورم ہو اوسکا دفعہ کرین اور جو کہ خلا
کیا ہے اوسکو اپنی جگہہ لاوین اور ازالہ ورم کرین

سموم مشروبہ و ملذوعہ

علاج سموم مشروبہ و ملذوعہ جاننا چاہیے
جبتلک کہ اثر سم مشروبہ اور ملذوعہ کا قلب تک نہین پہنچتا ہو
باعث ہلاکت کا نہین ہوتا اس صورت مین رعایت
قلب کی ضرور ہے کہ منبع روح حیوانی کا ہے مخفی نہ رہے
کہ تاثیر سموم یا ازروے افراط حرارت محرقہ متعفنہ کے
ہوتی ہے یا بعلت برودت اور یبوست مفرط کہ مانع
حرکت روح حیوانی اور بند کرنی راہون اوسکی ہوتی
ہی یا باعث اقتضاے صور نوعیہ کہ مضاد روح حیوانی
کی ہے وہ غایت درجہ سمومیت کا ہے تدبیر اشیای
قویہ ذوالخاصیت بحسب کیفیت اور کمیت سم زیادہ
کرین اور بیچ سموم حارہ کے تبرید قلب کی ضمادات

بیان حمیات

ہوجاتا ہے غرض دونون صورت مین فساد شکل
عضو مین آجاتا ہے جبڑی کا نیچے ہوجانا منہ کہلا رہجاتا ہے
ہاتھ کے دونون انگوٹھے منہ مین ڈالکر جبڑے کے
دونون کونے کی نیچے کو دبائین ہنسلی کی ہڈی کا سر ابہر
آجاتا ہے دونون شانے پیچھی کرکر انگلی سے قائم
کردین اور آٹھ ہندسے کی شکل کی پٹی چہاتی پر باندہین
مونڈہے کا مفصل اوکہڑ جاتا ہے بالائی سر ابغل
مین معلوم ہوتا ہے مریض کو لٹاکر ایڑی اپنی
بیمار کی بغل مین دین اور دونون ہاتھ سے زور سے
کھینچین جب ہٹتا معلوم ہو چہوڑدین کہ خودبخود بیٹھہ
جائے گا۔

ذکر زہر یعنی سموم

پائی زنز یعنی سموم - زہر تین طرح کا ہوتا ہی
ایک ایری ٹنٹ سوزش اور خراش اوس سے
معدہ اور امعا مین پیدا ہوتی ہی جیسے سنکھیا دوم
نارکوٹیک جیسے افیون اور کافور کہ اثر اسکا دماغ
اور حرام مغز مین ہوکر بیہوشی اور رعشہ عارض
ہوتا ہے سوم نارکاٹیکو ایری ٹنٹ اسمین اثر
دوم قسم اول کا پایا جاتا ہے جیسے کچلہ دہتورا
میٹھا تیلیا قسم اول کے زہر کہانے مین چند لحظہ
یا گہنٹے کے بعد درد معدہ اور امعا اور حرق اور
گلی مین تشنج معلوم ہوتا ہے اور قے اور دست
جاری اور خون بول و براز سے جاری آواز

بیان حمیات

اور اطلیۂ باردہ اور عطریہ مثل گلاب اور صندل اور
کافور روغن گل اور رانند او سکے اور بیچ بارد سکے
تسخین ساتہ عطریات حارہ ضماد اً شموماً عمل مین
لاوین اور بیچ یبوست کے ترطیب مثل شیر
اور سرطان نہری کہ بالخاصیت نافع اثر سموم کا ہے
جیسے فادزہر تریاق کبیر اور نارجیل دریائی کہلاوین
اور خواب نکرنے دین اور بیچ سموم ملذوعہ کی عضو
مارو رفت کو چوسین اور محکم باندہین اور جو شخص کہ چو سے
مضمضہ شراب یا روغن گل سے یا مضغ ادویۂ تریاقیہ
مثل زراوند سے کرلے اور بجای لذع ضماد ادویہ
جذاب مثل سرگین کبوتر پودینہ وزرفت رومی و سرگین بز
اور رانند او سکی جو کہ ادویۂ جاذبہ ہون عمل مین لاوین
مثل گوگرد اور رانند او سکے اور زہر مہرہ جاذب قوی ہے
اور جو ممکن ہو تو قطع عضو یا داغ کرین اور بیچ سموم مشروبہ
کے آب گرم اور روغن گل یا روغن گاو اور مطبوخ شبت
اور نمک سے تبکرار قے کرین اور در صورت غشی
اور خفقان اور اختلاط عقل کے حقنہ کرین اور جو کہ
ادویہ تریاقیہ ہون عمل مین لاوین اور جسجگہہ کہ سموم
حارہ سے اضطراب اور التہاب اور تشنگی مفرط عارض ہو
مبردات مثل روغن بنفشہ روغن گل لعاب اسپغول و
شیر تازہ و ماء الشعیر باشکر اور قرص کافور اور آب تخ
مفید ہے اور ضماد مذکورۂ بالا اور کائی کہ اوپر پانی کے

بیان حمیات

بیٹہہ جاتی ہے نفس مشکل سے لیا جاتا ہی مقدار
اور تیزی زہر اور حالت خلو وقت اکل زہر اور
امتلاے معدہ اور زمانہ اکل کا جاذبی یا دیر اور عمر
اور قوت مریض کی دریافت کرکر معدہ سی بذریعہ
ادویۂ مقی مثل نمک رائی اپیکاکونا سلفیٹ آف
زنک وغیرہ بمقدار مقرر کہلائین اور جلد تر اسٹمک
پمپ سی ایک آلہ ہے کہ اوس سے معدہ سے
ہر چیز کو نکالسکتے ہین زہر کو نکال لین اور بعد او
گرم پانی پلا کر قے کراوین جب معدہ بخوبی صاف
ہو جاے دودہ یا آشجو بکثرت پلائین اگر سوزش
معدہ اور امعا کی معلوم ہو تو برف کا پانی عمل
مین لاوین اور بجاے درد جونک لگائین اور
پانی گرم سے سینکین اگر خون جاری نہو تو روغن
بید انجیر تہوڑا سا دودہ مین گرم کرکر پلائین در صورت
نقاہت افیون شراب مین ملا کر دین اگر
بخار ہو تو فصد کرین قسم دوم مین تیرگی چشم
دوران درد سر کان مین آواز دروغی بیہوشی
کہین فالج اور تشنج اور حالت مرگی کی سی
عارض ہوتی ہے اگر حال کہانے زہر کا معلوم
نہو تو تمیز کہانے زہر اور مرگی کی بہ مشکل ہوتی ہی
بوقت معلوم کرنے زہر کے تدبیر قسم اول کی کرین
قسم سوم بعد چند گھنٹہ کے درد سر اور قوت سامعہ

بیان حمیات

برنگ سبز جمع آتی ہی سرد کرکے قلب پر رکہین اور
سموم باردہ مین کہ علامت اوسکی علامت تخدیر اعضا اور
عرق سرد اور تشویش عقل اور تیرگی رخسار ہوتی ہے
تریاق مثرودیطوس اور تریاق کبیر اور سیر اور پیاز
جنطیانا حلتیت جدوار مین اور لخلخہ حار مثل عرق فتنہ بہار
اور جندبیدستر کرین اور در صورت درد امعا اور احتباس
بول اور براز اور خشکی دہن کہ علامت یبوست کی ہے
حقنہ سنامکی اور حلبہ بسفایج اور شیر تازہ حلتیت
مقل سکبینج شکر سرخ کا کرین ۔

علاج اور تدبیر سموم بطریق کلی گذرا اب بعض ادویہ

اسفیداج

سمیہ اور حیوانات سمیہ کا ذکر کیا جاتا ہی اسفیداج تنگی نفس
اور سرفہ فواق عفوصت حلق جیساکہ کہانی مازو سے ظاہر
آتی ہے علاج تلیین طبیعت ماء العسل سقمونیا
زراوند عصارۂ افسنتین دین اور جیانا ملون کا اور نبیذ
کہ اقسام شراب سے ہے مفید ہے

اور مردار سنگ

مردار سنگ شستہ سیماب اوسکے کہانی سے ثقل زبان اور معدہ

بیان حمیات

اور قوت باصرہ مین نقصان اور سرسام اور تشنج
بیہوشی اور قے اور اسہال عارض ہوتی ہین
بدستور علاج اخراج زہر معدہ سے اور صفائی امعا
بہ پچکاری وغیرہ سے کرین ۔

علاج اور تدبیر سموم کی کلی لکہی گئی ہی اب بیان
فادزہر مشہور زہر دن کا کیا جاتا ہی نقشۂ ذیل مین مندرج ہے

فادزہر	زہر
کاربونیٹ آف میگنیشیا کہریا مٹی کاربونیٹ آف سوڈا چونا کہار چیزین	معدنی چیزونکی تیزاب جیسے گندہک شورہ نمک وغیرہ
کہریا مٹی کاربونیٹ آف سوڈا چونا وغیرہ	نباتی اشیا کا تیزاب جیسی اولزالیک رسائی ٹرک اور ٹارٹرک وغیرہ
سرکہ و پانی تیل شراب	الکلیز اور انکا کاربونیٹ یعنی کہار

بیان حمیات

درد امعا اور زلف عسر بول عارض ہوتا ہی بعد قی کی مرضات

پیج شراب کی ملا کر دین علاج سنج کا کرین مردار سنگ ورم

زبان تنگی نفس اور تشنج عارض ہوتا ہی بعد قی کی سنبل رومی

باسرگین کبوتر دشتی ہمراہ شراب کے دین

زرنیخ	زرنیخ - سوکھہ شنگرف پیچیدگی شکم قروح امعا حادث ہوتی ہین قی کی بعد ہریرہ مسکہ اور لعابات کا استعمال کرین -
بیش	بیش - غشی عارض ہوتی ہی اور آنکھہ باہر نکلی معلوم دیتی ہین بعد قی کی دوا المسک اور مانند اوسکی دین اور شراب اور روغن گل پلائین
قرون سنبل	قرون سنبل - سرسام سیاہی زبان تقطیر خون قضیب سی بعد قی کی قدری کافور گلاب مین اور کشک آب روغن گل داخل کر کے پلائین

فرفیون - اسہال مفرط خواق سوزش احشاء

بیان حمیات

آرسینیس ایسڈ یعنی سنکہیا	ہائیڈریٹڈ سنسکوئی اکسائڈ آف آیرن ہائیڈریٹڈ اکسائڈ آف میگنیشیا کوئلی کا سفوف تیل چونی کا پانی
سلفیٹ آف ایرن یعنی ہیرا کسیس	کاربونیٹ آف سوڈا کاربونیٹ آف امونیا -
کاربونیٹ آف لیڈ یعنی سفیدہ کاشغری جوکہ سیسے سی بنتا ہے	سلفیٹ آف میگنیشیا ساتہ سرکہ و پانی کے
لائیم یعنی چونا	سرکہ ساتہ پانی کے
کروسیو سبلی میٹ یعنی رسکپور	انڈے کی سفیدی دودہ میدہ گندم ساتہ پانی کے
افیون	اسکا فاد زہر نہین ہے مگر علاج مخدر و مسکر کا کرین
نائی ٹریٹ آف سلور یعنی کشتہ چاندی جو تیزاب نمک سے بنتا ہے	نمک کا پانی
سلفیٹ آف زنک یعنی سفیدہ جست جسکو سفید توتیا بھی کہتی ہین	دودہ میگنیشیا کاربونیٹ آف سوڈا
امونیا اور اوسکا کاربونیٹ	سرکہ اور پانی

بیان حمیات

عارض ہوتی ہے بعد قے کے مسکہ اور شیر تازہ اور روغن گاؤ دیوین ۔

افیون اور جوز ماثل یعنی دہتورہ

افیون اور جوز ماثل یعنی دہتورہ ۔ خدر فواق تندی نفس گرفتگی زبان عارض ہوتی ہی اور جوز ماثل مین سرخی چشم دوار اور مستی لاحق ہوتی ہی علاج افیون بعد قے کے استعمال ماء العسل اور شیر کا کرین اور شراب کہنہ دارچینی جند بیدستر حلتیت عمل مین لاوین اور جوز ماثل بعد قی کے استعمال روغن گاؤ کا کرین

گزیدن افعی

گزیدن افعی ۔ استعمال سیر اور پیاز کا بکثرت اور آبزن اور شیر شتر تعریق بدن کا کرین رکہنا زہرۂ مرغ خانگی کا اوپر موضع لذع کے مفید ہے اور جو تدبیر کہ کلی مین بیان ہوئی عمل مین لاوین اگر مناسب وقت ہو ۔

تنتین

تنتین ۔ کلان تر اوسکا تیس درعہ خرد تر پانچ درعہ

ہوتا ہے بعد قے کے استعمال روغن گاؤ کا

بیان حمیات

زہر	فادزہر
کاورائڈ آف انٹیمونی	سیکنیشیا کاربونیٹ آف سوڈا
ہائیڈروسی اینک ایسڈ	ٹھنڈے پانی کا چہینٹا منہ پر مارنا امیونیا سنگہانا اور کہلانا
ٹارٹرا ایمٹیک	کسیلی نباتی چیزون کا خیساندہ جیسے چینیا گوند کتہہ سنکونا گرم و تیز چاے

باب ۱۰

ملدوغہ ۔ جو حیوان اونکی کاٹنے سی انسان ہلاکت اور نقصان کو پہونچتا ہے جیسے سانپ بچہو کنکہجورا زنبور شہد کی مکہی وغیرہ بیان انکا کیا جاتا ہے ۔ ازانجملہ ایک سانپ اسکی کئی قسم ہین اول کالا پہنیر دوسرا باسی ناتہہ سنگ چور کالا سانپ کرایٹ پیلا کوڑیا بہوسلا کوڑیا وغیرہ یہ تمام زہردار ہین اور چہاپو جو پکی تہر کے نیچے یا درخت پر رہتا ہی اور بسوڑیا یہ تمام زہردار اور خوفناک ہین اور ہتیں اور پنیر زردا یہ پانی مین رہتے ہین انکا چندان خوف نہین علاج جسجگہہ کاٹے اوسکو چیر کر چوسین اور سینگین یا گرم لوہے یا کوئلے سے جلاوین اور لیتی پکا کر باندہین اور اوپر اوسکے کہینچکر مضبوط پٹی باندہین کہ اثر زہر کا خون مین نہ پہونچے اور جو اثر زہر کا خون مین پہونچ جاے تو ٹہلاتے رہین اور امونیا یعنی نوسادر کا عرق

	بیان حیات
	بکثرت کرین اور حقنہ مفید ہے —
مار جہندہ	مار جہندہ - خرد تر اور باریک تر او پر درختون کے ہوتا ہے اور آدمیون پر گرتا ہی علاج افعی کا کرین جو تدبیر کلی سموم ملذوعہ مین گذری عمل مین لاوین حلتیت اور سیر اور کبریت یعنی گندہک اور نمک کا طلا کرین —
عقرب	عقرب - اسکی بہت اقسام ہین بعد تدبیر کلی کی سیر اور پیاز اور شراب کہاوین اور شربت انار پیوین اور سرکہ روغن زرد او عقرب کو پیسکر موضع پر لگانا مفید ہے
ہزار پایہ	ہزار پایہ - رسوت روغن گل مین ملاکر طلا کرین
عنکبوت	عنکبوت - ضماد تراشہ انبہ خام پانی مین پیسکر مفید ہے —
گزیدن سگ دیوانہ اور شغال دیوانہ	گزیدن سگ دیوانہ اور گرگ اور شغال دیوانہ زخم کو التیام پکڑنے ندین بلکہ فراخ تر کرین چالیس دن تک

	بیان حیات
	مقدار چار ماشہ آٹھ ماشہ شراب کے ساتھہ ملاکر پاؤ پاؤ گھنٹے کے بعد پلائین اگر فائدہ نہو تو رتی پھر سنکھیا کہلائین اگر دست آنے لگین تو علامت اچھی ہے اور پانچ ماشہ مدار کی جڑ کا سفوف مفید ہے اور پشت پر بجائے فقرات رائی کا لیپ کرین اور مریض کو ٹہلاتے رہین —
بچھو	بچھو - اسکے اقسام بہت ہین مصر اور حبش مین کالے رنگ کا بچھو ہوتا ہے جب کاٹتا ہے حس جاتی رہتی ہے اور نظر بھی —
ہزار پایہ	اسکا زہر جبڑے اور منہ مین رہتا ہے اس ملک مین اکثر چھوٹا اور مصر مین پانچ فٹ لانبا اور پانچ انچ چوڑا اور اوسکے کاٹنے سے آدمی مرجاتا ہی علاج دونون کا جسجگہہ کہ کاٹین فوراً نوسادر کا عرق اوسپر لگاوین اور مدار کی جڑ کا سفوف سرکہ مین پکاکر ضماد کرین اور جو اضطراب اور غشی عارض ہو تو بھی عرق اور شراب پلائین —
زنبور اور شہد کی مکھی	زنبور اور شہد کی مکھی - انکی زہر مین خوف نگر درد ہوتا ہے نوسادر کا عرق لگاوین یا کلوروفارم کہ بیہوشی کی دوا ہے درد کو زائل کرتا ہے —
دیوانہ کتے گیدڑ وغیرہ کے کاٹنے کا بیان	دیوانہ کتے یا لوڑی یا گیدڑ وغیرہ جانور کی کاٹنے سے یہ مرض ہوتا ہے اسکی تین قسم ہین اول مقام زخم کی حس زائل ہوجاتی ہے درد نہین ہوتا مگر دبانے سے بھی حسی زیادہ بڑھتی جاتی ہے اور سر درد اوھر کی

بیان حمیات

ایساہی چہوڑین پہر محجمہ لگائین روزاول یادوم یاسوم

داغ دین بہت مفید ہے اور بیچ پانی گرم کے بٹہنا

اوربول کزنا مفید ہی اور جگر سگ دیوانہ اوپر موضع ملدغ کے

رکہنا اور بریان کرکر کہانا مفید ہے اور تنقیہ سوداء مطبوخ

افتیمون اور ماء الجبن ہمراہی شربت افتیمون مفید ہی اور

یہ ہی علاج شغال اور گرگ کا ہی اور ضماد آب ترہ تیزک

بیان حمیات

اور تپ دوتین گہنٹی سی دوتین دن تک رہتاہی مریض
پانی سنسے ڈرتا ہے علامت دوسری درجہ کی
مریض فوراً پانی سے ڈرتا ہے اور پانی پینے سے
تکلیف اور اجراے زال اور خوف روشنی اور
دہوپ اور آواز اور چلنے پہرنے سے کرتا ہے
علامت تیسرے درجہ کی اس درجہ مین نہایت
خوفناک بدحواس اور بے اختیار کاٹنے کو دوڑتا ہے
رال نکلتی ہے جی متلاتا ہے اور قے ہوتی ہے
چہرے کا رنگ سیاہ اور تشنج عارض ہوتا ہے
اور مریض مرجاتا ہے علاج فوراً کاٹنی کی بعد
زخم کو چوس لین اور چاندی کی گرم سیخ یا گرم لوہی سے
داغ دین اور پہسیاں زبان کی نکل آتی ہین اونکو پہوڑ
جلاکر بخور کرین کہ منہ کے آجانے سی فائدہ بہت ہی
اور زخم کی جگہہ کو کاٹ دین اور لیٹی اوسپر باندہین
اور ۱۰ رتی دوورس پوڈر یعنی مرکب سفوف ایپکاکوانا
یا مدار کی جڑ کا سفوف ایک چہٹانک چانولون کے
پیچہہ مین ملاکر پچکاری کرین اور گردن پر سینگی یا جونک
لگاکر پانچ چہٹانک خون لین اور جو علامات سخت
ظاہر ہون تو چرس بمقدار آدہی آدہی رتی کے بار بار
کہلائین اگر نہ کہائے تو پیچہہ مین ملاکر پچکاری کرین
آب نیمگرم مین مریض کو بٹہائین کہ گلی تک آجاے
اوسوقت تک کہ خود بخود مریض وہ پانی پینے لگے

بیان حمیات

اور آب چقندر اور بول انسان اور خاکستر چوب انگور سرکہ مین ملاکر لگائین جاذبہ قوی ہے ۔

فربہی مفرط — فربہی مفرط۔ استعمال اشیاے تلخ اور شور و حار مثل سرکہ و نان خشک آرد جو خردل کرویہ و سیر و تقلیل غذا و خواب بستر خشک پر اور آب گوگرد اور دیگر معادن سے غسل اور وہ پانی کہ جسمین نمک اور پھٹکری جوش کی ہوئی ہو کرین

لاغری — لاغری۔ جو کچھ بیچ فربہی کے گذرا بر خلاف اوسکی عمل کرے غذا شیرین مثل حلواجات اور شیر آب گوشت مرغن دیگر اغذیہ مقویہ اور خواب بستر نرم پر کرین ۔

داء الثعلب اور حیہ — داء الثعلب اور حیہ بلغم اور صفرا اور خون ہے کہ احتراق پاکر ردی ہوگئی ہون اوس سے موے سر و ریش گر پڑتی ہین احتراق خون مین حمرت لون عظیم و سرعت نبض غلظ قارورہ اور احتراق بلغم مین غلبہ بلغم کا گواہی دیتا ہے اور بیچ فساد صفرا کی زردی رنگ موضع اور خشکی پوست اور قشر جلد پر ظاہر آتے ہین یا تلخی دہن و تشنگی ۔

کلف — کلف۔ رنگ جلد سیاہ ہوجاتا ہے اور آثار کمودت اور سرخی کی بھی ظاہر آتی ہین اور نمش قطع مستدیر سیاہ مائل بسرخی بدن پر ظاہر آجاتے ہین اکثر اوپر روے کے تنقیہ منضج اور مسہل بارد سے اور فصد اور حجامت کرین اور ادویہ مجلی ملے ۔

بیان حمیات

اور جانور جیسے بلی بومڑی بھیڑیا گیدڑ شیر لگڑ بگڑ اگر انکی کاٹنے سے فقط زخم ہو تو علاج زخم کا کرین اور جو ہڑک ہوجاے تو علاج ہڑک کا کرین جو گذرا

بالخورہ — اکثر سر پر اور ڈاڑہی پر اور پیڑو کے شانہ پر یہ مرض عارض ہوتا ہے بال اوڑ جاتی ہین بیرنگ کہین بزرنگ سفید کہین سرخ اور کہین بال سفید ہوجاتے ہین عرق سکیو کا لگائین جب اوس سے آرام ہوجاے تو میٹھا تیلیا آٹھہ ماشہ جو تری کا تیل دو ماشہ نوشادر ایک ماشہ ایک چھٹانک گلاب مین ملاکر صبح و شام لگایا کرین ۔

بیان حمیات

بادشنام

بادشنام - احتراق خون سے مثل جذام سرخی اوپر منہ اور اطراف کی اکثر زمستان مین ظاہر آتی ہے تنقیہ خاص اور عام مطبوخ ہلیلہ اور افتیمون اور مسہل حار سے اخراج سودا کا کرین اور تخم ترب روناس شیطرج تخم حنظل اذریون خردل سقمونیا کوہی انمین سے سرکہ مین ملا کر طلا کرین -

قوبا یعنی داد

قوبا - یعنی داد - ایک خشونت با سرخی کبھی با خارش کبھی بے خارش اور کہین برنگ سیاہ مثل دائرہ کے اور درشت کبھی جلد زائل ہو جاتی ہے اور کہین مزمن ہو کر پوست مثل فلوس ماہی کے جھڑتی ہین اور کبھی زرد آب نکلنے لگتا ہے یہ سب مراتب حسب حدت اور خباثت اور لطافت مادہ کے ظاہر آتے ہین رنگ سرخ کہ غلیظ ہووے جلد علاج قبول کرتا ہے

بیان حمیات

پرپیورا

پرپیورا دو قسم ہے ایک پرپیورا اسیمپلکس بعد خفیف اضطراب اور درد سر کے چہوٹے چہوٹے گول سرخ داغ جسم خصوص زانون اور پاؤن پر چند روز کے بعد آہستہ آہستہ مرجہا جاتے ہین اور قائم مقام اوسکے بنے نکلتے ہین مدت اس مرض کی چار ہفتے کہین کمتی بڑہتی اسباب بخوبی تحقیق نہین ہوا اگر خون فاسد علاج ادویہ اغذیہ مقویہ ملینہ سے کرین قسم دوسری پرپیورا ہمور اجیکا نقاہت درد کمر اعضا شکنی ہوکر آبلہ ہاے خونی باندازہ اغنہاے کلان جسم پر ظاہر آتے ہین ناک سے خون جاری مسوڑون مین ورم ساقین کا گوشت سخت تواتر بعض اسباب سکونت جگہہ مرطوب غلیظ اور کثیف رہنا غذا نباتی بدون ترشی کے کہانا علاج واسطے دفع نقاہت کے ادویہ حار مقوی لطیف غذا کہلائین اور عرق لیمو ایک چمچہ تین چار دفعہ دن مین پلائین اور غذا آلو کہلائین

ہرپیز یعنی داد

ہرپیز یعنی داد - دانہاے خرد مثل جاورس برنگ سرخ مجتمع جنمین پانی سا ہوتا ہے جلد پر ظاہر آتے ہین اور پانی لزج نکلکر خشک ریشہ یعنی کہرنڈ ہو جاتا ہے اور کبھی اعصاب مین

بیان حمیات

اور سیاہ اور سطبر بدبو۔ علاج ۔ خفیف کا روغن گندم
یا چرک دندان روزہ دار یا آب دہن وغیرہ اطلیات
کہ قرابادینات مین مندرج ہین عمل مین لاوین اور جو جثبات
مادہ کی زیادہ پاوین تو تنقیہ عام فصد اور مسہل اور خاص
جونک اور حجامت سے کرین

بہق

بہق ۔ مادہ سوداسے سفیدی سی اوپر بدن
کی ظاہر آتی ہے جسوقت ملے مثل سبوس کے
جلد پر سی اوترتی ہین تنقیہ بدن کا کرین برگ ماذریون
پلپل ولو و سرکہ مین پکا کر یا نطرون اور سبوس گلاب
حل کر کے طلا کرین اگر آبلہ اوٹھہ آوے اوسکو سگا [illegible]
دین کہ پانی نکل جاوے بیخ چوب انجیر سرکہ مین گہس کر

بیان حمیات

درد ہوتا ہے علاج تنقیہ بدن کا کرین اور جابجا ماؤف
کو پوست کے پانی سے سینکین اور عرق ادویہ کہار کا
لگاوین اور شراب سے مانع آوین ۔

سوم ارسس یعنی نمکی خارش [illegible]

داغ سفید باریک خشک کہین چہوٹی کہین
بڑے نیچے کی جلد پر سرخ اور باخارش اکثر شم
شانہ آنکہہ ہتیلیون فوطون پر اور عورتون کو
اندام نہانی پر نکل آتے ہین اسباب اشیاے
نمکین اور تیز اور کہانے غذا سے کہ شوریت
رکہتی ہو اور مرض نقرس اور کمی خون سے
ہوتے ہین علاج ابتدا مین ڈیرہ رتی پارہ
کی گولیان ہر رات کو دیکر فجر کو چار چار ماشہ جلاب
کا نمک اور عرق لیمو ملا کر پلایا کرین اوسکے بعد
سنکہیا کی گولیان ایک گولی تین دفعہ کسی غذا
کے ساتہ کہلایا کرین اور حالت بدہضمی مین جوا کہار
۴ ماشہ عرق لیمو ایک تولہ تخم خوبانی ۶ عدد
سبکو چہٹانک پانی مین پکائین اور عرق لیمو کا
اضافہ کر کے ہمراہی آدہی رتی رُب خراسانی
اجواین کے تین دفعہ دن مین دین اور جلد از غنی
پر سوزش ہو ۲۰ عدد بادام گلاب مین پیسکر ۶ رتی نوسادر
اور ۶ رتی رسکپور آدہی چہٹانک شراب دین ۔

بیان حمیات

لگاوین اور جو کہ اطلیات اور ضمادات قرابادینیات مین لکہے ہین عمل مین لاوین —

برص — برص - علاج بہق کا کرین اور جو نسخہ جات خاص اس مرض کے لیے قرابادینیات مین ہین عمل مین لاوین —

بوی عرق — بوی عرق بعد تنقیہ بدن کے ہلیون اور سرشف کا ضماد عمل مین لاوین اور زرد آلو اور شراب ریحانی بوی بدعرق سے دور کرتی ہے —

قمل — قمل تنقیہ بدن کرین اور طبیخ حقندر اور پودینہ کوہی اور برگ سرو سے بدن کو دہووین اور زہرۂ بز اور خرملین اور آب نمک سے بہی غسل کرنا مفید ہے —

بیان حمیات

لیپرا یعنی برص — لیپرا - داغ سفید اوپر بدن کے ہوجاتی ہین بی خارش اور زخم پاپسٹر آبلہ انگیز لگاوین پہر مرہم گنبریک یا سوپ لنی منٹ کہ سابن کا مرکب اور کہانی کو مدار کا سفوف ۲ رتی اور آٹہوان حصہ رتی کا سنکہیا ملاکر دن مین دو دفعہ کہلائین —

پیڈیکیولس یعنی جوئین — پیڈیکیولس کارپورس - یہ جوئین برنگ سفید بدن سے پیدا ہوتی ہین جب کاٹتی ہین تو کہجلی ہوتی ہے دوسری قسم کیپولس کیپیٹس برنگ سیاہ قسم اول سے کوچک او نسے اکثر مرض سعفہ کا پیدا ہوتا ہے قسم تیسری پیڈی کیولس پیوبس ٹریوکی بالون مین جسکو پشم کہتے ہین پیدا ہوتے ہین علاج تینون قسم کا - ڈیڑہ رتی رسکپور آٹہہ ماشہ شراب قدری سرکہ ملاکر ملین —

التماس

مین نے ترتیب اس کتاب کی بترتیب متقدمین بموجب اعضا کے بیان امراض کا کیا ہے سر سے پانؤن تک اور متاخرین کی ترتیب بموجب اسباب بیگانہ کہ اوسمین اعضا کی ترتیب نہین ناظرین کو تطبیق امراض کیواسطے تردد لاحق ہوتا اسواسطے مین نے حوالہ کتاب مین دیا ہے کہ واسطے تطبیق کے نمبر ہر مرض کا بموجب فہرست اقسام اسباب کی پر کردیا گیا ہے مگر کاتب مسودہ نے اوسکا لحاظ نہین رکہا اسواسطے طبع بہی نہین ہوا یہ دو ورقی مین نام مرض متقدمین اور متاخرین اور صفحہ اور نمبر اور اقسام لکہہ دیئے جاتے ہین کہ ناظرین کو تردد نہو فقط وہو ہذا

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
امراض راس					
ہیڈ ایک	صداع یعنی دردسر	۵	۲۵۶	۳	۱
ہیری اکنٹ خارجی	صداع بارد				
	سانوج خارجی		۲۵۷	رر	رر
سکبولر خارجی			۲۵۸	رر	رر
پنوار لجیک خارجی	بارد سانوج صداع		۲۵۸	رر	رر
کنجیٹو داخلی	صداع دموی		۲۵۸	رر	رر
وسپٹیک داخلی	صداع صفراوی		۲۵۹	رر	رر
	داخلی				
ارگنک ہیڈایک			۲۶۰	رر	رر
داخلی					
ہمی کریمنیا	شقیقہ	۱۴	۲۶۳	رر	رر
ٹک ڈلرو	صداع شرکی	۱۳	۲۶۳	رر	رر
ڈیلیریم ٹیرمینس	صداع خماری	۸	۲۶۴	رر	رر
فری نائٹس	ماشرا	۱	۲۶۵	رر	رر
کٹیا پسی	تشخوص جمود	۲۶	۲۶۸	رر	رر

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
ڈیمینیا	حمق اور رعونت		۲۶۱	۳	۱
مینین جائٹس	قرانیطس	۲	۲۶۲	رر	رر
اوڈیومینیا	عشق		۲۶۹	رر	رر
ایمینیا	لیثرغس		۲۶۲	رر	رر
می لنگولیا	مالیخولیا	۷	۲۷۳	رر	رر
مونومیٹنیا	مانیا	۶	۲۷۴	رر	رر
ای پی لیپسی	صرع یعنی مرگی	۲۵	۲۷۶	رر	رر
کٹیا لپسی	قسم فالج	۲۶	۲۷۷	رر	رر
اپوپلکسی	سکتہ	۳	۲۷۹	رر	رر
پیرالسس	نام جنس قسم فالج		۲۸۳	رر	رر
ہمی پلجیا	فالج نصف طولانی بدن	۱۸	۲۸۴	رر	رر
فیشل پرالیسس	لقوہ	۱۹	۲۸۶	رر	رر
ای لنس ٹہیسیا فیشا	رر	۴۴	۲۸۷	رر	رر
پیرا لینس	رعشہ	۲۲	۲۸۸	۳	۱
ایجی ٹہنس					

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
مرمر ٹیوری الیس		۳۰	۲۸۸	رر	۱
جنرل پیرالسس		۱۷	۲۸۹	رر	رر
ای ٹنس ٹہیسیا	خدر	۴۳	۲۸۹	رر	رر
ٹیٹنس	کزاز	۲۹	۲۹۰	رر	رر
امراض چشم					
گرانیولر کنجن ٹوا	جرب	۴۴	۲۹۷	۱	۱
کنجنکٹیوائیس	تکدر	۴۵	۲۹۸	رر	رر
کٹارل افتھلمیا	وردینج	۴۶	۲۹۹	رر	رر
سرونٹ افتھلمیا	رمد	۴۷	۳۰۰	رر	رر
افتھلمیا ٹرومس	رمد	۴۸	۳۰۲	رر	رر
سکلی رومائٹس	سبل رطب ویابس	۴۹	۳۰۳	رر	رر
کٹارومیٹک افتھلمیا	سبل چشم ورم	۵۰	۳۰۴	رر	رر
کارنیائیٹس	قروح ودبیلہ	۵۱	۳۰۴	۱	۱
اویاسٹی آفدی کارنیا	سرطان	۵۲	۳۰۶	رر	رر
ورو وائیٹس	انتساع ثقبۂ عنبیہ		۳۰۶	رر	رر
ارائیٹس	ورم طبقۂ عنکبوتیہ	۵۳	۳۰۷	رر	رر

نام الامراض انگریزی	نام الامراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
کیٹرکٹ یعنی موتیا بند		۵۴	۳۰۹	رر	رر
گلاکوٹا		۵۵	۳۰۹	رر	رر
بیلا اوبیا فتور سکارنیا		۵۶	۳۰۹	رر	رر
پرس بائیوپیا		۵۷	۳۱۰	رر	
اسٹی لوبیا		۵۸	۳۱۰	رر	رر
اسپرووٹرن کمی بصارت		۵۹	۳۱۱		
بلائینڈنس	نزول الماء	۶۰	۳۱۲	۱	۱
رٹنا ائٹس	زوال عین	۶۱	۳۱۳	۱	۱
ایمروسس ہیتھالوجی		۶۲	۳۱۴	رر	رر
ہمری لوبیا	جہر غشا	۶۳	۳۱۵	رر	رر
امراض گوش					
اوٹالجیا	درد گوش	۳۱	۳۱۶	۳	۱
اٹوریا	قروح الاذن	۳۲	۳۱۷	۳	۱
اٹائیٹیس اکسٹرنا	جراحت اور شقاق ورم گوش	۳۳	۳۱۸	رر	رر
اٹائیٹس انٹرنا		۳۴	۳۲۰	رر	رر
یوسٹی کین ٹیوبر	نقصان اور بطلان سمع	۲۸	۳۳۱	رر	رر
رومیٹک ڈفنس		۳۵	۳۲۲	رر	رر
گوٹی ڈفنس	بسبب نقرس کے بہرہ ہونا	۳۶	۳۲۳	رر	رر

نام الامراض انگریزی	نام الامراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
نروس ڈفنس	کری گوش	۳۷	۳۲۳	رر	رر
پروٹائیٹس		۴۰	رر	رر	رر
امراض بینی					
برانکیٹس	امراض بینی نزلہ اور زکام	۲	۳۲۴	۳	۳
ورس نیر آف	جفاف الانف	۷	۳۲۷	۱	۴
امراض زبان					
گلوسائٹیس	ورم لسان	۳	۳۲۸	۳	۴
افتھا	قلاع	۱	۳۲۹	۱	۴
اسٹیوما ٹائیٹس	گلہ فم	۱	۳۳۰	۳	۴
جن جی وائی ٹس	ورم لثہ		۳۳۵	۳	۴
ٹانسیلائٹس	ورم لہاۃ گلو وغیرہ	۳۸	۳۳۶	۱	۱
لیرنجائٹس	استرخاء حنجرہ	۱	۳۳۸	۳	۳
کیفیت حالات تنفس					
کیفیت حالات تنفس			۳۴۰		
انس کلٹیشن	حال دیکھنے کا		۳۴۴		
پال پیٹیشن یعنی بیان ہاتھ لگنے کا			۳۴۴		
مینسوریشن اور پرکشن یعنی ماپنا ٹھوکنا			۳۴۵		

نام الامراض انگریزی	نام الامراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
آسکل ٹیشن سکان لگا کر آواز سننا			۳۴۶		
سکسیشن یعنی سینہ ہلا کر آواز سننا			۳۵۰		
استھما یعنی دمہ	ربو	۳	۳۵۰	۳	۳
یفسیما یعنی ضیق النفس	ضیق النفس	۴	۳۵۲	۳	۳
برانکیئل ہائی پائی		۵	۳۵۴	رر	رر
ہوپنگ کاف		۴۲	۳۵۴	۱	۱
امراض ورم قصبۂ ریہ					
نیومونیا	ذات الریہ	۶	۳۵۸	۳	۳
ریڈیٹی ریشن			۳۵۹		
ایلوپٹی ریشن			۳۶۰		
گنگرین آف دی لنگس	نفث المدہ	۷	۳۶۲	۳	۳
کروپ		۴۱	۳۶۲	۱	۱
ہٹائی سس	سل	۳	۳۶۳	۲	۲
پلمونیلس					
ہیماپٹیس	نفث الدم	۴	۳۶۸	۲	۲
امپائیما	احتقان	۹	۳۷۰	۳	۳
ہائیڈرو تھوریکس	جمود الصدر	۱۰	۳۷۱	۳	۳
پلیورائٹیس	ذات الجنب	۸	۳۷۲	۳	۳
نیومو تھوریکس		۱۱	۳۷۴	۳	۳
قلب کے امراض					
ای اورٹانک وانور		۱۳	۳۷۵	۳	۲

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
اری کیولو			۳۷۵		
ڈنڈی کیولر					
ای ارنگ وانور			۳۷۶		
ہسٹیرل وانور					
پلمونیری			۳۷۷		
ٹرائی کسپیڈ			۳۷۷		
اورزم آفذی			۳۷۸		
ای ارٹا					
فاتیبرن			۳۷۹		
ایٹروفی آفذی ہارٹ	جذب القلب	۱۱	۳۸۵	۳	۲
ہائیڈروپیری کارڈیم	احتواے رطوبات	۷	۳۸۶	۳	۲
ڈائی لٹیسس آفذی ہارٹ		۱۲	۳۸۷	۳	۲
ہای پرٹروفی آفذی ہارٹ	تقذف القلب	۱۰	۳۸۷	۳	۲
نیورالجیا آفذی ہارٹ	تقشر القلب	۴	۳۸۹	۳	۲
انجائنا پکٹورس		۳	۳۸۹	،،	،،
انڈوکارڈائی ٹس	ورم اذن القلب	۸	۳۹۰	۳	۲
کرانک پری کارڈائی ٹس			۳۹۱		
سنکوپی	غشی	۲	۳۹۱	۳	۲
پیلی ٹیشن یعنی دل کا دھڑکنا		۱	۳۹۲	،،	،،
امراض معدہ ومری					
یوسوفی جائٹس	ورم مری		۳۹۴	۳	۴

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
پاروسس	سوء المزاج بارد رطب حاد		،،	،،	،،
ٹمپینائٹس	نفخہ		۵۵	،،	،،
ڈس پیپسیا	فساد شہوت طعام		۳۹۶	،،	،،
کالرا	ہیضہ	۲۷	۳۹۹	۱	۱
کانسٹی پیشن قبض شکم			۳۹۹	۳	۴
گیسٹرالجیا	وجع معدہ		۴۰۱	،،	،،
گیسٹرائٹس	ورم معدہ		۴۰۳	،،	،،
پرفوریشن آفذی اسٹمک	دبیلہ معدہ	۱۱	۴۰۷	،،	،،
کینسر آفذی اسٹمک	قروح وبثور معدہ		۴۰۶	۳	۴
ہیمی ٹمیسن	قی الدم		۴۰۸	،،	،،
امراض کبد					
پیری ہیپٹائٹس	کیفیت کبد		۴۱۱	۲	۴
کلارپس	سوء القنیہ		۴۱۸		
ایسائٹس	استسقا	۲۱	۴۱۸	۳	۴
سیروسس	ورم عضلات جگر		۴۲۰	،،	،،
آبسس آفذی لیور	دبیلہ کبد		۴۲۲	،،	،،
ہیپاٹائٹس	اورام کبد		۴۲۳	،،	،،
ورم اوردہ					
فلی بائٹس	ورم اوردہ	۱۴	۴۲۷	۳	۴
امراض مرارہ					
جانڈس	یرقان	۴۵	۴۲۷	۳	۴

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
بلی ایری کیل کیولائی یعنی پتہ میں سنگریزہ پڑنا			۴۲۹	،،	،،
امراض طحال					
اسپلینائٹس	ورم طحال	۶۴	۴۳۰	۱	۱
ان لارج منٹ آفذی اسپلین					
امراض امعا					
انٹی رائٹس	ایلیاؤس		۴۳۲	۳	۴
اور ایلیس					
مین گری سیس	اسہال معدی وسحج وقروح امعا		۴۳۵	۳	۴
انٹس سسپسن	انقلاب امعا		۴۳۶	۳	۴
کالک	قولنج		۴۳۷	،،	،،
لیڈ کالک			۴۳۸	،،	،،
انٹسٹینل ورم	تولید دیدان		۴۳۹	۱	۴
ملنیا	اسہال خونی		۴۴۱	۳	۴
امراض گردہ					
نیفرائٹس	وجع کلیہ	۱	۴۴۲	۳	۵
پرائیٹس ڈیریز	جرب گردہ ودیگر آلات بول	۲	۴۴۶	۳	۵
گراول	ریگ گردہ وسنگ	۳	۴۴۸	،،	،،
یوری ٹیری کیل کیولائی		۴	۴۵۰	،،	،،
ہمی چیور	بول الدم	۵	۴۵۱	،،	،،
سپ پرشین آفذی یورین	حبس بول	۶	۴۵۲	،،	،،

نام مرض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
ڈائی ائی پٹینیر	بول فی الفراش اور سلسل بول		۴۵۳		
	ذیابیطس				
ڈائی ای پٹینیر			۴۵۳		
انسی پیڈس					
ڈائی ای پٹینیر لیٹس			۴۵۴		
ڈائی ای پٹینیر			۴۵۶		
کائی ٹوسس					
	امراض مثانہ				
سس ٹائی ٹس	ورم مثانہ	۸	۴۵۶	۳	۵
اِنلنٹی ٹنس	تقطیر بول	۹	۴۵۸	رر	رر
آف کیورن					
ڈکیسیوریا	عسر بول	۱۰	۴۶۰	رر	رر
	امراض مقعد				
ہمی زائیڈر	بواسیر		۴۶۱	۳	۴
	امراض تناسل				
اسفرمٹیوریا	کثرت احتلام واخراج ودی ومنی وندی	۱	۴۶۵	۳	۶
سمینیل مس	فرصی موس	۲	۴۶۸	رر	رر
انیشین	وخواصی موس				
ام پوٹنسی	نقصان باہ	۳	۴۷۱	رر	رر
انبتۃ	عقر		۴۷۶		
	امراض عورات				
امینوریا	احتباس طمث وعسر حیض	۴	۴۷۶	۳	۶
دسمینوریا	عسر حیض	۵	۴۷۷	۳	۶

نام مرض انگریزی	نام مرض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
منیئراجیا	کثرت طمث	۶	۴۸۰	۳	۶
لیوکوریا	سیلان رطوبت رحم	۷	۴۸۲	۳	۶
ہسٹرال جیا	بعد حیض درد کمر	۸	۴۸۳	رر	رر
کوریا		۳۷	۴۸۴	۳	۱
میٹرائٹس	اورام ودبیلہ رحم	۹	۴۸۵	۳	۶
اوڈیری	جمع ہونا پانی	۱۰	۴۸۶	رر	رر
انڈراپسی	بیچ رحم کے				
رجا یعنی	رجا		۴۸۸		
جھوٹا حمل					
سیلان رحم	سیلان رحم		۴۸۹		
اسقاط حمل	اسقاط حمل		۴۹۰		
دردزہ	دردزہ		۴۹۲		
عسر ولادت			۴۹۴		
ولادت غیر طبیعی	تولد غیر طبیعی		۴۹۶		
ولادت خطرہ جان			۴۹۶		
سیلان خون رحم بعد از ولادت			۴۹۷		
تشنج حاملہ			۴۹۸		
سیلان خون رحم قبل از ولادت			۴۹۸		
پھٹ جانا			۵۰۱		
رحم کا					
انقلاب رحم			۵۰۱		
تدبیر بعد ولادت			۵۰۳		
فرج کی			۵۰۴		
سوزشات					

نام مرض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
فرج کی			۵۰۵		
سوزش مزمن					
نال کا نکل آنا			۵۰۶		
خون نفاس			۵۰۶		
	وجع مفاصل				
روماٹیزم	وجع مفاصل	۳۴	۵۱۳	۱	۱
کرانک آرٹی			۵۱۴		
کیولیٹیزم					
مسکیولر	وجع الورک		۵۱۷		
لمبزالجیا	وجع ظہر	۳۹	۵۱۹	۳	۱
گوٹ	نقرس	۱	۵۲۰	۲	۱
ریکاٹس	ریح شوکہ	۳	۵۲۲	۱	۳
سائی ٹیکا	عرق النسا	۱۵	۵۲۳	۳	۱
نیورالجیا		۱۲	۵۲۵	۳	۱
یعنی درد عصبی					
	حمیات				
انٹرمٹینٹ فیور	حمی صفراوی	۱	۵۴۵	۱	۱
کمپلی کیٹڈ انٹر	حمی عارضی	۲	۵۵۸	۱	۱
مٹینٹ فیور					
ارٹویرٹی	حمی بلغمی	۳	۵۵۲	۱	۱
رٹینٹ فیور	عارضی				
انفلامیٹری	حمی ترکیبی	۴	۵۵۵	رر	رر
کنجسٹیو رمٹینٹ فیور	حمیات ترکیبی	۵	۵۵۶	رر	رر
ایڈائنیمک	شطر الغب	۶	۵۵۷	رر	رر
رمیٹنٹ فیور					
رمیٹنٹ فیور	حمی بلغمی	۷	۵۵۱	رر	رر

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
کمپلی کیٹڈ	حمی خلطی	۸	۵۴۱		
رسٹینٹ فیور	دموی				
انٹیس ٹنٹ	حمی عارضی	۹	۵۶۷	رر	رر
ایری ٹیشن					
ٹنپلیرییس	حمی یوم	۱۰	۵۳۷	رر	رر
ارٹونٹ گنٹی	رر	۱۱	۵۳۹	۱	۱
ہنوڈ فیور					
ٹایفائیڈ فیور	حمی وبائی	۱۲	۵۶۸	رر	رر
ٹائفیس فیور	از قسم حمی معوبے	۱۳	۵۴۳	رر	رر
انفنٹایل فیور	لڑکوں کی تپ	۱۴	۵۶۴	رر	رر
یعنی لڑکوں کا بخار					
ہکٹک فیور	حمی دق	۱۵	۵۳۵	رر	رر
پیوار پرل فیور	امراض بچگان	۱۶	۵۶۵	رر	رر
سیلیگنینیٹ	عرض مرض	۱۷	۵۶۶	۲	رر
پیوار پیرل فیور					
ملک فیور	دودھ کا بخار	۱	۵۶۷	۲	رر
کوشیدین		۱۹	۵۴۵		
کوارٹن	حمی سوداوحما	۲۰	۵۵۵		
ارٹیو فیور	جدری	۲۱	۵۶۹		
ویری ولا ڈسٹنگ	+	۲۲	۵۷۰		
اسمال پاکس					
کانفلوانیٹ اسمال پاکس	.	۲۳	۵۷۱		
اناکیولیشن یعنی ٹیکا	.	۲۴	۵۷۳		
ٹاڈہٹی یڈ اسمال پاکس	.	۲۵	۵۷۴		
ڈنگیپیا	.	۲۶	رر		
ویری سیلا	.	۲۷	۵۷۶		

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
روبی اولا	رر	۲۸	۵۷۷		
اورام و بثور					
ابسکارلیٹینا			۵۷۹		
یعنی سرخ بخار		۱	رر		
ایری سیپلس	حمرہ	۲	۵۸۰		
	حمرہ	۳	۵۸۱		
پلیگ یعنی طاعون	طاعون	۴	رر		
	فلغمونی	۵	۵۸۲		
	نملہ	۶	۵۸۳		
	خراج	۷	رر		
	طاعون	۸	۵۸۴		
	دوامیل	۹	رر		
آرٹیکیریا یعنی پتی	شری	۱۰	رر		
سفلس یعنی آتشک	بادفرسی	۱۱	رر		
	حماورسیہ	۱۲	۵۸۵		
	جرب و حکہ	۱۳	رر		
اسکیبیز یعنی خارش		۱۴	۵۸۶		
اکریا	سعفہ	۱۵	رر		
وارٹس	وارٹس	۱۶	۵۸۷		
	ورم بلغمی	۱۷	رر		
اناسارکا	تہبج	۱۸	رر		
اسٹیپا ینٹیڈا	سلعہ غدد	۱۹	رر		
پیومیا	خنازیر	۲۰	۵۸۸		
	اورام سوداوی	۲۱	رر		
لیپرسی یعنی جذام	جذام	۲۲	رر		
	نمرہ اور سقطہ	۲۳	۵۹۰		

نام امراض انگریزی	نام امراض سمومی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
	جراحت و قرحہ	۲۴			
فریکچر یعنی کسر	کسر اور	۲۵	۵۹۱		
استخوان	خلا				
ڈسلوکیشن	+	۲۶	رر		
یعنی خلا					
پائزن یعنی	سموم ملذوعہ	۱	۵۹۲		
سموم					
گزیدن افعی	سانپ	۲	۵۹۶		
تنین		۳	رر		
مارجہندہ		۴	رر		
عقرب	بچھو	۵	رر		
ہزارپایہ	ہزارپایہ	۶	رر		
عنکبوت	زنبور اور	۷	رر		
	شہد کی مکھی				
ہیڈرو فوبیا	گزیدن	۸	رر		
	سگ دیوانہ				
فربہی مفرط		۹	۵۹۹		
لاغری		۱۰	رر		
کانوس	داء الثعلب اور حیہ	۱۱	رر		
کلف		۱۲	رر		
پرپیورا	بادشنام	۱۳	۶۰۰		
ہرپیز یعنی داد	قوبا یعنی داد	۱۴	رر		
سوراسیس یعنی بہق	بہق	۱۵	۶۰۱		
لیپرا یعنی برص	برص	۱۶	۶۰۲		
بوی عرق		۱۷	۶۰۳		
بیماری جوئیں	قمل	۱۸	۶۰۴		

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنت کہ یہ لاجواب کتاب من تصنیف لطیف بقراط دوران سقراط زمان حکیم **حیدر علی خان** صاحب جس کی نوید طبع
پیشتر سے بذریعہ اودہ اخبار سمع افزاے مشتاقان دیار وامصار ہوچکی تھی علم دوست قدردان فیضرسان امیر کبیر جناب معلے القاب
سردار **بکرمان سنگہ** صاحب بہادر رئیس کپورتھلہ دام اقبالہ کے حکم سے ماہ اپریل ۱۸۷۸ عیسوی مطابق ماہ صفر المظفر ۱۲۹۵ ہجری
مین چھپکر تمام ہوئی۔ یہ وہ کتاب ہے کہ اجتک فن طب مین اس ترتیب وتکمیل کے ساتھہ کوئی کتاب تصنیف وتالیف نہین ہوئی سب سے
عمدہ اور بہتر اور بڑہ چڑہکر اسکے مصنف عالی دماغ نے اسمین قابل تعریف وصف یہ رکھا ہے اور ابتدا سے انتہا تک اسی بات کا التزام کیا ہی کہ قوانین
جزو علمی اور عملی علم طب کو مقابل مذہب ایک دوسرے کے (یعنے بقول مقلدین متقدمین یونانیہ اور متاخرین انگلشیہ کے) یکجا کرکے ایک مجموعہ بنایا
ہی جو اس سے پہلے کسی طبیب یونانی اور ڈاکٹر انگریزی کے خیال وقیاس اور وہم وگمان مین بہی نہ تہا۔ اسوقت تک تو اطبای یونانیہ کسی ادنی سے ادنی
جزو علمی طبیہ کا تطابق بمقابلہ کسی جزو عملی ڈاکٹری کے محال سمجھا کیے اور علی ہذا القیاس تمام ڈاکٹر بہی فریق متضاد سمجھکر اونکی تحقیقات کو باطل وعاطل
کرتے رہے پس وہ کتاب مجمع البحرین ہی تصنیف ہوئی ہے جسکے مصنف نے اپنے کمال فن اور اعجاز علم وعمل وتحقیق سے اس اجتماع ضدین کو
یکجا کر دکھایا مصنف کی غرض اس سے یہ ہی کہ بوقت تشخیص اور تدبیر کے اطبا کو طرفین کے اقوال اور تدابیر پر نظر رہے اور جسوقت عامل
اپنے طریق عمل سے عاجز رہین تو دوسرے طریق سے دفع مرض کی تدبیر کرین جس سے خلائق کو فائدہ پہونچے فی الحقیقت مقصود صحت ہی نہ نفسانیت
پس مصنف کی بے تعصبی ایسے موقع پر قابل ستایش ہے جس نے صحیح صحیح تحقیقات کو اس عمدگی کے ساتھہ بلا ترجیح ایک دوسرے کی مجتمع فرمایا
ہے ہمکو امید ہے کہ یہ کتاب طرفین کے شائقین اور مقلدین کے لیے چلتا نسخہ اور نہایت مفید ہوگی یعنے ادہر تو انگریزی طبیب جو ہنگام تشخیص
مرض بلا تامل قصد اول ہی مین چوچا بتے ہین کر گذرتے ہین جسکے باعث عوام تک بدنام ہین اگر ذرا بہی غور و توجہ کو کام مین لائینگے تو
حقانہ کرینگے بلکہ اس کتاب کے ذریعہ سے راہ راست پر آئینگے جسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ اسوقت تک جولاکہون ہندوستانی انکو ملک الموت سمجھتے ہین
آیندہ سے اونکی عمدہ تشخیص اور معالجہ کے قائل ہوکر اونکی طرف رجوع ہونگے اور ادہر مقلدین یونانیہ کو جہان کہین اپنی پرانی کتابون اور کہنہ
تحقیقات کے بہروسہ پر تشخیص مرض وتدبیر عمل مین مغالطہ یا شک واقع ہوگا تو تدابیر علمی کی مقابلہ مین تدابیر عملی اور تجربہ جدیدہ سے بڑی مدد ملیگی جسکی باعث
وہ اپنی علمی تجربون پر کامیاب ہونگے اور بندگان خدا کو نہایت نفع پہونچے گا اور جو بے دقتی کہ آجکل اس پیشہ کی اوسی پرانی لکیر کے پیٹے جانیکی وجہ سے
ہورہی ہی وہ نہوگی اور اکثر تجربات وبدیہیات مین جو جمہور مقلدین حکمای متقدمین پست پڑتا جاتا ہی اس کتاب کی باعث فوقیت پا جائیگا کیونکہ علم
اس گروہ کا نہایت بسیط ہی اور متاخرین سے بدرجہا بڑہا ہوا ہے مگر نقص یہی لاحق ہورہا تہا کہ اوسمین انکے علم کی تجدید مثل متاخرین انگلشیہ کی نہین ہوئی اب کہ
ایسے طبیب حاذق جیسے کہ مجمع البحرین کی مصنف ہین اسطرف رجوع ہوئے ہین تو کیا عجب ہی کہ بہت جلد وہ بات حاصل ہو جسکی آرزو ہی ہزارہا ضروری باتین اس
کتاب سے معلوم ہوسکتی ہین گویا یہ ایک قانون حکمت ہے جسکی فی زماننا اطبای عصر اور خاص وعام کو نہایت ضرورت ہے۔ واضح ہو کہ یہ مجموعہ مشتمل ہی اوپر تمہید
اور دو بحر کے اور ہر ایک بحر مشتمل اوپر دو نہر اور ہر نہر اوپر دجلہ اور حباب اور قطرات کے غرضکہ مصنف صاحب نے جزئی اور کلی یعنی قطرہ سے لیکر دریا تک
اور ہر اوسی التزام سے دوسری دریا تک اپنی عرق ریزی سے قلزم فیض جاری کیا ہی جس سے تمام جہان زندہ اور مستفیض ہوگا۔ ارباب فن کو چاہیے کہ وہ مصنف کی
اس درجہ محنت ومشقت اور اس تحقیق وتدقیق کی داد دین اور سردار ممدوح کی بقای عمر ودولت وحشمت واقبال اور ترقی جاہ وجلال مین دست بدعا رہین

قطعہ تاریخ شد چون مجمع البحرین از طبع ❊ برای زندگی طب بقا بخشش ❊ نوشتم سال این نسخہ بصد شوق ❊ دعا ای تی بخشش باد انشفا بخشش
۱۲۹۵ ہجری

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
کمپلی کیڈر	حمی ملی	٨	٥٤١		
رمٹینٹ فیور	دوری				
انٹیرمٹنٹ فیور	حمی ناضی	٩	٥٦٧	//	//
ایری ٹیشن					
تنملیریس	حمی وہم	١٠	٥٣٧	//	//
ارڈینٹ گیٹی	//	١١	٥٣٩	١	١
بنیوڈ فیور					
ٹائیفائیڈ فیور	حمی وبائی	١٢	٥٦٨	//	//
ٹائفیس فیور	از قسم حمی معوی	١٣	٥٤٣	//	//
انفنٹائل فیور	لڑکوں کی تپ	١٤	٥٤٤	//	//
یعنی لڑکوں کا بخار					
ہکٹک فیور	حمی دق	١٥	٥١٩	//	//
پیوارپرل فیور	امراض بچگان	١٦	٥٦	//	//
میلیگنینٹ	عرض مرض	١٧	٥٥٦	٢	//
پیوارپیرل فیور					
ملک فیور	دودھ کا بخار	١٠	٤٧	٤	//
کوشیدین		١٩	٤٥		
کوارٹن	حمی سوداویہ	٢٠	٥٥		
ارٹیو فیور	جلدی	٢١	٤٩		
ییری ولاٹو سٹنگ	+	٢٢	٤٧		
اسمال پاکس					
چمپاکس کانفلوانیٹ سمال پاکس	.	٢٣	٥٧١		
انا کیولیشن یعنی ٹیکا	.	٢٤	٥٦٣		
ماڈیفائیڈ اسمال پاکس	.	٢٥	٥٦٤		
وکسینیا	.	٢٦	٥٦٥		
اری سیپلا	.	٢٧	٥٧٦		

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
زر بی اولا	.	٢٨	٥٤٧		

اورام وثبور

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
اسکارلٹینا			٥٧٩		
یعنی سرخ بخار		١	//		
اریسیپلس	حمرہ	٢	٥٨٠		
	جمرہ	٣	٥٨١		
پلیگ یعنی طاعون	طاعون	٤	//		
	فلغمونی	٥	٥٨٢		
	نملہ	٦	٥٨٣		
	خراج	٧	//		
	طاعون	٨	٥٨٤		
	دماميل	٩	//		
آرتھرائٹس یا یعنی بیپی	شری	١٠	//		
سفلس یعنی آتشک	بادہ رسی	١١	//		
	حباورسیہ	١٢	٥٨٥		
	جرب وحکہ	١٣	//		
اسکیبیز یعنی خارش	.	١٤	٥٨٦		
اکریا	سعفہ	١٥	//		
واخس	واخس	١٦	٥٨٧		
	ورم بلغمی	١٧	//		
اناسارکا	تہبج	١٨	//		
اسٹیٹیاٹیٹیلا	سلعہ غدد	١٩	//		
بیوبو	خنازیر	٢٠	٥٨٨		
	ورام سوداوی	٢١	//		
لیپرسی یعنی جذام	جذام	٢٢	//		
	حمرہ اور سقطہ	٢٣	٥٩٠		

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
	جراحات اور قروح	٢٤			
فرکچر یعنی کسر	کسر اور	٢٥	٥٩١		
استخوان	خلا				
ڈسلوکیشن	+	٢٦	//		
یعنی خلا					
پائزن یعنی سموم	سموم ملذوعہ	١	٥٩٣		
سموم					
گزیدن افعی	سانپ	٢	٥٩٦		
تنین		٣	//		
مارجہندہ		٤	//		
عقرب	بچھو	٥	//		
ہزارپایہ	ہزارپایہ	٦	//		
عنکبوت	زنبور اور	٧	//		
	شہد کی مکھی				
ہیڈروفوبیا	گزیدن	٨	//		
	سگ دیوانہ				
فربہی مفرط		٩	٥٩٩		
لاغری		١٠	//		
کالونس	داء الثعلب اور حیہ	١١	//		
کلف		١٢	//		
پرپیورا	بادشنام	١٣	٦٠٠		
ہرپیز یعنی داد	قوبا یعنی داد	١٤	//		
سوریاسیس یعنی بہق	بہق	١٥	٦٠١		
لیپرا یعنی برص	برص	١٦	٦٠٢		
بہق		١٧	٦٠٣		
بیماری یعنی جوئیں	قمل	١٨	٦٠٤		

٦٠٢٠٩٠

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ و المنت کہ یہ نایاب کتاب من تصنیف لطیف بقراط دوران سقراط زمان حکیم **حیدر علی خان** صاحب جس کی نوید طبع پیشتر سے بذریعۂ اودہ اخبار سمع افزاے مشتاقان و یار و امصار ہو چکی تھی علم دوست قدر دان فیض رسان امیر کبیر جناب معلے القاب سردار **بکرمان سنگھ** صاحب بہادر رئیس کپورتھلہ دام اقبالہ کے حکم سے ماہ **اپریل ۱۸۷۴** عیسوی مطابق ماہ صفر المظفر ۱۲۹۱ ھ مین چہپکر تمام ہوئی۔ یہ وہ کتاب ہے کہ اجتک فن طب مین اس ترتیب و تکمیل کے ساتھہ کوئی کتاب تصنیف و تالیف نہین ہوئی سب سے عمدہ اور بہتر اور بڑہ چڑہکر اسمین مصنف عالی دماغ نے اسمین قابل تعریف وصف یہ رکہا ہے اور ابتدا سے انتہا تک اسی بات کا التزام کیا ہے کہ قوانین جزو علمی اور عملی علم طب کو مقابل مذہب ایک دوسرے کے یعنے بقول مقلدین متقدمین یونانیہ اور متاخرین انگلشیہ کے یکجا کرکے ایک مجموعہ بنایا ہے جو اس سے پہلے کسی طبیب یونانی اور ڈاکٹر انگریزی کے خیال و قیاس اور وہم و گمان مین بہی نہ تہا۔ اسوقت تک تو اطبای یونانیہ کسی ادنی سے ادنی جزو علمی طبیہ کا تطابق بمقابلہ کسی جزو علمی ڈاکٹری کے محال سمجہا کیے اور علی ہذا القیاس تمام ڈاکٹر بہی فریق متضاد سمجہکر اونکی تحقیقات کو باطل و عاطل کرتے رہے پس وہ کتاب مجمع البحرین ہی تصنیف ہوئی ہے جسکے مصنف نے اپنے کمال فن اور اعجاز علم و عمل اور تحقیق سے اس اجتماع ضدین کو یکجا کر دکہایا مصنف کی غرض اس سے یہی ہے کہ بوقت تشخیص اور تدبیر کے اطبا کو طرفین کے اقوال اور تدابیر پر نظر رہے اور جسوقت عامل اپنے طریق عمل سے عاجز رہین تو دوسرے طریق سے دفع مرض کی تدبیر کرین جس سے خلائق کو فائدہ پہونچے فی الحقیقت مقصود صحت بدنیہ انسانیت پس مصنف کی بے تعصبی ایسے موقع پر قابل ستایش ہے جس نے صحیح صحیح تحقیقات کو اس عمدگی کے ساتھہ بلا ترجیح ایک دوسرے کی جمع فرمایا ہے ہمکو امید ہے کہ یہ کتاب طرفین کے شائقین اور مقلدین کے لیے چہتا نسخہ اور نہایت مفید ہوگی یعنے ادہر تو انگریزی طبیب جو ہنگام تشخیص مرض بلا تامل قصد اول ہی مین جو چاہتے ہین کر گذرتے ہین جسکے باعث عوام تک بدنام ہین اگر ذرا بہی غور و توجہ کو کام مین لائین گے تو خطا نہ کرینگے بلکہ اس کتاب کے ذریعہ سے راہ راست پر آئین گے جسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ اسوقت تک جو لوگ کہ ہندوستانی انکو ملک الموت سمجہتے ہین آیندہ سے اونکی عمدہ تشخیص اور معالجہ کے قائل ہوکر اونکی طرف رجوع ہون گے اور ادہر مقلدین یونانیہ کہان کہین اپنی پرانی کتابون اور کہنہ تحقیقات کے بہروسہ پر تشخیص مرض و تدبیر عمل مین مغالطہ یا شک واقع ہوگا تو تدابیر علمی کی مقابلہ مین تدابیر عملی اور تجربہ جدیدہ سے بڑی مدد ملی گی جسکے باعث وہ اپنی علمی تجربون پر کامیاب ہونگے اور بندگان خدا کو نہایت نفع پہونچے گا اور جو بے وقعتی کہ آجکل اس پیشہ کی اوسی پرانی لکیر کے پیٹے جانے کی وجہ سے ہو رہی ہے وہ نہوگی اور اکثر تجربات و بدیہیات مین جو جمہور مقلدین حکمای متقدمین پست پڑتا جاتا ہے اس کتاب کی باعث فوقیت پا جائے گا کیونکہ علم اس گروہ کا نہایت بسیط ہے اور متاخرین سے بدرجہا بڑہا ہوا ہے مگر نقص یہی لاحق ہو رہا تہا کہ اوس مین ادنی علم کی تجدید مثل متاخرین انگلشیہ کی نہین ہوئی اب کہ ایسے طبیب حاذق جیسے کہ مجمع البحرین کی مصنف ہین اسطرف رجوع ہوئے ہین تو کیا عجب ہے کہ بہت جلد وہ بات حاصل ہو جسکی آرزو ہے ہزارہا ضروری باتین اس کتاب سے معلوم ہو سکتی ہین گویا یہ ایک قانون حکمت ہے جسکی فی زماننا اطبای عصر اور خاص و عام کو نہایت ضرورت ہے۔ واضح ہو کہ یہ مجموعہ مشتمل ہے اور تمہید اور دو بحر کے اور ہر ایک بحر مشتمل اوپر دو نہر اور ہر نہر اوپر دجلہ اور حباب اور قطرات کے غرضکہ مصنف صاحب نے جزئی اور کلی یعنی قطرہ سے لیکر دریا تک اور پہر اوسی التزام سے دوسرے دریا تک اپنی عرق ریزی سے قلزم فیض جاری کیا ہے جس سے تمام جہان زندہ اور مستفیض ہوگا۔ ارباب فن کو چاہیے کہ وہ مصنف کی اس درجہ محنت و مشقت اور اس تحقیق و تدقیق کی داد دین اور سردار ممدوح کی بقای عمر و دولت و حشمت و اقبال اور ترقی جاہ و جلال مین دست بدعا رہین

قطعہ تاریخ شدہ چون مجمع البحرین از طبع ❊ برای زندگی طب بقا بخش ❊ نوشتم سال این نسخہ بصد شوق ❊ دعاہای تمیش باد شفا بخش ❊ سنہ ۱۲۹۱ ہجری

+ W 6